مُرقّعِ کلیمی

مع

اردو ترجمہ

قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین حضرت شاہ کلیم اللہ جہان آبادی علیہ الرحمہ

ناشر

حامد اینڈ کمپنی (رجسٹرڈ)

مدینہ منزل
۳۸ اردو بازار

لاہور

مُرقّعِ کلیمی

مع

اُردو ترجمہ

قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین حضرت شاہ کلیم اللہ جہان آبادی علیہ الرحمۃ

فرید بُک سٹال، ۳۸ اُردو بازار لاہور

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام کتاب : مرقع کلیمی

تالیف : حضرت شاہ کلیم اللہ رحمۃ اللہ علیہ

طبع بار دوم : ربیع الاول ۱۴۲۲ھ / مئی ۲۰۰۱

مطبع : ہاشم اینڈ حماد پرنٹرز، لاہور

ہدیہ : /- روپے

ناشر

فرید بک سٹال (رجسٹرڈ) ۳۸۔ اردو بازار لاہور

فون نمبر 042-7312173 ، فیکس نمبر 092-042-7224899

ای میل نمبر faridbooks@hotmail.com

Marfat.com

فہرست عنوانات

شمار	عنوان	صفحہ	شمار	عنوان	صفحہ
۱	مقدمہ		۲۰	نماز روشنائی چشم	۱۹
۲	شرائط دعا	۱۱	۲۱	ایضاً	۲۰
۳	رقعات الصلوٰۃ	۱۳	۲۲	نماز عاشقین	۲۰
۴	ترتیب خواندن سورتہا در سنن فجر و		۲۳	نماز قربت	۲۰
	دیگر اوقات	۱۴	۲۴	نماز تہجد	۲۰
۵	ترتیب وتر	۱۵	۲۵	نماز طول العمر	۲۱
۶	نماز اشراق و نماز استعاذہ و استخارہ		۲۶	نماز اویس قرنی	۲۲
	و استجاب	۱۵	۲۷	نماز لیلۃ الرغائب	۲۳
۷	نماز شکر اللیل و شکر النہار	۱۶	۲۸	نماز استخارہ	۲۴
۸	نماز چاشت	۱۶	۲۹	ایضاً	۲۵
۹	نماز ضحیٰ و نماز صحۃ النفس	۱۷	۳۰	نماز استخارہ	۲۶
۱۰	نماز فی الزوال	۱۷	۳۱	ایضاً	۲۷
۱۱	نماز برائے ملازمت مہتر خضر علیہ السلام	۱۷	۳۲	نماز رضاء الابوین	۲۷
۱۲	نماز اوابین	۱۷	۳۳	نماز قضائے حاجت	۲۷
۱۳	نماز حفظ الایمان	۱۷	۳۴	نماز برائے توسعہ (قضائے حاجت)	۲۸
۱۴	نماز قضائے حاجات اُمت محمدیہ	۱۸	۳۵	نماز قضائے حاجت	۲۹
۱۵	نماز شفائے مریضانِ اُمت محمدیہ	۱۸	۳۶	ایضاً	۲۹
۱۶	نماز ہول مردگان اُمت محمدیہ	۱۸	۳۷	نماز توسعہ	۳۰
۱۷	نماز راحت البرزخ	۱۹	۳۸	نماز حاجت	۳۰
۱۸	نماز سعادت	۱۹	۳۹	ایضاً	۳۱
۱۹	نماز روشنائی چشم	۱۹	۴۰	نماز قضائے ہزار حاجات	۳۲

Marfat.com

شمار	عنوان	صفحہ
41	نماز حاجت	33
42	نماز حوائج	34
43	نماز صفائی دل	35
44	نماز بدل قضائے عمری	35
45	صلواۃ التسبیح	36
46	صلواۃ الصلواۃ (یعنی نماز درود شریف)	37
47	نماز عشق	37
48	اسبوع (یعنی اوراد ہفت روزہ غوث الاعظم)	38
49	منزل یک شنبہ	38
50	منزل دو شنبہ	39
51	منزل سہ شنبہ	41
52	منزل چہار شنبہ	42
53	منزل پنج شنبہ	43
54	منزل جمعہ	45
55	منزل شنبہ	50
56	ہفت اسم	52
57	چہل اسماء	52
58	دعائے کثیر البرکۃ	62
59	برائے دفع فقر	70
60	برائے حفظ قرآن	70
61	برائے حاجت	70

شمار	عنوان	صفحہ
62	برائے دفع بیماری	71
63	برائے حصول جمعیت	71
64	برائے دفع اضطراب	71
65	برائے حفظ قرآن	71
66	برائے کفایت مہمات	72
67	فوائد خواندن سورۂ والنازعات	72
68	برائے دفع دنبل و نار	72
69	برائے خوش گزراں	72
70	برائے محبت الٰہی	73
71	برائے بخشش	73
72	برائے حفظ قرآن	73
73	برائے فراخی رزق	74
74	برائے دفع بیماری	74
75	برائے غنا و فراخی رزق	74
76	ایضاً	74
77	برائے محبت الٰہی	74
78	برائے کفایت مہمات	75
79	برائے معموری کار دینی و دنیاوی	75
80	دعائے کثیر النفع	75
81	برائے آسانی سکرات وغیرہ و دیگر فوائد	76
82	برائے قضائے دین	77

Marfat.com

شمار	عنوان	صفحہ
۸۳	برائے حصول غنا	۷۷
۸۴	برائے آمرزش گناہاں	۷۷
۸۵	مقالید السموات	۷۸
۸۶	برائے کفایت مہمات	۷۹
۸۷	بیان اسم اعظم	۷۹
۸۸	برائے پریشانی خاطر	۸۰
۸۹	استعانت وقت درماندگی	۸۰
۹۰	برائے حاجت روائی	۸۱
۹۱	ایضاً	۸۱
۹۲	بازیافتن گم شدہ	۸۱
۹۳	برائے کفایت مہم	۸۱
۹۴	برائے مقہوری اعدا	۸۲
۹۵	بجہت حصول نعمت ظاہری و باطنی	۸۲
۹۶	حرز من الشیطان العین	۸۲
۹۷	مورث العلم والمال	۸۲
۹۸	مورث محبت الٰہی	۸۳
۹۹	برائے غفران	۸۳
۱۰۰	دفع نار	۸۳
۱۰۱	دعائے کثیر البرکت	۸۳
۱۰۲	برائے حاجت	۸۴
۱۰۳	برائے زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم	۸۴
۱۰۴	برائے زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم و	

شمار	عنوان	صفحہ
	دیگر بزرگان	۸۴
۱۰۵	برائے زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم	۸۵
۱۰۶	برائے زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم و	
	مغفرت	۸۵
۱۰۷	برائے قضائے حاجت	۸۶
۱۰۸	برائے حاجت روائی	۸۷
۱۰۹	ایضاً کفایت مہم	۸۷
۱۱۰	ازالہ غم والم	۸۸
۱۱۱	برائے کشائش رزق	۸۸
۱۱۲	برائے حاجت دینی و دنیوی	۸۸
۱۱۳	ایضاً	۸۹
۱۱۴	انجاح حاجت	۸۹
۱۱۵	مورث الہیبۃ والحافظہ	۸۹
۱۱۶	ازالہ درد چشم	۸۹
۱۱۷	الکافی القاہر	۹۰
۱۱۸	جلیلہ	۹۰
۱۱۹	کافی	۹۰
۱۲۰	جالب الغنا	۹۱
۱۲۱	برائے مقہوری اعدا و ہزیمت دشمن	۹۱
۱۲۲	برائے دفع مکروہ از مال و اولاد	۹۲
۱۲۳	مزید الرزق و ماحی الذنوب	۹۳
۱۲۴	مقضی الدین و مزیل الفاقہ	۹۳

Marfat.com

شمار	عنوان	صفحہ
۱۲۵	بازیافتن گم شدہ	۹۳
۱۲۶	مورث العیش	۹۴
۱۲۷	برائے خلاصی محبوس	۹۴
۱۲۸	برائے خلاصی محبوس	۹۴
۱۲۹	الحافظ من المصائب	۹۵
۱۳۰	الحافظ من البلاء	۹۵
۱۳۱	القاہر	۹۶
۱۳۲	ایضاً	۹۷
۱۳۳	معین الحفظ	۹۷
۱۳۴	ایضاً	۹۸
۱۳۵	ایضاً	۹۸
۱۳۶	الکافی	۹۹
۱۳۷	ایضاً	۹۹
۱۳۸	برائے جریان بول	۱۰۰
۱۳۹	ایضاً	۱۰۰
۱۴۰	شافی	۱۰۰
۱۴۱	ایضاً	۱۰۰
۱۴۲	برائے گزیدن مار و کژدم	۱۰۱
۱۴۳	ایضاً	۱۰۱
۱۴۴	حافظ العین	۱۰۱
۱۴۵	معین الحمل عن الغرق	۱۰۱
۱۴۶	برائے حمل	۱۰۲
۱۴۷	برائے فرزند نرینہ	۱۰۳
۱۴۸	ایضاً	۱۰۴
۱۴۹	برائے حمل	۱۰۴
۱۵۰	برائے دفع عقم و افزونی شیر	۱۰۵
۱۵۱	برائے افزونی شیر	۱۰۵
۱۵۲	الحرز العظیم عن فزع الولد	۱۰۶
۱۵۳	معین الحمل	۱۰۶
۱۵۴	تیسیر الولادت	۱۰۷
۱۵۵	ایضاً	۱۰۸
۱۵۶	ایضاً	۱۰۸
۱۵۷	برکت المتاع وحفظ الجوب عن الآفات	۱۰۸
۱۵۸	حافظ المتاع	۱۱۰
۱۵۹	حافظ المتاع	۱۱۰
۱۶۰	ایضاً و حافظ السفینہ	۱۱۰
۱۶۱	جلیلہ	۱۱۱
۱۶۲	مورث الخیر والبرکت	۱۱۲
۱۶۳	بیان قواعد تکسیر	۱۱۳
۱۶۴	بخار کا طلسم	۱۱۶
۱۶۵	برائے حمل زن	۱۱۸
۱۶۶	حفظ از نظر بد	۱۱۸
۱۶۷	الحافظ مزلۃ القدم	۱۱۹

Marfat.com

شمار	عنوان	صفحہ
۱۶۸	الناصر علی الاعداء	۱۱۹
۱۶۹	تسکین آتش زدگی	۱۱۹
۱۷۰	ایضاً	۱۲۰
۱۷۱	برائے آشوب چشم	۱۲۰
۱۷۲	ایضاً	۱۲۰
۱۷۳	دو نہ نام قرآنی	۱۲۰
۱۷۴	برائے حفاظت	۱۲۳
۱۷۵	لانفاق البخیل علی العیال	۱۲۴
۱۷۶	برائے افزائش حافظہ	۱۲۴
۱۷۷	ایضاً	۱۲۵
۱۷۸	آیاتِ شفا برائے ہر مرض	۱۲۵
۱۷۹	برائے حفاظت اشیاء	۱۲۶
۱۸۰	برائے حفظ حمل از سقوط	۱۲۷
۱۸۱	برائے ترقی بصارت وازالہ امراض چشم	۱۲۷
۱۸۲	برائے درد شکم	۱۲۸
۱۸۳	برائے ہزیمت لشکر دشمن	۱۲۸
۱۸۴	برائے درد چشم وامراض چشم	۱۲۸
۱۸۵	برائے محافظت از بلیات	۱۲۹
۱۸۶	برائے اجابت دعوات	۱۳۰
۱۸۷	برائے تالیف قلوب	۱۳۱
۱۸۸	ایضاً	۱۳۱
۱۸۹	ایضاً	۱۳۲
۱۹۰	برائے توسیع رزق	۱۳۲
۱۹۱	برائے کفایت مہمات	۱۳۶
۱۹۲	برائے حاجت	۱۳۸
۱۹۳	ایضاً	۱۳۸
۱۹۴	رقعہ ایضاً	۱۴۰
۱۹۵	الکافی	۱۴۰
۱۹۶	برائے دفع سختی ومصیبت	۱۴۱
۱۹۷	دفع کربت	۱۴۱
۱۹۸	برائے کشف علوم جلیلہ	۱۴۲
۱۹۹	مسبعات عشر	۱۴۲
۲۰۰	برائے وظائف پنج وقتہ	۱۴۴
۲۰۱	برائے ہر حاجت	۱۴۵
۲۰۲	خواص شصت اسمائے الٰہی	۱۴۵
۲۰۳	رد دعوتِ دیگر ورجعت داعی	۱۴۹
۲۰۴	خواص دہ اسم	۱۵۰
۲۰۵	دفع شر انس والجن	۱۵۱
۲۰۶	الکافی والشافی	۱۵۱
۲۰۷	دفع بخار	۱۵۲
۲۰۸	دفع اضطراب	۱۵۲
۲۰۹	طریق آیت الکرسی برائے کفایت مہمات	۱۵۳
۲۱۰	ادعیہ ماثورہ کہ آنہا را دعوت کلیہ نامند	۱۵۴

Marfat.com

شمار	عنوان	صفحہ	شمار	عنوان	صفحہ
۲۱۱	برائے دردسر	۱۵۲	۲۳۱	معنی کثرت	۱۷۰
۲۱۲	برائے حبس بول وحصاۃ البول	۱۵۷	۲۳۲	الحافظ عن البلیات	۱۷۱
۲۱۳	ڈاڑھ کا درد	۱۵۷	۲۳۳	برائے صحت نفس	۱۷۱
۲۱۴	دانتوں کے درد کا منتر	۱۵۸	۲۳۴	برائے پریدن چشم	۱۷۲
۲۱۵	برائے دفع تپ	۱۵۹	۲۳۵	ایضاً	۱۷۲
۲۱۶	ایضاً	۱۵۹	۲۳۶	ایضاً	۱۷۲
۲۱۷	برائے افزونی مال	۱۵۹	۲۳۷	برائے حاجت	۱۷۲
۲۱۸	برائے کشائش رزق	۱۶۱	۲۳۸	خواص ہفت آیت	۱۷۳
۲۱۹	ایضاً وادائے قرض	۱۶۱	۲۳۹	برائے کفایت مہمات	۱۷۴
۲۲۰	برائے کشائش رزق	۱۶۱	۲۴۰	کافی	۱۷۴
۲۲۱	برائے ادائے قرض	۱۶۲	۲۴۱	الدعاء الجامع لامور الدینیہ والدنیویہ	۱۷۵
۲۲۲	برائے فتوحات	۱۶۲	۲۴۲	علاج صریح	۱۷۵
۲۲۳	للغناء	۱۶۲	۲۴۳	مہلک الاعداء	۱۷۶
۲۲۴	فرزند نرینہ کے پیدا ہونے		۲۴۴	ساترالعیوب	۱۷۶
	کے واسطے	۱۶۲	۲۴۵	للبسط	۱۷۶
۲۲۵	واسطے طلب ولد صالح کے	۱۶۳	۲۴۶	دفع الاضطراب	۱۷۶
۲۲۶	ایضاً	۱۶۴	۲۴۷	کفایت مہمات	۱۷۸
۲۲۷	دفع نامردی	۱۶۵	۲۴۸	برائے درازی عمروفنا	
۲۲۸	قاعدہ دریافت موکلات	۱۶۶	۲۴۹	برائے انجاح حاجت	۱۷۹
	حروف تہجی		۲۵۰	برائے ترقی تجارت	۱۸۰
۲۲۹	فوائد اسمائے عبرانی	۱۶۶	۲۵۱	ایضاً	۱۸۰
۲۳۰	برائے اجابت دعا	۱۷۰	۲۵۲	ترتیب ختم نقشبندیہ	۱۸۰

Marfat.com

شمار	عنوان	صفحہ	شمار	عنوان	صفحہ
۲۵۳	فوائد آیتین کریمتین	۱۸۱	۲۷۵	ایضاً	۲۰۲
۲۵۴	دعائے رویت ہلال		۲۷۶	ذکر نماز و دعائے رمضان	۲۰۳
۲۵۵	اوراد تمام سال	۱۸۳	۲۷۷	ایضاً	۲۰۳
۲۵۶	نماز استعاذہ از شر ماہ	۱۸۵	۲۷۸	ایضاً	۲۰۳
۲۵۷	اعمال ماہ محرم	۱۸۵	۲۷۹	ذکر نماز و دعا آخر ماہ رمضان	۲۰۴
۲۵۸	الحافظ	۱۸۶	۲۸۰	ایضاً	۲۰۷
۲۵۹	ایضاً	۱۸۷	۲۸۱	ذکر نماز و دعا ماہ شوال	۲۰۷
۲۶۰	عبادت شب عاشورہ	۱۸۸	۲۸۲	ایضاً	۲۰۷
۲۶۱	آداب یوم عاشورہ	۱۸۹	۲۸۳	ایضاً	۲۰۷
۲۶۲	دعائے کثیر النفع	۱۹۱	۲۸۴	ذکر نماز و دعائے ماہ ذی القعدہ	۲۰۸
۲۶۳	رویت ماہ صفر	۱۹۳	۲۸۵	ایضاً	۲۰۸
۲۶۴	اوراد ماہ صفر	۱۹۴	۲۸۶	ایضاً	۲۰۸
۲۶۵	برائے حفظ از بلیات	۱۹۶	۲۸۷	ذکر نماز و دعائے ماہ ذالحجہ	۲۰۸
۲۶۶	برائے درازی عمر	۱۹۶	۲۸۸	ایضاً	۲۰۸
۲۶۷	اوراد ماہ ربیع الاول	۱۹۸	۲۸۹	ایضاً	۲۰۹
۲۶۸	اوراد ماہ ربیع الثانی	۱۹۸	۲۹۰	ذکر نماز و دعائے شب عرفہ	۲۰۹
۲۶۹	اوراد ماہ جمادی الاول	۱۹۹	۲۹۱	ایضاً	۲۱۰
۲۷۰	اوراد ماہ جمادی الثانی	۱۹۹	۲۹۲	ایضاً	۲۱۰
۲۷۱	اوراد ماہ رجب	۱۹۹	۲۹۳	ایضاً	۲۱۰
۲۷۲	نماز و دعائے ماہ شعبان	۲۰۱	۲۹۴	ایضاً	۲۱۰
۲۷۳	ایضاً	۲۰۲			
۲۷۴	ایضاً	۲۰۲			

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا کل الکل بک الکل ومنک
الکل والیک الکل صل علی تعینک
الاقدام والمظہر الاتم لاسمک
الاعظم اما بعد ہر فائدہ کہ مسطورہ
دریں اوراق است بمنزلہ رقعہ ایست
کہ از پیران خرقہ پوش سراپا ہوش ایں
گدا رسیدہ و بتار محنتش برکید یگر دوختہ (زنا)
مرقعے برائے پوشش ماسوے الحق از
بصیرت ساختہ لہذا ایں مجموعہ را مرقعہ
نام کردہ واقسام صلوۃ را بر اوراد مقدم
داشتہ و ہر فائدہ را معنون برقعہ ساختہ
و چوں اختصار مطلوب بود اقتصار بذکر
بعض خواص نمودہ آمد مقدمہ عامل را
باید کہ ایں شروط مذکورہ در ذیل خود پیدا
آرد بعد آں عمل نماید کہ بے ایں
بطالت است و امید داری نتائج
جہالت امام احمد بونی کہ راس و

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا کل الکل بک الکل ومنک
الکل والیک الکل صل علی تعینک
الاقدام والمظہر الاتم لاسمک
الاعظم حمد و صلوۃ کے بعد واضح ہو
کہ جو فائدہ ان اوراق میں لکھا ہوا ہے
بمنزلہ رقعہ کے ہے کہ فقیر کو پیران خرقہ پوش سے
پہنچا ہے کہ اس فقیر نے تار محنت سے
ہر ایک کو سی کر اپنی بصارت معنوی کو
ماسوی اللہ سے چھپانے کے لیے خرقہ
بنایا ہے لہذا اس مجموعہ کا نام مرقعہ رکھا اور اقسام
صلوۃ کو اوراد پر مقدم رکھا اور ہر فائدہ کو
رقعہ سے تعبیر کیا اور چونکہ اختصار مطلوب تھا
چند خواص پر اکتفا کیا مقدمہ عامل کو
چاہیے کہ پہلے اپنے میں شرائط مذکورہ
ذیل پیدا کرے جب عمل شروع کرے کیونکہ
بغیر ان کے عمل کرنا باطل ہے اور نتیجہ کی امید
رکھنا جہالت امام احمد بونی جو کہ رئیس

Marfat.com

رئیس اہل دعوات است ایں شروط از فرمودہ
شرائط دعا اکل حلال ـ صدق مقال
حضور قلب عجز و خشوع و بکا و اخلاص و
کسوت حلال و رعایت اوقات صالحہ
چوں وقت افطار و سحر و رقت قلب
و بعد ادائے فرائض و درمیان سنت فجر و
فرض آں و بعد صلوٰۃ جمعہ تا غروب و
روز عرفہ و منتصف شعبان و عیدین و رمضان
و بعد تلاوت قرآن و نزد نزول مطر و
نزد مرض و مجالس علمائے دین و جماعت
مسلمین و غیبت مدعولہ[1] و نزد دعائے مظلوم
و نزد دعائے والدین للاولاد و مناسک
حج و ما یتبعہا و بسط و ہر دو دست و انفراج
انگشتاں و رفع ہر دو دست تا ابط ظاہر
شود و بازو دست کشادہ گردد وقتی گاہ
از بازو و خفض سر در سجدہ و غیر آں
و درک معنی دعا و ابتدا و ختم آں بر
درود آں سرور صلی اللہ علیہ وسلم و آلہ و
اصحابہ و عدم ملال از عدم سرعۃ اجابت
و تکرار دعا بالفاظ جامع و تجدید توبہ و
و استغفار نزد دعا ، و اولیٰ دوام

اہل دعوات ہیں یہ شرطیں فرماتے ہیں
شرائط دعا اکل حلال ـ صدق مقال
حضور قلب ـ عجز ـ خشوع ـ بکا ـ اخلاص
کسوت حلال ـ رعایت اوقات صالحہ
جیسے وقت افطار و سحر و رقت قلب و بعد
ادائے فرائض ـ درمیان فرض و سنت
فجر ـ نماز جمعہ سے غروب آفتاب تک
روز عرفہ ـ چودہویں شعبان ـ عیدین
رمضان ـ بعد تلاوت قرآن ـ قرب
بارش ـ عندالمرض ـ صحبت علمائے دین
و جماعت مسلمین اور مدعو کا ہونا و نزد دعائے
مظلوم و دعائے والدین ـ وقت ادائے
افعال حج وغیرہ ـ دونوں ہاتھوں کا کشادہ
رکھنا ـ انگلیاں کھولے رہنا دونوں ہاتھوں
کا اس قدر اونچا کرنا کہ بغلیں کھل جائیں
اور بازو ہاتھ سے اور کوکیں بازو سے علیحدہ
رکھنا اور سجدہ وغیرہ میں سر جھکانا اور ابتدا
اور ختم درود شریف پر کرنا ـ اور دعا کے
جلدی قبول نہ ہونے سے ملال نہ کرنا
اور دعا کی کثرت کرنا ـ دعا کے وقت
از سر نو توبہ و استغفار کرنا ـ ہمیشہ باوضو

[1] جس کے لیے دعا کی جائے یعنی کسی کی غیبت میں دعا کرنے جلد قبول ہوتی ہے ـ
کیونکہ خلوص سے نزدیک ہے

Marfat.com

طہارت کاملہ یعنی بہ تثلیث و مسواک
و استیعاب و صوم و صلوٰۃ نفل و
تقدیم فعل خیر چوں صدقہ و مانند آں
و استقبال قبلہ و احتیاط دریں کہ
ایذا نرساند بے وجہ و ترک حیوانات
جمالی و جلالی و ترک اشیائے منتنہ
چوں بصل و ثوم و کراث و خلوت
مظلمہ بعیدہ از اصوات ناس و تسلور
معدہ امتلاء و محافظت اوقات
کہ تعلق بہ نجوم دارند و ساعات
معینہ و بخورات معینہ و عدم تجاوز
بہ افراط و تفریط از عدد معین کہ آمدہ
و کشف راس وقت دعا، و استعمال
عطریات و ستر عورت و عدم حضور
منکر و شعور و عدم شغل بغیر و تہذیب
اخلاق ظاہرہ و اشعار ظالم تبصریح
یا بالکنایہ قبل از دعائے بد برد
بہ نیت آں کہ شاید ترک کند
بعد از دعا کلمہ یا مجیب سہ بار
یا یک بار بگوید

رقعات الصلوٰۃ

ترتیب خواندن سور تہا در
سنن فجر و دیگر اوقات تعیین

رہنا وضو کامل کرنا (یعنے ہر عضو کو تین
تین دفعہ دھونا) مسواک کرنا ہر عضو
کو پورا دھونا روزہ۔ نماز نفل۔ کار
خیر میں پیش قدمی کرنا۔ قبلہ رو بیٹھنا
کسی کو ایذا نہ پہنچانا۔ حیوانات جلالی
و جمالی کا ترک کرنا۔ بودار چیز (جیسے
پیاز لہسن وغیرہ) نہ کھانا تنہائی میں
جہاں کسی کی آواز نہ آتی ہو بیٹھنا۔ معدہ
خالی رکھنا۔ اوقات کی محافظت کرنا
کہ نجوم سے تعلق رکھتا ہے، ساعات
معینہ اور بخورات مقررہ کا التزام رکھنا
عدد معین میں افراط و تفریط نہ کرنا۔
ننگے سر ہو کر دعا مانگنا۔ استعمال عطریات
ستر عورت۔ مخالف سنے کا موجود نہ
ہونا۔ اوسان بجا رکھنا۔ غیر کے ساتھ
مشغول نہ ہونا۔ اپنی عادت کو سنوارنا
ظالم کو دعائے بد سے پہلے صراحۃً
یا کنایۃً (اس نیت سے کہ شاید ظلم
سے پرہیز کرے) خبر دینا دعا کے بعد
تین دفعہ یا ایک دفعہ یا مجیب کہنا۔

رقعات الصلوٰۃ

ترتیب خواندن سور تہا در
سنن فجر و دیگر اوقات سنن رواتب

Marfat.com

سورہ در سنن رواتب آمدہ در سنت
نماز فجر سورۂ شرح و فیل
برائے دفع بواسیر و ما میل آمدہ[1]
و ہر کہ بر کافرون و اخلاص مواظبت
نماید در خانۂ خود مکروہ نہ بیند و
در چہار سنت ظہر یا از کافرون تا
اخلاص بخواند و در دو اخیرہ
آیت الکرسی و آمن الرسول تا آخر
سورہ و در سنت عصر اذا زلزلت
تا تکاثر یا در اولیٰ والعصر چہار بار
پس سہ بار پس دو بار پس یک
بار و در سنت نماز مغرب کافرون
و اخلاص و در سنت بعد
الفرض العشاء آیت الکرسی
و آمن الرسول و بقول آں کہ
چہار می گوید آیت الکرسی
تا خالدون و آمن الرسول و
شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا
بِالْقِسْطِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ہ اِنَّ الدِّيْنَ

میں تعیین سورہ احادیث سے ثابت
ہے کہ جو شخص فجر کی سنتوں میں
سورہ انشراح اور فیل پڑھے بواسیر اور
وغیرہ سے محفوظ رہے اور سورہ اخلاص
کافروں پر مداومت کرنا مکروہات خانہ کو
دور کرتا ہے اور چاہیے کہ ظہر کی چار سنتوں
میں سورۂ کافرون سے سورہ اخلاص
تک اور اخیر کی دو رکعت میں آیۃ الکرسی
اور آمن الرسول الخ اور عصر کی سنتوں
میں سورۃ زلزال سے سورہ تکاثر
تک یا اول رکعت میں عصر چار مرتبہ
اور دوسری میں تین بار اور تیسری میں
دو دفعہ اور چوتھی میں ایک بار اور مغرب
کی سنتوں میں سورۂ کافرون اور اخلاص
اور عشاء کے بعد آیۃ الکرسی و آمن الرسول
اور چار رکعت کے قائل کے موافق آیۃ
الکرسی تا خالدون اور آمن الرسول اور
شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا
بِالْقِسْطِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ہ اِنَّ الدِّيْنَ

---

[1] بعد از سلام ہفتاد بار استغفر اللہ من کل ذنب سبحان اللہ و بحمدہ بخوانند و التزام سورہ بروج ہمیں حکم وارد۔

Marfat.com

عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۝ وَقُلْ
اَللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ
مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ
تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ
تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ
الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ
فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ
الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ
الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ
حِسَابٍ ۝ ترتیب وتر ودر
وتر سورۂ اعلیٰ یا قدر دکافرون
واخلاص ودر چہار سنت
قبل العشا سلطان المشائخ
وقتے کہ ایں ترتیب بہ شیخ نصیر الدین
محمود بیان فرمود باوے ہیچ نگفت
رقعہ نماز اشراق ونماز استعاذہ
واستخارہ واستحباب نماز اشراق
ودر دو رکعت در اولے آیت
الکرسی تا خالدون ودر ثانیہ
آمن الرسول وآیت اللہ نور
السموات بعد ازاں دو رکعت
استعاذہ در اولے فلق

عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۝ وَقُلْ
اَللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ
مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ
تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ
مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ
الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ
فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ
الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ
الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ
حِسَابٍ ۝ ترتیب وتر اور وتر میں
سورہ اعلیٰ یا قدر اور کافرون اور
اخلاص پڑھے اور عشا سے پہلے چار
سنتوں کی نسبت حضرت سلطان المشائخ
نے جس وقت شیخ نصیر الدین محمود سے یہ
ترتیب بیان فرمائی کچھ ارشاد نہیں فرمایا
رقعہ نماز اشراق و نماز استعاذہ
واستخارہ واستحباب اشراق کے
وقت پہلے دو رکعت پڑھے اول میں
آیۃ الکرسی خالدون تک اور دوسری میں
آمن الرسول اور آیۂ نور السموات
پڑھے اس کے بعد دو رکعت استعاذہ
یعنی پناہ مانگنے کی نیت سے پڑھے پہلی

Marfat.com

و در ثانیہ والناس بعد
ازاں دو رکعت استخارہ
درادسے کافرون ودر
ثانیہ اخلاص بعدہ
ازاں نماز استحباب
درادسے واقعہ ودر
ثانیہ سبح اسم ربک
الاعلیٰ **رقعہ نماز شکر**
اللیل وشکر النہار صلوٰۃ
شکر النہار دو رکعت ودر
ہر رکعت پنج بار سورۂ اخلاص
ودر شکر اللیل پنج بار کافرون
رقعہ نماز چاشت نماز چاشت
(یعنی ضحیٰ) دوازدہ رکعت است
واقل آں چہار در چہار گانے
اول فتح پس نوح پس قدر پس کوثر
ودر چہار گانے دوم در اول
والشمس پس واللیل پس والضحیٰ
پس الم نشرح ودر چہار گانے
سوم در اول کافرون پس نصر
پس تبت پس اخلاص وہر کہ التزام
گیرد نماز چاشت را اسباب معیشت مے
راحق تعالیٰ مہیا دارد **رقعہ نماز ضحیٰ**

رکعت میں سورہ فلق اور دوسری میں
سورہ ناس پڑھے اس کے بعد دو
رکعت استخارہ کی نیت سے پڑھے
پہلی رکعت میں سورۂ کافروں اور دوسری
میں سورۂ اخلاص پڑھے پھر دو رکعت
بنیت استحباب پڑھے اول رکعت میں
سورہ واقعہ پڑھے اور دوسری میں
سبح اسم ربک الاعلیٰ **رقعہ نماز شکر**
اللیل وشکر النہار شکر النہار کی دو رکعتیں
پڑھے ہر رکعت میں پانچ بار
سورۂ اخلاص پڑھے اور شکر اللیل
پڑھے تو پانچ دفعہ کافرون پڑھے
رقعہ نماز چاشت چاشت کی اعلیٰ
درجے بارہ رکعتیں اور اقل درجہ چار
رکعتیں ہیں۔ اول کی چار رکعتوں میں
سورۂ فتح۔ نوح۔ قدر۔ کوثر پڑھے
اور دوسرے چہار گانے میں والشمس
واللیل۔ والضحیٰ۔ الم نشرح تیسرے چار
گانے میں کافرون۔ نصر۔ تبت۔ اخلاص
پڑھے جو شخص اس نماز پر مواظبت
کریگا اللہ تعالیٰ اس کے اسباب
معیشت بخوبی مہیا کرے گا۔
رقعہ نماز ضحیٰ و نماز صحۃ النفس

Marfat.com

ونماز صحۃ النفس بعد از ضحیٰ دو رکعت صحۃ النفس آمدہ و در اولیٰ آیۃ الکرسی والشمس واخلاص پنج بار و در ثانیہ آیۃ الکرسی والضحیٰ واخلاص پنج بار و بعد از فراغ گوید اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ

رقعہ نماز فی الزوال چوں سایہ بگردد چہار رکعت فی زوال ادا کند در ہر رکعت اخلاص پنجاہ بار یا یازدہ بار یا سہ بار بخواند وایں وقت را غنیمت شمارد کہ ہم چوں نصف اللیل است

رقعہ نماز برائے ملازمت مہتر خضر علیہ السلام بعد از فراغ صلوٰۃ ظہر دہ رکعت ظہریہ بخواند و دریں دہ رکعت دہ سورہ آخر قرآن بخواند و ہر کہ التزام گیرد بمہتر خضر علیہ السلام ملاقات نماید

رقعہ نماز اوابین بعد صلوٰۃ المغرب صلوٰۃ الاوابین بست رکعت آمدہ در ہر رکعت بعد از فاتحہ اخلاص سہ بار و اقل آں شش رقعہ نماز حفظ

چاشت کے بعد دو رکعت صحۃ النفس پہلی رکعت میں آیۃ الکرسی والشمس واخلاص پانچ بار اور دوسری آیۃ الکرسی والضحیٰ اخلاص پانچ دفعہ اور بعد فراغ یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ

رقعہ نماز فی الزوال جب سایہ ڈھل جائے چار رکعت بہ نیت زوال پڑھے۔ ہر رکعت میں سورہ اخلاص پچاس یا گیارہ یا تین مرتبہ پڑھے اور اس وقت کو غنیمت جانے کیونکہ آدھی رات کے مانند ہے

رقعہ نماز برائے ملازمت مہتر خضر علیہ السلام ظہر کی نماز سے فارغ فارغ ہو کر دس رکعت ظہریہ ادا کرے اور ان میں آخر قرآن کی دس سورتیں پڑھے اور جو شخص اس کا التزام کرے حضرت خضر سے ملاقی ہو۔

رقعہ نماز اوابین بعد مغرب کے صلوٰۃ الاوابین کی اعلیٰ درجہ بیس رکعتیں اور ادنیٰ درجہ چھ رکعتیں ہیں ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین بار پڑھے رقعہ نماز

Marfat.com

الایمان دو رکعت حفظ الایمان
است بعد از فاتحہ ہفت بار
سورہ اخلاص و فلق یک بار
در اولے و در ثانیہ ہفت بار
اخلاص و ناس یک بار حضرت[1]
شیخ قدس سرہٗ دہ دہ بار میفرمودند
واول در فوائد الفواد[2] است

رقعہ نماز قضائے حوائج

امت محمدیہ بعد از مغرب دو رکعت
صلوٰۃ قضائے حوائج شرعیہ المشروعۃ
لامۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم وآلہ
وصحبہ در ہر رکعت سہ بار اخلاص
ویک بار لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ
سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ
الظّٰلِمِیْنَ و دو رکعت صلوٰۃ
شفائے مرضٰی لامۃ محمد صلی اللہ
علیہ وسلم بخواند و در ہر رکعت اخلاص
سہ بار و سجدہ ذوالنون و دو رکعت
صلوٰۃ الہول لمن خرج فی ذالک
الیوم من الدنیا من امۃ محمد صلی اللہ
علیہ وسلم بالایمان ۔ بخواند در
ہر دو رکعت آیۃ الکرسی یک بار

حفظ الایمان دو رکعت بہ نیت
حفظ الایمان پڑھے اول رکعت میں سورہ
فاتحہ کے بعد سات بار سورۂ اخلاص
اور ایک دفعہ سورہ فلق اور دوسری
رکعت میں سات بار سورہ اخلاص
اور ایک بار سورۂ ناس پڑھے اور
حضرت شیخ سرہٗ دس دس بار فرمایا ہے

رقعہ نماز قضائے حوائج

امت محمدیہ مغرب کے بعد دو
رکعت نفل بہ نیت قضائے حوائج
شرعیۂ امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم
پڑھے ہر رکعت میں تین بار سورہ
اخلاص اور ایک بار لَآ اِلٰہَ اِلَّآ
اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ
الظّٰلِمِیْنَ پڑھے اور پھر دو رکعت
بہ نیت شفائے مریضان امت محمدیہ
پڑھے جس کی ہر رکعت میں تین بار
سورۂ اخلاص اور آیۂ مذکورہ پڑھے
پھر دو رکعت اس نیت سے پڑھے
کہ جو شخص امت محمدیہ سے آج وفات
پائے وہ ہول سے مامون ہے جس کی
دونوں رکعتوں آیۃ الکرسی ایک ایک بار

---

[1] حضرت یحییٰ مدنی رحمۃ اللہ علیہ [2] ملفوظات حضرت سلطان جی ۔

Marfat.com

وتکاثر یازدہ بار۔ رقعہ نماز
راحۃ البرزخ دو رکعت
راحۃ البرزخ بخواند در اولیٰ بروج و
در ثانیہ طارق و گوید اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُکَ اِیْمَانِیْ
وَدِیْنِیْ فَاحْفَظْھُمَا و ایں را
صلوٰۃ البروج نیز گویند ۔
رقعہ نماز سعادت چار رکعت
صلوٰۃ السعادت در رکعت
اولےٰ اخلاص چہل بار و در ثانیہ
سی بار و در ثالثہ بست بار و در
رابعہ دہ بار ہر کہ شب دوشنبہ
ایں نماز گزارد ہرگز شقی نہ گردد
رقعہ نماز روشنائی چشم بعد از نماز
عشا دو رکعت برائے روشنائی چشم
بخواند و در ہر رکعت کوثر پنج بار
و بعد از نماز سہ بار گوید اَللّٰھُمَّ
مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ
وَاجْعَلْھُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ
بعضے از نماز شام ایں نماز کنند
و در ہر بار کہ دعا بخواند
بر زانگشت بدمد و چشم فرود آرد
رقعہ ایضاً برائے روشنائی

اور گیارہ مرتبہ سورۂ تکاثر پڑھے
رقعہ نماز راحۃ البرزخ اس کے بعد
دو رکعت بہ نیت راحۃ البرزخ پڑھے اول
رکعت میں سورۂ بروج اور دوسری میں سورہ
طارق پڑھ کر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْتَوْدِعُکَ اِیْمَانِیْ وَدِیْنِیْ فَاحْفَظْھُمَا
اور اس صلوٰۃ البروج بھی کہتے ہیں ۔
رقعہ نماز سعادت چار رکعت بہ
نیت صلوٰۃ السعادت پڑھے اول رکعت
میں سورہ اخلاص چالیس دفعہ اور دوسری
میں تیس دفعہ تیسری میں بیس دفعہ چوتھی
میں دس دفعہ پڑھے جو شخص یہ نماز
پیر کی شب کو پڑھے ہرگز بدبخت نہ ہو۔
رقعہ نماز روشنائی چشم عشا کی نماز
کے بعد دو رکعت آنکھوں کی روشنی
کے لیے پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ
کوثر پانچ پانچ دفعہ اور بعد نماز تین دفعہ یہ
دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ
وَبَصَرِیْ وَاجْعَلْھُمَا الْوَارِثَ
مِنِّیْ اور بعضے اس نماز کو مغرب کے
بعد پڑھتے ہیں اور جس وقت یہ دعا
پڑھے انگوٹھے پر دم کر کے آنکھوں پر
پھیرے رقعہ ایضاً آنکھوں کا درد

Marfat.com

چشم و دفع درد اَللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ
اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
بر سر انگشتاں بدمد و بر چشمہا
بمالد و باز گوید آلٓمٓ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ
اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
و ہم چناں کند و باز گوید وَعَنَتِ
الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ باز
ہمچناں کند رقعہ ایضاً کٓھٰیٰعٓصٓ
حٰمٓ عٓسٓقٓ سہ بار بگوید دہ حرف
است ہر حرفے بگوید و عقد بند و
بعدہ بر چشم فرود آرد صحت کلی
حاصل آید۔ رقعہ نماز عاشقین
چہار رکعت صلوٰۃ العاشقین برائے
اہم مہمات در اول صد بار
یَا اَللّٰہُ و در دوم یَا رَحْمٰنُ
و در سوم یا رحیم و در
چہارم یَا وَدُوْدُ رقعہ نماز
قربت۔ صلوٰۃ القربت
در ہر رکعت سہ بار اخلاص بخواند
و بعد از فراغ ہفتاد بار استغفار بگوید
و ایں دعا بخواند اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ
عَمَلًا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْکَ ۔ رقعہ
نماز تہجد دوازدہ رکعت بگزارد

دور ہونے اور روشنی چشم حاصل ہونے کے لیے
اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
پڑھ کر انگلیوں کے سروں پر دم
کرکے آنکھوں پر پھیرے پھر آلٓمٓ
اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
پر اسی طرح کرے پھر اسی طرح وَ
عَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ پڑھ کر
کرے۔ رقعہ ایضاً کٓھٰیٰعٓصٓ
حٰمٓ عٓسٓقٓ یہ دس حرف ہیں ان کو
تین دفعہ کہے اور ہر حرف پر عقد کرے اور
دونوں آنکھوں پر ملے صحت کلی
حاصل ہو۔ رقعہ نماز عاشقین
جب کوئی مہم پیش آئے تو چار رکعت
صلوٰۃ العاشقین پڑھے اول رکعت
میں سو دفعہ یَا اَللّٰہُ دوسری میں یَا
رَحْمٰنُ تیسری میں یَا رَحِیْمُ چوتھی
میں یَا وَدُوْدُ۔ رقعہ نماز
قربت۔ صلوٰۃ القربت کی دو رکعتیں
ہیں ہر رکعت میں سورہ اخلاص تین دفعہ
پڑھے اور بعد فراغ استغفار ستر مرتبہ
پڑھ کر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ
عَمَلًا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْکَ ۔ رقعہ
نماز تہجد تہجد کی بارہ رکعتیں کم

Marfat.com

واقلش دو رکعت و در ہر شفعہ آیۃ
الکرسی تا خالدون و سہ بار اخلاص
و آمن الرسول و سہ بار اخلاص
و بعضے اخلاص در اول دوازدہ
بار بخوانند تا در دوازدھم
یک بار بخوانند و بعضے دوازدہ
رکوع سورہ یوسف بخوانند و
حق این است کہ این نماز
بہترین نوافل است
کہ بہ اخلاص اقرب واز
ریا ابعد است ۔ رقعہ
نماز طول العمر صلوٰۃ طول العمر
در اواخر ماہ رجب بگزارند دوازدہ
رکعت بہ سہ سلام اور ہر رکعت بعد از فاتحہ
آیۃ الکرسی و اخلاص سہ بار و بعد
صلوٰۃ این دعا بخواند دہ بار
يَا اَجَلُّ مِنْ كُلِّ جَلِيْلٍ
وَيَا اَكْرَمُ مِنْ كُلِّ كَرِيْمٍ
وَيَا اَعْظَمُ مِنْ كُلِّ عَظِيْمٍ وَ
يَا اَرْحَمُ مِنْ كُلِّ رَحِيْمٍ
وَيَا اَعَزُّ مِنْ كُلِّ عَزِيْزٍ وَيَا
اَوْحَدُ مِنْ كُلِّ وَاحِدٍ وَيَا
خَيْرُ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْتَ

از کم دو رکعت ہر دوگانہ میں آیۃ الکرسی
خالدون تک ایک بار سورۂ اخلاص
تین بار اور آمن الرسول ایک بار اور
سورۂ اخلاص تین بار پڑھے اور بعضے
اول رکعت میں سورہ اخلاص بارہ
مرتبہ پڑھتے ہیں اور پھر ہر رکعت میں ایک
ایک مرتبہ کم کرتے جاتے ہیں اور سورۂ
یوسف کے بارہ رکوع فی رکعت
ایک رکوع کے حساب سے پڑھتے
ہیں اور حق یہ ہے کہ یہ نماز سب نوافل سے افضل
ہے کیونکہ اس سے اخلاص پیدا ہوتا ہے اور ریا
دور ہوتا ہے ۔ رقعہ **نماز طول العمر**
ماہ رجب کے آخر میں بارہ رکعت
بہ نیت طول العمر تین سلام سے پڑھے
ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد
ایک بار آیۃ الکرسی اور تین با سورہ اخلاص
اور بعد نماز کے دس بار یہ دعا پڑھے
يَا اَجَلُّ مِنْ كُلِّ جَلِيْلٍ وَيَا اَكْرَمُ
وَيَا اَكْرَمُ مِنْ كُلِّ كَرِيْمٍ وَيَا اَعْظَمُ
مِنْ كُلِّ عَظِيْمٍ وَيَا اَرْحَمُ مِنْ كُلِّ
رَحِيْمٍ وَيَا اَعَزُّ مِنْ كُلِّ عَزِيْزٍ وَيَا
اَوْحَدُ مِنْ كُلِّ وَاحِدٍ وَيَا
خَيْرُ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْتَ

Marfat.com

رَبِّیْ لَا رَبَّ لِیْ سِوَاکَ یَا
غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَ رِجَاءُ
هُمْ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ وَمُدَّ
فِیْ عُمْرِیْ مَدًّا طَوِیْلًا فِیْ زَمَانٍ
بِالْعَافِیَةِ بِرَحْمَتِکَ یَا وَهَّابُ
یَا کَرِیْمُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

رقعہ نماز اویس قرنی

صلوٰۃ اویس قرنی رضی اللہ عنہ در
ماہ رجب در سہ و چہار و پنج یا سیزدہ
و چہاردہ و پانزدہ یا بست و سوم
و بست و چہارم و بست و پنجم
و طریقش ایں است کہ بوقت چاشت
غسل کند و چہار رکعت بخواند ہرچہ
خواہد از قرآن بخواند بعد از
سلام ہفتاد بار بگوید
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ
الْمُبِیْنُ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ
وَهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ
و چہار رکعت دیگر بگزارد و در ہر رکعتے
بعد از فاتحہ سورۂ نصر
و بعد از سلام ہفتاد بار بگوید
اِنَّکَ اَقْوٰی مُعِیْنٍ وَّ اَهْدٰی
دَلِیْلٍ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ

رَبِّیْ لَا رَبَّ لِیْ سِوَاکَ یَا
غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَ رِجَاءُ
هُمْ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ وَمُدَّ
فِیْ عُمْرِیْ مَدًّا طَوِیْلًا فِیْ زَمَانٍ
بِالْعَافِیَةِ بِرَحْمَتِکَ یَا وَهَّابُ
یَا کَرِیْمُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

رقعہ نماز اویس قرنی

صلوٰۃ اویس قرنی رضی اللہ عنہ تیسری
یا چوتھی یا پانچویں یا تیرہویں یا چودہویں
یا پندرہویں یا تیئیسویں یا چوبیسویں
یا پچیسویں تاریخ ماہ رجب کو
چاشت کے وقت اس طرح پڑھے کہ
اول غسل کرے پھر چار رکعت پڑھے اور
ان میں قرآن جہاں سے چاہے پڑھے اس
کے بعد سلام پھیر کر ستر مرتبہ یہ دعا پڑھے
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ
الْمُبِیْنُ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ
وَهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ
اس کے بعد چار رکعت پڑھے اور ہر
رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ
نصر پڑھے اور بعد سلام ستر دفعہ کہے
اِنَّکَ اَقْوٰی مُعِیْنٍ وَّ اَهْدٰی
دَلِیْلٍ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ

Marfat.com

نَسْتَعِيْنُ و چہار رکعت دیگر بگزارد
و در ہر رکعت سہ بار اخلاص بعد
از سلام سورۂ الم نشرح ہفتاد
بار بخواند و دست برداشتہ بر سینہ
فرود آرد و حاجت خواہد حاصل شود و از
اول غسل تا اتمام نماز تکلم نکند ایں
درا اوراد شیخ الشیوخ نیز آمدہ۔

رقعہ نماز لیلۃ الرغائب صلوٰۃ
لیلۃ الرغائب اسے العطایا اول شب
جمعہ ماہ رجب خوانند و بہ جماعت
نیز آمدہ دوازدہ رکعت و در ہر رکعت
سورہ قدر سہ بار و اخلاص
دوازدہ بار بعد از فراغ ہفتاد بار
بخواند اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ
النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ
بعد در سجدہ ہفتاد بار بگوید
سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ
الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ و باز ایستد
و ہفتاد بار بگوید رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ
وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّكَ اَنْتَ
الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ بار دوم در سجدہ
ہفتاد بار بگوید سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ
رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

نَسْتَعِيْنُ پھر چار رکعت پڑھے اور ہر
رکعت میں تین دفعہ سورہ اخلاص اور
بعد سلام ستر دفعہ الم نشرح پڑھے اور
سینہ پر ہاتھ پھیر کر دعا مانگے اور شروع
سے آخر تک کسی سے کلام نہ کرے
اس نماز کو اوراد شیخ الشیوخ
میں بھی نقل کیا ہے۔

رقعہ نماز لیلۃ الرغائب رجب
کے مہینہ میں جمعہ کی نوچندی رات کو
منفرد یا جماعت سے بارہ رکعتیں
بہ نیت صلوٰۃ لیلۃ العطایا ادا کرے
ہر رکعت میں سورہ قدر تین دفعہ اور
سورہ اخلاص بارہ دفعہ اور بعد فراغ یہ درود
ستر دفعہ پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ
النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ
پھر سجدہ میں جا کر ستر دفعہ کہے
سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ
الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ پھر کھڑا ہو کر
ستر مرتبہ کہے رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ
وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّكَ اَنْتَ
الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ پھر دوبارہ سجدہ میں جائے
اور ستر بار کہے سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ
رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

Marfat.com

وہم در سجدہ حاجت خواہد
روا شود۔ رقعہ نماز
استخارہ یصلوۃ الاستخارہ
برائے ترک و اخذ کارہا کنند
دو رکعت خواند کافرون و اخلاص
و ایں دعا بخوانند و کار بر
کردگار گزارند اگر خیر است
توفیق می یابد و اگر شر است
باز می ماند ایں در حدیث آمدہ
و آنچہ مشائخ کنند و خبر
یابند از فعل و ترک آں طور
دیگر است در حدیث نیامدہ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ
وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَ
اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ
فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَ
تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ
الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ
اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ (ایں جا نام کار
خود برد) خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ
وَدُنْیَایَ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ
اَمْرِیْ (و یا بجائے ایں عبارت

اور حالت سجدہ ہی میں اپنی حاجت
چاہے انشاءاللہ پوری ہوگی رقعہ
نماز استخارہ کسی کام کے کرنے
یا نہ کرنے کے لیے دو رکعت نماز بہ نیت
استخارہ پڑھتے ہیں اول رکعت میں سورۂ
کافرون اور دوسری میں سورۂ اخلاص
اور یہ دعا پڑھتے ہیں اور اپنے کام کو خدا
پر چھوڑ دیتے ہیں اگر بہتر ہوتا ہے ظاہر
ہوتا ہے ورنہ نہیں یہ حدیث میں آیا
ہے جو کچھ مشائخ کرتے ہیں اور برائی
بھلائی سے مطلع ہو جاتے ہیں وہ
دوسرا طریق حدیث میں نہیں آیا۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ
وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَ
اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ
فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَ
تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ
الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ
اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ (یہاں اپنی حاجت
کا نام لے) خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ
وَدُنْیَایَ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ
اَمْرِیْ (یا بجائے اس کے یہ الفاظ

Marfat.com

گویند) فِیْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِہٖ
فَاقْدِرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ
بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ
اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ (ایں جا نام حاجت
خود بگیرد) شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ
مَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ (یا
بجائے ایں عبارت گوید) فِیْ
عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِہٖ فَاصْرِفْہُ
عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدِرْ
لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ
بِہٖ۔ رقعہ ایضاً مترجم بونی شیخ
نوری داود رافعاً الی المرتضیٰ کرم اللہ
وجہہ گوید کہ کسے کہ خواہد کہ در منام
خود از خیر و شر کار خود خبر یابد شش
رکعت نماز بعد صلوٰۃ عشا
بخواند اما بیش از خواب در اولیٰ
سورہ شمس ہفت بار و در
دوم واللیل ہفت بار و
در سوم سورۃ ضحیٰ ہفت بار
و در چہارم الم نشرح ہفت
بار و در خامس سورۃ والتین ہفت
بار و در ششم قدر ہفت بار و
ثنا بخواند و صلوٰۃ بفرستد

کہے) فِیْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِہٖ
فَاقْدِرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ
بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ
اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ (اس جگہ اپنی حاجت
کا نام لیوے) شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ
مَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ (یا
بجائے اس کے یہ الفاظ کہے) فِیْ
عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِہٖ فَاصْرِفْہُ
عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدِرْ
لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ
بِہٖ۔ رقعہ ایضاً مترجم بونی شیخ
بوعلی سے اور وہ مرفوعاً حضرت علی
کرم اللہ وجہہ سے روایت کرتے ہیں
کہ جو کوئی اپنے کام کی بھلائی یا برائی
سے خواب میں آگاہ ہونا چاہے تو عشا
کے بعد سونے سے پہلے چھ رکعت اس
طرح پڑھے کہ اول میں سات دفعہ سورہ
والشمس اور دوسری میں سات دفعہ
واللیل اور تیسری میں سات دفعہ سورہ
والضحیٰ اور چوتھی میں سات دفعہ انشراح
اور پانچویں میں سات دفعہ سورہ تین
اور چھٹی میں سات دفعہ سورہ قدر
بعد سلام ثنا کہے اور حضرت پر درود

Marfat.com

واین دعا بخواند - اَللّٰھُمَّ یَا
رَبَّ اِبْرَاھِیْمَ وَمُوْسٰی وَرَبَّ
اِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَرَبَّ
جِبْرَائِیْلَ وَرَبِّ مِیْکَائِیْلَ
وَرَبَّ اِسْرَافِیْلَ وَرَبَّ عِزْرَائِیْلَ
وَاَنْتَ یَارَبِّ مُنْزِلُ الصُّحُفِ
مُنْزِلُ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِیْلَ وَ
الزَّبُوْرَ وَالْفُرْقَانَ رَبِّ اَرِنِیْ
فِیْ مَنَامِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَةَ مِنْ
اَمْرِیْ مَا اَنْتَ بِہٖ اَعْلَمُ این
راھفت شب بکند۔ رقعہ ایضاً
نصف شب بیدار شود و وضو کامل
بکند وتحیۃ الوضو بخواند لبعد ازاں فاتحہ
یازدہ بار بخواند و اخلاص نیز یازدہ
بار و درود نیز لبعدہ کلمہ تمجید نیز و
یَا عَبْدُ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ
نیز یازدہ بار بخواند و در رکعت دیگر بخواند
و در ہر رکعت اخلاص لبست و پنج
بار ثواب آں بروح حضرت غوث
الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نیاز فرستد
باز دو رکعت برائے قضائے حاجت
خود بخواند و چوں تحریمہ بندد چشم بپوشد
وخود را نرم وارد پس شروع فاتحہ نماید

بھیجے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ یَا
رَبَّ اِبْرَاھِیْمَ وَمُوْسٰی وَرَبَّ
اِسْحَاقَ وَیَعْقُوْبَ وَرَبَّ
جِبْرَائِیْلَ وَرَبَّ مِیْکَائِیْلَ
وَرَبَّ اِسْرَافِیْلَ وَرَبَّ عِزْرَائِیْلَ
وَاَنْتَ یَارَبِّ مُنْزِلُ الصُّحُفِ
مُنْزِلُ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِیْلَ وَ
الزَّبُوْرَ وَالْفُرْقَانَ رَبِّ اَرِنِیْ
فِیْ مَنَامِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَةَ مِنْ
اَمْرِیْ مَا اَنْتَ بِہٖ اَعْلَمُ یہ استخارہ
سات رات تک کرے۔ رقعہ ایضاً
آدھی رات کو اٹھ کر وضو کرے اور تحیۃ
الوضو پڑھ کر سورہ فاتحہ اور اخلاص
گیارہ گیارہ دفعہ پھر درود شریف
اور کلمہ تمجید گیارہ گیارہ دفعہ پڑھ کر گیارہ
دفعہ یَا عَبْدُ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ
پڑھے لبعد ازاں دو رکعت پڑھے ہر رکعت
میں سورہ اخلاص پچیس دفعہ پڑھے
اور حضرت غوث الاعظم کی روح کو ثواب
پہنچائے پھر دو رکعت بہ نیت قضائے
حاجت پڑھے اور اللہ اکبر کہتے ہوئے
آنکھیں بند کرے اور اپنے آپ کو نرم
کرے پھر سورہ فاتحہ پڑھے جب ایاک

Marfat.com

وچوں برایاک نعبد وایاک نستعین رسد
ایں دو کلمہ را تکرار بکند تا گردن بگردد
اگر بجانب راست بگردد کار بکند واگر
بجانب چپ بگردد کار نہ کند پس تمام کند
فاتحہ را و اخلاص یازدہ بار ختم نماید
ورکعت ثانیہ راہم چنیں کند خارج
شود از نماز۔ **رقعہ ایضاً** دو رکعت
گزارد بعد از نماز عشا قریب
خواب یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ صد بار
یَا رَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ صد بار
یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ صد بار
یَا هَادِیْ اِهْدِنِیْ صد بار
اول و آخر درود تا حال معلوم
گردد۔ **رقعہ نماز رضار
الابوین۔** صلوٰۃ رضار الابوین
رکعتین در ہر رکعت چہار
قل بخواند۔ **رقعہ نماز قضاء
الحاجت۔** صلوٰۃ الحاجت
دو رکعت قبل طلوع فجر
بخواند در ہر رکعت آیۃ الکرسی سہ
بار و کافرون و اخلاص یازدہ
بار بعد ازاں گوید۔ سُبْحَانَ
اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ

نعبد وایاک نستعین پر آوے اس کی
تکرار کرے تاکہ گردن پھر جائے اگر
داہنی طرف پھرے تو اس کام کو کرے
اور اگر بائیں طرف پھرے تو نہ کرے
پھر فاتحہ تمام کرے اور گیارہ دفعہ سورہ
اخلاص پڑھے اسی طرح دوسری رکعت
پوری کرے۔ **رقعہ ایضاً** عشا کی
نماز کے بعد سونے کے وقت دو رکعت
نفل پڑھ کر سو دفعہ یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ
اور سو دفعہ یَا رَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ
اور سو دفعہ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ اور
سو دفعہ یَا هَادِیْ اِهْدِنِیْ پڑھے
اول و آخر درود شریف پڑھے حال
معلوم ہو جائے گا۔ **رقعہ نماز رضار
الابوین۔** رضائے والدین کے
لیے دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت
میں چار قل پڑھے۔ **رقعہ نماز قضاء
الحاجت۔** طلوع فجر سے پہلے دو
رکعت بہ نیت قضائے حاجت پڑھے
ہر رکعت میں آیۃ الکرسی تین دفعہ اور
سورہ کافرون اور سورہ اخلاص گیارہ گیارہ
دفعہ پڑھے اس کے بعد سو دفعہ
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ

Marfat.com

الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
صد بار خدائے تعالیٰ قضا کند
دین او را وسیع کند بر وے رزق
این مشہور و مجرب است۔ رقعہ
نماز برائے توسعہ و قضائے
حاجت۔ صلوۃ قضاء الحوائج
ای حاجۃ کانت۔ چہار رکعت
بدو سلام در اولی۔ قُلِ اللّٰھُمَّ
مَالِكَ الْمُلْكِ تا بِغَیْرِ حِسَابٍ
پانزدہ بار و در ثانیہ کوثر پانزدہ
بار و در ثالثہ کافرون پانزدہ بار
و در رابعہ سورۂ اخلاص پانزدہ
بار بعد ازاں دعا بخواند حاجت روا
گردد انشاء اللہ تعالیٰ۔ بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ
سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ
حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ
اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ
الرّٰحِمِیْنَ ۝ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَى
اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ
یَامَنْ ذِكْرُہٗ شَرَفٌ لِّلذّٰكِرِیْنَ
یَامَنْ طَاعَتُہٗ نَجَاۃٌ لِّلْمُطِیْعِیْنَ
یَامَنْ رَافَتُہٗ مَلْجَأٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ

الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
کہے اللہ تعالیٰ اس کو قرض سے بری الذمہ
کر دے گا اور اس کے رزق میں
وسعت دے گا مجرب ہے۔ رقعہ
نماز برائے توسعہ و قضائے
حاجت۔ ہر حاجت کے لیے چار
رکعتیں دو سلام کے ساتھ پڑھے
پہلی رکعت میں پندرہ دفعہ قُلِ اللّٰھُمَّ
مَالِكَ الْمُلْكِ .... بِغَیْرِ حِسَابٍ
تک اور دوسری میں پندرہ دفعہ سورہ
کوثر تیسری میں پندرہ دفعہ کافرون
چوتھی میں پندرہ دفعہ سورۂ اخلاص
پڑھے اس کے بعد یہ دعا پڑھے انشاء اللہ
تعالیٰ حاجت روا ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ
سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ
حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ
اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ
الرّٰحِمِیْنَ ۝ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَى
اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ
یَامَنْ ذِكْرُہٗ شَرَفٌ لِّلذّٰكِرِیْنَ
یَامَنْ طَاعَتُہٗ نَجَاۃٌ لِّلْمُطِیْعِیْنَ
یَامَنْ رَافَتُہٗ مَلْجَأٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ

Marfat.com

يَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ نَبَأُ
الْمُحْتَاجِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرّٰاحِمِيْن واولیٰ آنست کہ ایں نماز
را بعد از نیم شب کند و بین الظہر و
العصر ہم آمدہ است ۔ رقعہ نماز
قضائے حاجت ۔ قضاء الحوائج
روز جمعہ چوں آفتاب برآید دو
رکعت نماز بگزارد در اولٰے فلق
و در ثانیہ ناس و بعد از سلام
آیۃ الکرسی ہفت بار بعد چہار
رکعت دیگر بگزارد در ہر
رکعت نصر یک بار و اخلاص
بست و پنج بار چوں فارغ شود
ہفتاد کرت لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
بخواند۔ و خواص ایں نماز نمی داند
بجز خدائے تعالیٰ ۔ رقعہ ایضاً
صلوٰۃ قضاء الحوائج شش رکعت
بگزارد بہ سہ سلام ہرچہ داند از قرآن
بخواند بعدہٗ سر بسجدہ نہد و سہ بار ایں دعا
متصل بخواند حاجت طلبد روا گردد
ان شاء اللہ تعالیٰ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ دَعَاكَ

يَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ نَبَأُ
الْمُحْتَاجِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرّٰاحِمِيْن اور بہتر یہ ہے کہ اس نماز کو
پچھلی رات میں پڑھے اور ظہر و عصر کے
درمیان بھی آیا ہے ۔ رقعہ نماز
قضائے حاجت ۔ قضائے حاجت
کے لیے جمعہ کے دن جب آفتاب
نکل آئے دو رکعت پڑھے اول رکعت
میں سورہ فلق اور دوسری سورۃ ناس
اور بعد فراغ آیۃ الکرسی سات دفعہ
پڑھے اس کے بعد چار رکعت اور
پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ نصر
ایک دفعہ اور سورۃ اخلاص پچیس دفعہ
پڑھے جب فارغ ہو ستر مرتبہ لَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
کہے اس نماز کے خواص سوائے خدا
کے اور کوئی نہیں جانتا ۔ رقعہ ایضاً
چھ رکعت تین سلام سے بلا تعین سورۃ
پڑھے پھر سر بسجدہ ہو کر ستر دفعہ سورۃ
کافرون اور متصلاً تین دفعہ یہ دعا پڑھے
ان شاء اللہ حاجت روا ہو گی ۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ دَعَاكَ

Marfat.com

فَاَجَبْتَهٗ وَاٰمَنَ بِكَ فَهَدَيْتَهٗ
وَرَغِبَ اِلَيْكَ فَاَعْطَيْتَهٗ وَ
تَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهٗ وَاقْتَرَبَ
مِنْكَ فَاَدْنَيْتَهٗ اَللّٰهُمَّ امْدُدْ
لِعَيْشِيْ مَدًّا وَّاجْعَلْ لِّيْ فِيْ
قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ وُدًّا اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْاِيْمَانَ بِكَ وَ
اَسْئَلُكَ الْفَضْلَ مِنَ الرِّزْقِ
وَاَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنَ الْبَلَاءِ
وَالْبَلِيَّةِ وَاَسْئَلُكَ حُسْنَ
الْعَاقِبَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
رقعہ نماز توسعہ۔ صلوٰۃ التوسع
دو رکعت بگزارد۔ در اولے ۔
وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا
يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ۔ و در ثانیہ
وما من دابة فی الارض الا
عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا الخ
بعد ازاں ایں استغفار
بسیار گوید۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
الْغَفُوْرَ الرَّحِيْمَ و استدامت
نماید۔ رقعہ نماز حاجت
از شیخ ابوالقاسم قشیری منقول
است صلوٰۃ الحاجت بخواند و منو

فَاَجَبْتَهٗ وَاٰمَنَ بِكَ فَهَدَيْتَهٗ
وَرَغِبَ اِلَيْكَ فَاَعْطَيْتَهٗ وَ
تَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهٗ وَاقْتَرَبَ
مِنْكَ فَاَدْنَيْتَهٗ اَللّٰهُمَّ امْدُدْ
لِعَيْشِيْ مَدًّا وَّاجْعَلْ لِّيْ فِيْ
قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ وُدًّا اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْاِيْمَانَ بِكَ وَ
اَسْئَلُكَ الْفَضْلَ مِنَ الرِّزْقِ
وَاَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنَ الْبَلَاءِ
وَالْبَلِيَّةِ وَاَسْئَلُكَ حُسْنَ
الْعَاقِبَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
رقعہ نماز توسعہ۔ وسعت رزق
کے لیے دو رکعت پڑھے پہلی رکعت میں
وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا
يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ اور دوسری میں
وما من دابة فی الارض الا
عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا الخ
پڑھے اس کے بعد استغفار
بہت کرے وہ یہ ہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
الْغَفُوْرَ الرَّحِيْمَ اور ہمیشہ پڑھتا
رہے۔ رقعہ نماز حاجت
نماز حاجت کے بارے میں شیخ
ابوالقاسم قشیری سے منقول ہے کہ

Marfat.com

جدید کاہل بکند بعد ازاں چہار
رکعت بدو سلام و دو تشہد بخواند
در اولی رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً
وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا
دہ بار و در ثانی رَبِّ اشْرَحْ
لِيْ صَدْرِيْ دہ بار و در ثالثہ
فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ
وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ط
دہ بار و در رابعہ رَبَّنَا اَتْمِمْ
لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ دہ بار
پس سر بسجدہ نہد و در سجدہ بگوید
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ
اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا
وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي
الْمُؤْمِنِيْنَ چہل و یک بار پس حاجت
خواہد قضا کند اللہ تعالیٰ آں را بالفضل خود
رقعہ نماز قضائے حاجت صلوٰۃ قضا
الحاجت دوازدہ رکعت بشش قعدہ و
یک سلام در شب یا در روز بخواند بعد از
فراغ التحیات [1] تکبیر گوید و سر بسجدہ نہد و

وضو جدید کر کے چار رکعت دو سلام
اور دو تشہد سے پڑھے پہلی رکعت
میں رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً
وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا
دس دفعہ اور دوسری میں رَبِّ
اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ دس دفعہ اور
تیسری میں فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ
وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ط
دس دفعہ اور چوتھی میں رَبَّنَا
اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ دس
دفعہ پڑھے پھر سجدہ میں سر رکھ کر اکتالیس بار
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ
اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ
وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي
الْمُؤْمِنِيْنَ کہے پھر حاجت چاہے
انشاء اللہ تعالیٰ روا ہوگی۔ رقعہ
نماز قضائے حاجت رات دن کو
بارہ رکعت چھ قعدہ اور ایک سلام کے
ساتھ پڑھے جب التحیات پڑھ چکے تکبیر کہہ کر
سجدہ میں جائے اور سات دفعہ سورہ فاتحہ

---

[1] ہر جا لفظ کثیر و بسیار واقع شود مراد از آں سہ صد و ہشتاد عدد باشد۔

[1] جہاں لفظ ست واقع ہوتا ہے اس سے تین سو اسی مراد ہوتے ہیں۔

Marfat.com

وفاتحہ ہفت بار و آیۃ الکرسی ہفت بار
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ
لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ
وھو علیٰ کل شیئٍ قدیرہ
دہ بار پس بگوید اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ
وَمُنْتَھَی الرَّحْمَۃِ مِنْ کِتَابِکَ
وَاِسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّکَ
الْاَعْلیٰ وَکَلِمَاتِکَ التَّامَّۃِ
اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ پس
سر برآوردہ سلام دہد و در فتاوی برہنہ
گفتہ کہ ایں نماز برائے قضائے حوائج
کرات و مرات بتجربہ رسیدہ و حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم فرمودہ کہ زنہا
بسفیہاں نیاموزند و سجدہ
چنیں در نوافل قبل از سلام
نزدیک حنفیہ رواست چنانچہ
کراہیت کرمانی بہ ایں مشیر
است۔ رقعہ نماز قضائے
ہزار حاجت۔ منقول است از
امام نجم الدین نسفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
کہ حیرت الفقہا است کہ نماز قضائے
ہزار حاجت مرا حضرت خضر علیہ

اور سات دفعہ آیۃ الکرسی اور دس دفعہ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ
لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ
وھو علیٰ کل شیئٍ قدیر
پڑھے پھر اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ
ومنتھی الرحمۃ من کتابک
وَاِسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّکَ
الْاَعْلیٰ وَکَلِمَاتِکَ التَّامَّۃِ
اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ کہے
اور سر اٹھا کر سلام پھیرے۔ فتاوی برہنہ
میں لکھا ہے کہ یہ نماز قضاء الحوائج میں
بہت دفعہ تجربہ میں آ چکی ہے اور حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اس
نماز کو بیوقوفوں کو نہ سکھائیں۔ اور اس
طرح سجدہ کرنا سلام سے پہلے نوافل
میں حنفیہ کے نزدیک جائز ہے چنانچہ
کراہیت کرمانی اس کی مشیر اشارہ
کرنیوالی ہے۔ رقعہ نماز قضائے
ہزار حاجت۔ حیرت الفقہاء میں
امام نجم الدین نسفیؒ سے منقول ہے
وہ فرماتے ہیں کہ مجھ کو نماز قضائے
ہزار حاجت خضر علیہ السلام نے تعلیم

Marfat.com

السلام تعلیم کردہ است و آں
دو رکعت است ہر وقتے کہ تواند
بخواند۔ شب جمعہ فاضل تر
است در اول کافرون دہ
بار و در ثانیہ اخلاص دہ بار
بعد از سلام سر بسجدہ نہد و
دہ بار درود و دہ بار سُبْحَانَ اللّٰهِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ و دہ بار
اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً
وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا رَبَّنَا
عَذَابَ النَّارِ ۔ و دہ بار
يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا
آں گاہ حاجت ہا یک یک
خواہد چنانکہ یاد آید بعدہٗ گوید یا رب
ہزار حاجت دینی و دنیاوی مرا روا
گرداں بفضل تعالےٰ روا گردد
رقعہ نماز حاجت صلوٰۃ الحاجت
دو رکعت نماز گزارد با وضو تازہ
و ہر چہ داند بخواند بعد از سلام
برا ایستادہ رو بقبلہ چہل و یک بار
فاتحہ خواند و بر سر فاتحہ دو

کی ہے دو رکعتیں ہیں جس وقت چاہے
پڑھے مگر شب جمعہ کو پڑھنا افضل ہے
طریقہ یہ ہے کہ پہلی رکعت میں دس
دفعہ سورہ کافرون اور دوسری میں دس
دفعہ سورۂ اخلاص پڑھے پھر بعد
سلام سجدہ میں سر رکھ کر دس دفعہ
درود شریف پڑھ کر دس دفعہ سُبْحَانَ اللّٰهِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور دس
بار اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً
وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا رَبَّنَا
عَذَابَ النَّارِ اور دس دفعہ
يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا
پڑھے پھر اپنی ہر ایک حاجت
چاہے جتنی یاد آئیں پھر کہے کہ یا رب
میری ہزار حاجتیں دینی اور دنیاوی
پوری کر انشاء اللہ پوری ہوں گی۔
رقعہ نماز حاجت تازہ وضو کرکے
دو رکعت پڑھے اور ان میں جو سورۃ
یاد ہو پڑھے سلام کے بعد رو
بقبلہ کھڑا ہو کر اکتالیس دفعہ سورۃ
فاتحہ پڑھے اور ہر سورہ پر دو

Marfat.com

بار تسمیہ گوید پس سر بسجدہ
نہد و حاجت خواہد روا شود ۔

رقعہ نماز حوائج در مفتاح الحصن گوید

ہر کرا حاجت باشد باید کہ
چہار شنبہ و پنجشنبہ و جمعہ
روزہ دارد و غسل کند و جانب
نماز جمعہ رود و چیزے تصدق
کند و بعد از جمعہ گوید
اللّٰھم اسئلک باسمک
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الذی
لا الٰہ الا ھو عالم الغیب
والشھادۃ ھو الرحمٰن
الرحیم و اسئلک باسمک
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الذی لا الٰہ الا ھو الحی
القیوم الذی لا تاخذہ سنۃ
ولا نوم الذی ملأت عظمتہ
السمٰوات والارض الذی
عنت الوجوہ وخشعت
الاصوات ووجلت القلوب
من خشیتہ ان تصلی علی
محمد صلی اللہ علیہ وسلم
وان تعطینی حاجتی وھی

دفعہ بسم اللہ پڑھے پھر سجدہ میں سر
رکھ کر اپنی حاجت طلب کرے روا ہوگی

رقعہ نماز حوائج صاحب مفتاح الحصن

لکھتا ہے کہ جس کسی کو کوئی حاجت
پیش آئے چاہیے کہ بدھ ۔ جمعرات
جمعہ کو تین روزے رکھے اور غسل کرکے
جمعہ کی نماز پڑھنے جائے اور کچھ صدقہ
دے اور جمعہ کی نماز کے بعد یہ پڑھے اور
دعا مانگے قبول ہوگی ۔ اللّٰھم اسئلک
باسمک بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الذی
لا الٰہ الا ھو عالم الغیب
والشھادۃ ھو الرحمٰن
الرحیم و اسئلک باسمک
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الذی لا الٰہ الا ھو الحی
القیوم الذی لا تاخذہ سنۃ
ولا نوم الذی ملأت عظمتہ
السمٰوات والارض الذی
عنت الوجوہ وخشعت
الاصوات ووجلت القلوب
من خشیتہ ان تصلی علی
محمد صلی اللہ علیہ وسلم
وان تعطینی حاجتی وھی

Marfat.com

کذا و کذا مستجاب شود بسفہا
نیاموزند کہ مبادا برگناہ یا قطیعۃ
الرحم دعا کنند۔ **رقعہ نماز صفائی
دل** بصلوٰۃ القلب برائے صفائی
دل چہار رکعت در ہر رکعت اخلاص
یک بار اما بہ لسان دل نہ بہ
لسان دہان ۔ **رقعہ نماز بدل
قضائے عمری** ۔ قضاء[2] الفوائت
در روز جمعہ چہار رکعت بہ سلام
واحد در ہر رکعت آیۃ الکرسی ہفت
بار و کوثر پانزدہ بار پس درود
فرستد و ایں دعا بخواند ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰھُمَّ یَا سَابِقَ الْفَوْتِ وَیَا
وَیَا سَامِعَ الصَّوْتِ وَیَا مُحْیِیَ الْعِظَامِ
بَعْدَ الْمَوْتِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِہٖ وَاجْعَلْ لِّیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا مِّمَّا اَنَا
فِیْہِ فَاِنَّکَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ
وَاَنْتَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَ

کذا و کذا[1] اگر بیوقوفوں کو نہ سکھائے
ایسا نہ ہو کہ وہ گناہ یا قطع رحم کی دعا
کریں ۔ **رقعہ نماز صفائی دل**
صفائی دل کے لیے چار رکعت بہ نیت
صلوٰۃ القلب پڑھے ہر رکعت میں ایک
ایک دفعہ سورہ اخلاص دل سے پڑھے
نہ زبان سے ۔ **رقعہ نماز بدل
قضائے عمری** ۔ قضائے[2] فوائت
کے لیے چار رکعت جمعہ کے دن
ایک سلام سے پڑھے ہر رکعت میں کوثر
پندرہ دفعہ پڑھے پھر درود شریف
پڑھ کر یہ دعا پڑھے ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰھُمَّ یَا سَابِقَ الْفَوْتِ وَیَا
سَامِعَ الصَّوْتِ وَیَا مُحْیِیَ الْعِظَامِ
بَعْدَ الْمَوْتِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِہٖ وَاجْعَلْ لِّیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا مِّمَّا اَنَا
فِیْہِ فَاِنَّکَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ
وَاَنْتَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَ

---

[1] یہاں اپنی ایک ایک حاجت بیان کرے ۔ مترجم ۔

[2] نیت قضاء الفوائت ایں چنیں کند — [2] اس کی نیت اس طرح کرے

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَکَعَاتٍ تکفیر القضاء ما فات منی فی جمیع عمری صلوٰۃ النفل متوجہا الی جہۃ الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر ۔

Marfat.com

أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ يَا وَاهِبَ
الْعَطَايَا يَا غَافِرَ الْخَطَايَا يَا
سُبُّوْحُ يَا قُدُّوْسُ يَا رَبَّ
الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ رَبِّ اغْفِرْ
وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ
فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيُّ الْأَعْظَمُ
يَا سَتَّارَ الْعُيُوْبِ وَيَا غَفَّارَ
الذُّنُوْبِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ
الْإِكْرَامِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ أَجْمَعِيْنَ. رقعہ

صلوۃ التسبیح۔ صلوۃ التسبیح
این نماز مشہور است در احادیث امام حنفیہ
بعد تحریمہ پانزدہ بار تسبیح خواند یعنی
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ
إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
و بعد قرأت دہ بار و ہم چنیں در رکوع
و قومہ و ہم چنیں در سجدہ اولی و در جلسہ و در
سجدہ ثانیہ (و در آخر سجدہ دویم
یک بار بگوید سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمَلَاءُ
الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ
الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ) و بہ ہمیں
نہج رکعت دویم و سوم و چہارم

أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ يَا وَاهِبَ
الْعَطَايَا يَا غَافِرَ الْخَطَايَا يَا
سُبُّوْحُ يَا قُدُّوْسُ يَا رَبَّ
الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ رَبِّ اغْفِرْ
وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ
فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيُّ الْأَعْظَمُ
يَا سَتَّارَ الْعُيُوْبِ وَيَا غَفَّارَ
الذُّنُوْبِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ
الْإِكْرَامِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ أَجْمَعِيْنَ. رقعہ

صلوۃ التسبیح۔ یہ مشہور نماز
حدیث سے ثابت ہے مگر حنفیہ تحریمہ
کے بعد تسبیح یعنی۔ سبحان اللہ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ
إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
دفعہ اور قرأت کے بعد اور رکوع و
سجود اور قومہ اور جلسہ میں دس دس
دفعہ پڑھتے ہیں (اور دوسرے سجدہ
کے آخر میں سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمَلَاءُ
الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ
الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ ایک بار پڑھے)
اسی طرح اور رکعتوں میں پس

Marfat.com

در ہر رکعت ہفتاد و پنج بار و
در مجموع سی صد بار و ایں
صلوٰۃ را وقت مقرر نیست اگر
ہر روز کند بعد اشراق کند و اگر بعد
ہفتہ کند روز جمعہ بہتر و اگر در
ماہے کند خمیس اول بہتر و اگر در
سالے کند روز عاشورا بہتر و
شوافع چوں جلسہ استراحت
جائز داشتہ اند در آں دہ بار نیز
خوانند و در قیام بعد سورہ
پانزدہ بار خوانند ۔ رقعہ
صلوٰۃ الصلوٰۃ یعنی نماز درود
شریف، صلوٰۃ الصلوٰۃ ہمیں
دستور است الا آنکہ بجائے تسبیح
درود خوانند و ہر درود کہ باشد ۔ رقعہ
نماز عشق یک رکعت صلوٰۃ العشق
خوانند فاتحہ شروع کنند
بعد نیت و تکبیر تا برسد قولہ تعالےٰ
اہدنا الصراط المستقیم و ایں کلمہ
تکرار کند تا بیخود شود و بیفتد و بعد
ازاں چوں بہوش آید شروع از صراط
الذین انعمت علیہم کند و فاتحہ را تمام
کند و سورۃ قدر ضم نماید و لفظ انا انزلناہ

ہر رکعت میں پچھتر مرتبہ اور سب میں
تین سو مرتبہ ہوئی۔ اس نماز کا کوئی
وقت مقرر نہیں ہے اگر روز پڑھے
تو بہتر یہ ہے کہ اشراق کے بعد پڑھے
اور اگر ہفتہ کے بعد پڑھے تو جمعہ کے
دن اور مہینہ میں پڑھے تو روز عاشورا
اور برس دن میں پڑھے تو روز عاشورا
میں اور شافعی چونکہ جلسہ استراحت
کو جائز رکھتے ہیں اس لیے اس میں بھی دس
دفعہ پڑھتے ہیں اور حالت قیام میں
سورۃ کے بعد پندرہ بار پڑھتے ہیں
رقعہ صلوٰۃ الصلوٰۃ یعنی نماز درود
شریف صلوٰۃ الصلوٰۃ کا بھی یہی
طریقہ ہے مگر اس میں تسبیح کی جگہ درود
شریف پڑھتے ہیں۔ رقعہ نماز
عشق نماز عشق کی نیت سے ایک
رکعت پڑھے سورہ فاتحہ شروع
کر کے اہدنا الصراط المستقیم کی اتنی
تکرار کرے کہ بیخود ہو کر گر پڑے جب
ہوش میں آئے صراط الذین سے
شروع کرے اور سورۃ تمام کرے
اس کے بعد سورۂ قدر پڑھے لفظ انا انزلنا
کو تین دفعہ کہے پھر سورۃ تمام کرے

Marfat.com

را سہ بار مکرر نماید و تمام کند و التحیات
خواندہ سلام دادہ از نماز بر آید۔ اگرچہ
ایں نماز بر دستور فقہا نیست اما فقرا کنند

رفعات الدعوات وغیرہا

اسبوع (یعنی اوراد ہفت روزہ)
حضرت غوث الاعظم بغایت
عظیم البرکت است بسید محمود کردی
معنعن (یعنی عن فلاں عن فلاں) از
مشائخ ایشاں رسید۔ **یوم
الاحد**۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ
الرَّحِيۡمِ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ الۡجَلِيۡلُ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِيۡمُ
اللَّطِيۡفُ الۡحَلِيۡمُ الرَّءُوۡفُ
الۡعَفُوُّ الۡمُؤۡمِنُ النَّصِيۡرُ الۡحَبِيۡبُ
الۡمُغِيۡثُ الۡقَرِيۡبُ السَّرِيۡعُ الۡمُجِيۡبُ
ذُو الۡجَلَالِ وَالۡاِكۡرَامِ ذُو
الطَّوۡلِ رَبِّ اَكۡسِنِیۡ مِنۡ جَمَالِ
بَدِيۡعِ الۡاَنۡوَارِ الۡجَمَالِيَّةِ مَا
يُدۡهِشُ اَلۡبَابَ اللَّذَّاتِ
الۡكَوۡنِيَّةِ فَتَوَجَّهَ اِلٰى حَقَائِقِ
الۡكَوۡنَاتِ تَوَجُّهَ الۡمَحَبَّةِ
الذَّاتِيَّةِ الۡجَاذِبَةِ اِلٰى شُهُوۡدِ
مُطۡلَقِ الۡجَمَالِ الَّذِیۡ لَا يُضَارُّ

بعدہ التحیات پڑھ کر سلام پھیرے
اگرچہ یہ نماز دستور فقہا کے موافق
نہیں ہے مگر فقرا پڑھتے ہیں۔

رفعات الدعوات وغیرہا

اسبوع (یعنی اوراد ہفت روزہ)
حضرت غوث الاعظم یہ سات دن کا
وظیفہ پیراں پیر سے ثابت ہے اور نہایت
عظیم البرکت ہے مشائخ سے محمود کردی
تک معنعن روایت ہوتا چلا آیا ہے۔
منزل یکشنبہ۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ
الرَّحِيۡمِ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ الۡجَمِيۡلُ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِيۡمُ
اللَّطِيۡفُ الۡحَلِيۡمُ الرَّءُوۡفُ
الۡعَفُوُّ الۡمُؤۡمِنُ النَّصِيۡرُ الۡحَبِيۡبُ
الۡمُغِيۡثُ الۡقَرِيۡبُ السَّرِيۡعُ الۡمُجِيۡبُ
ذُو الۡجَلَالِ وَالۡاِكۡرَامِ ذُو
الطَّوۡلِ رَبِّ اَكۡسِنِیۡ مِنۡ جَمَالِ
بَدِيۡعِ الۡاَنۡوَارِ الۡجَمَالِيَّةِ مَا
يُدۡهِشُ اَلۡبَابَ اللَّذَّاتِ
الۡكَوۡنِيَّةِ فَتَوَجَّهَ اِلٰى حَقَائِقِ
الۡكَوۡنَاتِ تَوَجُّهَ الۡمَحَبَّةِ
الذَّاتِيَّةِ الۡجَاذِبَةِ اِلٰى شُهُوۡدِ
مُطۡلَقِ الۡجَمَالِ الَّذِیۡ لَا يُضَارُّ

Marfat.com

قُبْحٌ وَّلَا يَقْطَعُ عَنْهُ اِيْلَامٌ وَّ
اجْعَلْنِيْ مَرْحُوْمًا مِنْ كُلِّ رَاحِمٍ
بِحُكْمِ الْعَطْفِ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا
يَشُوْبُهُ انْتِقَامٌ وَّلَا يَنْقُصُهُ
غَضَبٌ وَّلَا يَقْطَعُ مَدَدَهُ
سَبَبٌ وَّتَوَلَّ ذٰلِكَ بِحُكْمِ
اَبَدِيَّةِ وَارِثِيَّتِكَ اِلٰى غَيْرِ
نِهَايَةٍ لَا تَقْطَعُهَا غَايَةٌ يَا
رَحِيْمُ هُوَ الرَّحِيْمُ رَبَّاهُ
رَبَّاهُ غَوْثَاهُ غَوْثَاهُ يَا خَفِيًّا
لَا يَظْهَرُ وَيَا ظَاهِرًا لَا يَخْفٰى
لَطُفَتْ اَسْرَارُ وُجُوْدِكَ الْاَعْلٰى
فَتُرٰى فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ وَعَلَتْ
اَنْوَارُ ظُهُوْرِكَ الْاَقْدَسِ
فَبَدَتْ فِيْ كُلِّ مَشْهُوْدٍ وَّ
اَنْتَ الْحَلِيْمُ الْمَنَّانُ بِالرَّافَةِ
وَالْعَفْوِ السَّابِغِ بِالْمَغْفِرَةِ
مُؤْمِنُ الْخَائِفِيْنَ نَصِيْرُ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ الْقَرِيْبُ بِمَحْوِ
جِهَاتِ الْقُرْبِ وَالْبُعْدِ عَنْ
عُيُوْنِ الْعَارِفِيْنَ يَا كَرِيْمُ
يَا كَرِيْمُ يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِكْرَامِ
سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِيْمِ

قُبْحٌ وَّلَا يَقْطَعُ عَنْهُ اِيْلَامٌ وَّ
اجْعَلْنِيْ مَرْحُوْمًا مِنْ كُلِّ رَاحِمٍ
بِحُكْمِ الْعَطْفِ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا
يَشُوْبُهُ انْتِقَامٌ وَّلَا يَنْقُصُهُ
غَضَبٌ وَّلَا يَقْطَعُ مَدَدَهُ
سَبَبٌ وَّتَوَلَّ ذٰلِكَ بِحُكْمِ
اَبَدِيَّةِ وَارِثِيَّتِكَ اِلٰى غَيْرِ
نِهَايَةٍ لَا تَقْطَعُهَا غَايَةٌ يَا
رَحِيْمُ هُوَ الرَّحِيْمُ رَبَّاهُ
رَبَّاهُ غَوْثَاهُ غَوْثَاهُ يَا خَفِيًّا
لَا يَظْهَرُ وَيَا ظَاهِرًا لَا يَخْفٰى
لَطُفَتْ اَسْرَارُ وُجُوْدِكَ الْاَعْلٰى
فَتُرٰى فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ وَعَلَتْ
اَنْوَارُ ظُهُوْرِكَ الْاَقْدَسِ
فَبَدَتْ فِيْ كُلِّ مَشْهُوْدٍ وَّ
اَنْتَ الْحَلِيْمُ الْمَنَّانُ بِالرَّافَةِ
وَالْعَفْوِ السَّابِغِ بِالْمَغْفِرَةِ
مُؤْمِنُ الْخَائِفِيْنَ نَصِيْرُ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ الْقَرِيْبُ بِمَحْوِ
جِهَاتِ الْقُرْبِ وَالْبُعْدِ عَنْ
عُيُوْنِ الْعَارِفِيْنَ يَا كَرِيْمُ
يَا كَرِيْمُ يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِكْرَامِ
سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِيْمِ

Marfat.com

والحمد لله رب العالمين
يوم الاثنين بسم الله
الرحمن الرحيم هو الله الذي
لا إله إلا هو الحليم الرحيم
الفعال اللطيف الولي الحميد
الصبور الرشيد الرحمن
رب أذقني من برد حلمك
على ما ابتهج به في عوالمي
فلا أشهد في الكون إلا ما
يقتضي سكوني ومرضاتك
فإنك الحق وأمرك الحق و
أنت الحليم الرحيم رب
أشهدني مطلق فاعليتك في
كل مفعول حتى لا أرى فاعلا
غيرك لأكون مطمئنا تحت
جريان أقدارك منقادا لكل
حكم وجودي علمي وغيبي
وبرزخي يا نافخ روح أمره
في كل عين اجعلني منفعلا في
كل حال بما يحولني عن ظلمات
تكويناتي وامحق فعلي وفعل
الفاعلين في أحدية فعلك
وتولني بجميل حميد اختيارك

والحمد لله رب العالمين
منزل دوشنبہ بسم الله
الرحمن الرحيم هو الله الذي
لا إله إلا هو الحليم الرحيم
الفعال اللطيف الولي الحميد
الصبور الرشيد الرحمن
رب أذقني من برد حلمك
على ما ابتهج به في عوالمي
فلا أشهد في الكون إلا ما
يقتضي سكوني ومرضاتك
فإنك الحق وأمرك الحق و
أنت الحكيم الرحيم رب
أشهدني مطلق فاعليتك في
كل مفعول حتى لا أرى فاعلا
غيرك لأكون مطمئنا تحت
جريان أقدارك منقادا لكل
حكم وجودي علمي وغيبي
وبرزخي يا نافخ روح أمره
في كل عين اجعلني منفعلا في
كل حال بما يحولني عن ظلمات
تكويناتي وامحق فعلي وفعل
الفاعلين في أحدية فعلك
وتولني بجميل حميد اختيارك

Marfat.com

فِي جَمِيعِ تَوَجُّهَاتِي وَوَافِنِي مِنِّي
إِرَادَتِي وَصَبِّرْنِي وَسَدِّدْنِي
وَارْحَمْنِي وَصَبِّحْنِي بِاللُّطْفِ
وَالْعِنَايَةِ بِمَعِيَّةٍ خَاصَّةٍ
مِنْكَ وَحَقِّقْنِي بِقُرْبِكَ الَّذِي
لَا وَحْشَةَ مَعَهُ يَا رَحْمٰنُ
يَا سَلَامُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ. **يوم الثلثاء**
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ إِلٰهِي
مَا أَحْلَمَكَ عَلَى مَنْ عَصَاكَ
وَمَا أَقْرَبَكَ مِمَّنْ دَعَاكَ وَ
مَا أَعْطَفَكَ عَلَى مَنْ سَأَلَكَ
وَمَا أَرْأَفَكَ بِمَنْ أَمَّلَكَ
مَنْ ذَا الَّذِي سَأَلَكَ فَحَرَمْتَهُ
أَوْ لَجَأَ إِلَيْكَ فَأَهْمَلْتَهُ أَوْ
تَقَرَّبَ مِنْكَ فَأَبْعَدْتَهُ أَوْ
هَرَبَ إِلَيْكَ فَطَرَدْتَهُ لَكَ
الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ إِلٰهِي أَتُرَاكَ
تُعَذِّبُنَا وَتَوْحِيدُكَ قُلُوبَنَا
وَمَا إِخَالُكَ تَفْعَلُ وَلَئِنْ
فَعَلْتَ لَتَجْمَعَنَّا مَعَ قَوْمٍ طَالَ
مَا أَبْغَضْنَاهُمْ لَكَ فَبِالْمَكْنُونِ
مِنْ أَسْمَائِكَ وَمَا وَارَتْهُ الْحُجُبُ

فِي جَمِيعِ تَوَجُّهَاتِي وَوَافِنِي مِنِّي
إِرَادَتِي وَصَبِّرْنِي وَسَدِّدْنِي
وَارْحَمْنِي وَصَبِّحْنِي بِاللُّطْفِ
وَالْعِنَايَةِ بِمَعِيَّةٍ خَاصَّةٍ
مِنْكَ وَحَقِّقْنِي بِقُرْبِكَ الَّذِي
لَا وَحْشَةَ مَعَهُ يَا رَحْمٰنُ
يَا سَلَامُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ. منزل سه شنبه
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ إِلٰهِي
مَا أَحْلَمَكَ عَلَى مَنْ عَصَاكَ
وَمَا أَقْرَبَكَ مِمَّنْ دَعَاكَ وَ
مَا أَعْطَفَكَ عَلَى مَنْ سَأَلَكَ
وَمَا أَرْأَفَكَ بِمَنْ أَمَّلَكَ
مَنْ ذَا الَّذِي سَأَلَكَ فَحَرَمْتَهُ
أَوْ لَجَأَ إِلَيْكَ فَأَهْمَلْتَهُ أَوْ
تَقَرَّبَ مِنْكَ فَأَبْعَدْتَهُ أَوْ
هَرَبَ إِلَيْكَ فَطَرَدْتَهُ لَكَ
الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ إِلٰهِي أَتُرَاكَ
تُعَذِّبُنَا وَتَوْحِيدُكَ قُلُوبَنَا
وَمَا إِخَالُكَ تَفْعَلُ وَلَئِنْ
فَعَلْتَ لَتَجْمَعَنَّا مَعَ قَوْمٍ طَالَ
مَا أَبْغَضْنَاهُمْ لَكَ فَبِالْمَكْنُونِ
مِنْ أَسْمَائِكَ وَمَا وَارَتْهُ الْحُجُبُ

Marfat.com

مِنْ بَھَائِکَ اَنْ تَغْفِرَ لِھٰذِہٖ
النَّفْسِ الْھَلُوْعِ وَلِھٰذَ الْقَلْبِ
الْجَزُوْعِ الَّذِیْ لَا یَصْبِرُ لِحَرِّ
الشَّمْسِ فَکَیْفَ یَصْبِرُ لِحَرِّ
نَارِکَ یَا حَلِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا
یَا کَرِیْمُ یَا رَحِیْمُ اَللّٰھُمَّ اِنَّا
نَعُوْذُبِکَ مِنَ الذُّلِّ اِلَّا
لَکَ وَمِنَ الْخَوْفِ اِلَّا مِنْکَ
وَمِنَ الْفَقْرِ اِلَّا اِلَیْکَ اَللّٰھُمَّ
کَمَا صُنْتَ وُجُوْھَنَا اَنْ نَسْجُدَ
لِغَیْرِکَ فَصُنْ اَیْدِیَنَا اَنْ
تَمْتَدَّ بِالسُّؤَالِ لِغَیْرِکَ لَا
اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ
کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ وَالْحَمْدُ
لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۔ **یوم**
الاربعا ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ عَمَّ قَدْ مُتُّ حَدَقِیْ
فَلَا اَنَا وَاَشْرَقَ سُلْطَانُ نُوْرِ
وَجْھِکَ فَاَضَآءَ ھَیْکَلُ بَشَرِیَّتِیْ
وَلَا سِوَاکَ فَمَا دَاوَمَ مِنِّیْ
فَبِدَوَامِکَ وَمَا فَنِیَ مِنِّیْ
فَبِرُؤْیَتِیْ اِیَّایَ وَاَنْتَ الدَّائِمُ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

مِنْ بَھَائِکَ اَنْ تَغْفِرَ لِھٰذِہٖ
النَّفْسِ الْھَلُوْعِ وَلِھٰذَ الْقَلْبِ
الْجَزُوْعِ الَّذِیْ لَا یَصْبِرُ لِحَرِّ
الشَّمْسِ فَکَیْفَ یَصْبِرُ لِحَرِّ
نَارِکَ یَا حَلِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا
یَا کَرِیْمُ یَا رَحِیْمُ اَللّٰھُمَّ اِنَّا
نَعُوْذُبِکَ مِنَ الذُّلِّ اِلَّا
لَکَ وَمِنَ الْخَوْفِ اِلَّا مِنْکَ
وَمِنَ الْفَقْرِ اِلَّا اِلَیْکَ اَللّٰھُمَّ
کَمَا صُنْتَ وُجُوْھَنَا اَنْ نَسْجُدَ
لِغَیْرِکَ فَصُنْ اَیْدِیَنَا اَنْ
تَمْتَدَّ بِالسُّؤَالِ لِغَیْرِکَ لَا
اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ
کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ وَالْحَمْدُ
لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۔ **منزل**
چہارشنبہ ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ عَمَّ قَدْ مُتُّ حَدَقِیْ
فَلَا اَنَا وَاَشْرَقَ سُلْطَانُ نُوْرِ
وَجْھِکَ فَاَضَآءَ ھَیْکَلُ بَشَرِیَّتِیْ
وَلَا سِوَاکَ فَمَا دَاوَمَ مِنِّیْ
فَبِدَوَامِکَ وَمَا فَنِیَ مِنِّیْ
فَبِرُؤْیَتِیْ اِیَّایَ وَاَنْتَ الدَّائِمُ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

Marfat.com

اَسْئَلُكَ بِالْاَلِفِ اِذَا انْقَدَمَتْ
وَبِالْهَآءِ اِذَا تَاَخَّرَتْ وَبِالْهَآءِ
مِنِّيْ اِذَا انْقَلَبَتْ لَامَا اَنْ
تُفْنِيَنِيْ بِكَ عَنِّيْ حَتّٰى تَلْتَحِقَ
الصِّفَةُ بِالصِّفَةِ وَتَقَعُ الرَّابِطَةُ
بِالذَّاتِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ
خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ يوم
الخميس ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الٓمّٓ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَعَنَتِ
الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ
يَا اَللّٰهُ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ نَبِيُّكَ
مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ
يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ يَا مُبْدِئُ
يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ
اَسْاَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ

اَسْئَلُكَ بِالْاَلِفِ اِذَا انْقَدَمَتْ
وَبِالْهَآءِ اِذَا تَاَخَّرَتْ وَبِالْهَآءِ
مِنِّيْ اِذَا انْقَلَبَتْ لَامَا اَنْ
تُفْنِيَنِيْ بِكَ عَنِّيْ حَتّٰى تَلْتَحِقَ
الصِّفَةُ بِالصِّفَةِ وَتَقَعُ الرَّابِطَةُ
بِالذَّاتِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ
خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ منزل
پنجشنبه بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الٓمّٓ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَعَنَتِ
الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ
يَا اَللّٰهُ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ نَبِيُّكَ
مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ
يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ يَا مُبْدِئُ
يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ
اَسْاَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ

Marfat.com

مَلأَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ
الَّتِيْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ
خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ
وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ يَا
يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ يَا لَطِيْفُ قَبْلَ كُلِّ
لَطِيْفٍ يَا لَطِيْفُ بَعْدَ كُلِّ
لَطِيْفٍ يَا لَطِيْفُ يَا لَطِيْفُ
يَا لَطِيْفُ لَطُفْتَ بِخَلْقِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ اَسْئَلُكَ يَا رَبِّ كَمَا
لَطُفْتَ بِيْ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَحْشَآءِ
اُلْطُفْ بِيْ فِيْ قَضَآئِكَ وَقَدَرِكَ
وَفَرِّجْ عَنِّي الضِّيْقَ وَلَا تُحَمِّلْنِيْ
مَا لَا اُطِيْقُ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِاَبِيْ بَكْرِ
نِ الصِّدِّيْقِ يَا لَطِيْفُ يَا لَطِيْفُ
يَا لَطِيْفُ اُلْطُفْ بِيْ بِخَفِيِّ خَفِيِّ
خَفِيِّ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ الْخَفِيِّ
اِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اَللّٰهُ
لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ
يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ
وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

مَلأَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ
الَّتِيْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ
خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ
وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ يَا
يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ يَا لَطِيْفُ قَبْلَ كُلِّ
لَطِيْفٍ يَا لَطِيْفُ بَعْدَ كُلِّ
لَطِيْفٍ يَا لَطِيْفُ يَا لَطِيْفُ
يَا لَطِيْفُ لَطُفْتَ بِخَلْقِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ اَسْئَلُكَ يَا رَبِّ كَمَا
لَطُفْتَ بِيْ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَحْشَآءِ
اُلْطُفْ بِيْ فِيْ قَضَآئِكَ وَقَدَرِكَ
وَفَرِّجْ عَنِّي الضِّيْقَ وَلَا تُحَمِّلْنِيْ
مَا لَا اُطِيْقُ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِاَبِيْ بَكْرِ
نِ الصِّدِّيْقِ يَا لَطِيْفُ يَا لَطِيْفُ
يَا لَطِيْفُ اُلْطُفْ بِيْ بِخَفِيِّ خَفِيِّ
خَفِيِّ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ الْخَفِيِّ
اِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اَللّٰهُ
لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ
يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ
وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

Marfat.com

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

يوم الجمعة بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ اللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ
بِعَظِيْمِ قَدِيْمِ كَرِيْمِ مَكْنُوْنِ
مَخْزُوْنِ اَسْمَائِكَ وَبِاَنْوَاعِ
اَجْنَاسِ رُقُوْمِ نُقُوْشِ اَنْوَارِكَ
وَبِعِزِّ عِزِّ اَعَزِّ عِزَّتِكَ وَبِحَوْلِ
طَوْلِ حَوْلِ شَدِيْدِ قُوَّتِكَ
وَبِقَدْرِ مِقْدَارِ اِقْتِدَارِ
قُدْرَتِكَ وَبِتَاْكِيْدِ تَحْمِيْدِ
تَمْجِيْدِ تَعْظِيْمِ عَظَمَتِكَ وَ
وَبِسُمُوِّ نُمُوِّ عُلُوِّ رِفْعَتِكَ وَ
بِقَيُّوْمِ دَيْمُوْمِ دَوَامِ مُدَّتِكَ
وَبِرِضْوَانِ غُفْرَانِ اَمَانِ
مَغْفِرَتِكَ بِرَفِيْعِ بَدِيْعِ مَنِيْعِ
سُلْطَانِكَ وَسَطْوَتِكَ وَ
بِرَهَبُوْتِ عَظَمُوْتِ جَبَرُوْتِ
جَلَالِكَ وَبِصَلَاةِ سُعَاتِ سَعَةِ
بِسَاطِ رَحْمَتِكَ وَبِلَوَامِعِ بَوَارِقِ
صَوَاعِقِ عَجِيْجِ هَجِيْجِ رَهِيْجِ
وَهِيْجِ بَهِيْجِ نُوْرِ ذَاتِكَ وَ
بِبَهْرِ قَهْرِ جَهْرِ مَيْمُوْنِ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

منزل جمعه بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ اللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ
بِعَظِيْمِ قَدِيْمِ كَرِيْمِ مَكْنُوْنِ
مَخْزُوْنِ اَسْمَائِكَ وَبِاَنْوَاعِ
اَجْنَاسِ رُقُوْمِ نُقُوْشِ اَنْوَارِكَ
وَبِعِزِّ عِزِّ اَعَزِّ عِزَّتِكَ وَبِحَوْلِ
طَوْلِ حَوْلِ شَدِيْدِ قُوَّتِكَ
وَبِقَدْرِ مِقْدَارِ اِقْتِدَارِ
قُدْرَتِكَ وَبِتَاْكِيْدِ تَحْمِيْدِ
تَمْجِيْدِ تَعْظِيْمِ عَظَمَتِكَ وَ
وَبِسُمُوِّ نُمُوِّ عُلُوِّ رِفْعَتِكَ وَ
بِقَيُّوْمِ دَيْمُوْمِ دَوَامِ مُدَّتِكَ
وَبِرِضْوَانِ غُفْرَانِ اَمَانِ
مَغْفِرَتِكَ بِرَفِيْعِ بَدِيْعِ مَنِيْعِ
سُلْطَانِكَ وَسَطْوَتِكَ وَ
بِرَهَبُوْتِ عَظَمُوْتِ جَبَرُوْتِ
جَلَالِكَ وَبِصَلَاةِ سُعَاتِ سَعَةِ
بِسَاطِ رَحْمَتِكَ وَبِلَوَامِعِ بَوَارِقِ
صَوَاعِقِ عَجِيْجِ هَجِيْجِ رَهِيْجِ
وَهِيْجِ بَهِيْجِ نُوْرِ ذَاتِكَ وَ
بِبَهْرِ قَهْرِ جَهْرِ مَيْمُوْنِ

Marfat.com

اِرْتِبَاطِ وَحْدَانِيَّتِكَ وَبِجَدِيْرِ
هَيَارِنَيَارِ اَمْوَاجِ بَحْرِكَ الْمُحِيْطِ
بِمَلَكُوْتِكَ وَبِاتِّسَاعِ اِنْفِسَاحِ
مَيَادِيْنِ بَرَازِخِ كُرْسِيِّكَ وَ
بِهَيْكَلِيْ وَبِهَيْكَلَاتِ عُلْوِيَّاتِ
رُوْحَانِيَّاتِ اَمْلَاكِ اَفْلَاكِ
عَرْشِكَ وَبِاَمْلَاكِ الرُّوْحَانِيِّيْنَ
الْمُدَبِّرِيْنَ لِلْكَوَاكِبِ الْمُدَبِّرَةِ
بِاَفْلَاكِكَ وَبِحَنِيْنِ اَنِيْنِ
تَسْكِيْنِ قُلُوْبِ الْمُرِيْدِيْنَ
بِقُرْبِكَ وَبِخَضْعَاتِ حَرَقَاتِ
زَفَرَاتِ الْخَائِفِيْنَ مِنْ سَطْوَتِكَ
وَبِاٰمَالِ نَوَالِ اَقْوَالِ الْمُجْتَهِدِيْنَ
فِيْ مَرْضَاتِكَ وَبِتَخْضِيْعِ وَتَقْطِيْعِ
تَقْطِيْعِ مَرَائِرِ الصَّابِرِيْنَ عَلٰى
بَلْوَائِكَ وَبِتَعَمُّكِ تَمَجُّدِ
تَجَلُّدِ الْعَابِدِيْنَ عَلٰى طَاعَتِكَ
يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ
يَا بَاطِنُ يَا قَدِيْمُ يَا قَوِيْمُ
يَا مُقِيْمُ اِطْمِسْ بِطِلَسْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شَرَّ سُوَيْدَاءِ قُلُوْبِ اَعْدَائِنَا
وَاَعْدَائِكَ وَدُقَّ اَعْنَاقَ

اِرْتِبَاطِ وَحْدَانِيَّتِكَ وَبِجَدِيْرِ
هَيَارِنَيَارِ اَمْوَاجِ بَحْرِكَ الْمُحِيْطِ
بِمَلَكُوْتِكَ وَبِاتِّسَاعِ اِنْفِسَاحِ
مَيَادِيْنِ بَرَازِخِ كُرْسِيِّكَ وَ
بِهَيْكَلِيْ وَبِهَيْكَلَاتِ عُلْوِيَّاتِ
رُوْحَانِيَّاتِ اَمْلَاكِ اَفْلَاكِ
عَرْشِكَ وَبِاَمْلَاكِ الرُّوْحَانِيِّيْنَ
الْمُدَبِّرِيْنَ لِلْكَوَاكِبِ الْمُدَبِّرَةِ
بِاَفْلَاكِكَ وَبِحَنِيْنِ اَنِيْنِ
تَسْكِيْنِ قُلُوْبِ الْمُرِيْدِيْنَ
بِقُرْبِكَ وَبِخَضْعَاتِ حَرَقَاتِ
زَفَرَاتِ الْخَائِفِيْنَ مِنْ سَطْوَتِكَ
وَبِاٰمَالِ نَوَالِ اَقْوَالِ الْمُجْتَهِدِيْنَ
فِيْ مَرْضَاتِكَ وَبِتَخْضِيْعِ وَتَقْطِيْعِ
تَقْطِيْعِ مَرَائِرِ الصَّابِرِيْنَ عَلٰى
بَلْوَائِكَ وَبِتَعَمُّكِ تَمَجُّدِ
تَجَلُّدِ الْعَابِدِيْنَ عَلٰى طَاعَتِكَ
يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ
يَا بَاطِنُ يَا قَدِيْمُ يَا قَوِيْمُ
يَا مُقِيْمُ اِطْمِسْ بِطِلَسْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شَرَّ سُوَيْدَاءِ قُلُوْبِ اَعْدَائِنَا
وَاَعْدَائِكَ وَدُقَّ اَعْنَاقَ

Marfat.com

رُءُوسِ الظُّلْمَةِ بِسُيُوفِ
نَشَاطِ قَهْرِكَ وَسَطْوَتِكَ
وَاحْجُبْنَا بِحُجُبِكَ الْكَثِيفَةِ
بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ
عَنْ لَحَظَاتِ لَمَحَاتِ لَمَعَاتِ
اَبْصَارِهِمِ الضَّعِيفَةِ بِعِزَّتِكَ
وَبِقُدْرَتِكَ وَسَطْوَتِكَ يَآ
اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ وَصُبَّ
عَلَيْنَا مِنْ اَنَابِيْبِ مَيَازِيْبِ
التَّوْفِيْقِ فِيْ رَوْضَاتِ السَّعَادَاتِ
اٰنَاءَ لَيْلِكَ وَاَطْرَافَ نَهَارِكَ
وَاَغْمِسْنَا فِيْ اَحْوَاضِ سَوَاقِيْ
مَسَاقِيْ بِرِّكَ وَرَحْمَتِكَ وَ
قَيِّدْنَا بِقُيُوْدِ السَّلَامَةِ عَنِ
الْوُقُوْعِ فِيْ مَعْصِيَتِكَ يَا اَوَّلُ
يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا
يَا قَدِيْمُ يَا قَوِيُّ يَا مُقِيْمُ يَا
مَوْلَايَ يَا غَافِرُ يَا لَطِيْفُ
يَا خَبِيْرُ اَللّٰهُمَّ ذَهَلَتِ الْعُقُوْلُ
وَانْحَسَرَتِ الْاَبْصَارُ وَحَارَتِ
الْاَوْهَامُ وَضَاقَتِ الْاَفْهَامُ
وَبَعُدَتِ الْخَوَاطِرُ وَقَصُرَتِ
الظُّنُوْنُ عَنْ اِدْرَاكِ كُنْهِ

رُءُوسِ الظُّلْمَةِ بِسُيُوفِ
نَشَاطِ قَهْرِكَ وَسَطْوَتِكَ
وَاحْجُبْنَا بِحُجُبِكَ الْكَثِيفَةِ
بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ
عَنْ لَحَظَاتِ لَمَحَاتِ لَمَعَاتِ
اَبْصَارِهِمِ الضَّعِيفَةِ بِعِزَّتِكَ
وَبِقُدْرَتِكَ وَسَطْوَتِكَ يَآ
اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ وَصُبَّ
عَلَيْنَا مِنْ اَنَابِيْبِ مَيَازِيْبِ
التَّوْفِيْقِ فِيْ رَوْضَاتِ السَّعَادَاتِ
اٰنَاءَ لَيْلِكَ وَاَطْرَافَ نَهَارِكَ
وَاَغْمِسْنَا فِيْ اَحْوَاضِ سَوَاقِيْ
مَسَاقِيْ بِرِّكَ وَرَحْمَتِكَ وَ
قَيِّدْنَا بِقُيُوْدِ السَّلَامَةِ عَنِ
الْوُقُوْعِ فِيْ مَعْصِيَتِكَ يَا اَوَّلُ
يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا
يَا قَدِيْمُ يَا قَوِيُّ يَا مُقِيْمُ يَا
مَوْلَايَ يَا غَافِرُ يَا لَطِيْفُ
يَا خَبِيْرُ اَللّٰهُمَّ ذَهَلَتِ الْعُقُوْلُ
وَانْحَسَرَتِ الْاَبْصَارُ وَحَارَتِ
الْاَوْهَامُ وَضَاقَتِ الْاَفْهَامُ
وَبَعُدَتِ الْخَوَاطِرُ وَقَصُرَتِ
الظُّنُوْنُ عَنْ اِدْرَاكِ كُنْهِ

Marfat.com

كَيْفِيَّةِ ذَاتِكَ وَمَا ظَهَرَ مِنْ
بَوَارِيْ عَجَائِبِ أَنْوَاعِ أَصْنَافِ
قُدْرَتِكَ دُوْنَ الْبُلُوْغِ إِلَى
تَلَأْلُؤِ لَمَهَاتِ لَمَعَاتِ بُرُوْقِ
شُرُوْقِ أَسْمَائِكَ يَا اَللّٰهُ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ
يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَدِيْمُ
يَا قَوِيْمُ يَا مُقِيْمُ يَا نُوْرُ يَا
هَادِيْ يَا بَدِيْعُ يَا بَاقِيْ يَا
ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا لَا إِلٰهَ
إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَغِيْثُ
يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ أَغِثْنَا
لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ
ارْحَمْنَا اللّٰهُمَّ مُحَرِّكَ الْحَرَكَاتِ
وَمُبْدِيَ نِهَايَاتِ الْغَايَاتِ
وَمُخْرِجَ يَنَابِيْعِ قُضْبَانِ قَصَبَةِ
النَّبَاتَاتِ وَمُشَقِّقَ صُمِّ
جَلَامِيْدِ الصُّخُوْرِ الرَّاسِيَاتِ
وَالْمُنْبِعِ مِنْهَا مَاءً مُعِيْنًا
لِلْمَخْلُوْقَاتِ وَالْمُحْيِيْ بِهٖ
سَائِرَ الْحَيَوَانَاتِ وَالْعَالِمِ
بِمَا اخْتَلَجَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ
مِنْ أَسْرَارِهِمْ وَأَفْكَارِهِمْ

كَيْفِيَّةِ ذَاتِكَ وَمَا ظَهَرَ مِنْ
بَوَارِيْ عَجَائِبِ أَنْوَاعِ أَصْنَافِ
قُدْرَتِكَ دُوْنَ الْبُلُوْغِ إِلَى
تَلَأْلُؤِ لَمَهَاتِ لَمَعَاتِ بُرُوْقِ
شُرُوْقِ أَسْمَائِكَ يَا اَللّٰهُ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ
يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَدِيْمُ
يَا قَوِيْمُ يَا مُقِيْمُ يَا نُوْرُ يَا
هَادِيْ يَا بَدِيْعُ يَا بَاقِيْ يَا
ذا الجلال والاكرام يا لا اله
الا انت برحمتك نستغيث
يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ أَغِثْنَا
لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ
ارْحَمْنَا اللّٰهُمَّ مُحَرِّكَ الْحَرَكَاتِ
وَمُبْدِيَ نِهَايَاتِ الْغَايَاتِ
وَمُخْرِجَ يَنَابِيْعِ قُضْبَانِ قُضْبَانِ
النَّبَاتَاتِ وَمُشَقِّقَ صُمِّ
جَلَامِيْدِ الصُّخُوْرِ الرَّاسِيَاتِ
وَالْمُنْبِعِ مِنْهَا مَاءً مُعِيْنًا
لِلْمَخْلُوْقَاتِ وَالْمُحْيِيْ بِهٖ
سَائِرَ الْحَيَوَانَاتِ وَالْعَالِمِ
بِمَا اخْتَلَجَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ
مِنْ أَسْرَارِهِمْ وَأَفْكَارِهِمْ

Marfat.com

وَفَكَّ رَمْزَ نُطْقِ اِشَارَاتِ
خَفِيَّاتِ لُغَاتِ النَّمْلِ السَّارِحَاتِ
يَا مَنْ سَبَّحَتْ وَقَدَّسَتْ وَ
عَظَّمَتْ وَكَبَّرَتْ وَقَدَّسَتْ وَ
لِجَلَالِ جَمَالِ كَمَالِ اِقْدَامِ
اَقْوَالِ اَعْظَامِ عِزِّهٖ وَجَبَرُوْتِهٖ
مَلَآئِكُ سَبْعِ سَمٰوَاتِكَ
اِجْعَلْنَا فِيْ هٰذِهِ الْعَامِ وَفِيْ
هٰذَا الشَّهْرِ وَفِيْ هٰذَا الْجُمُعَةِ
وَفِيْ هٰذِهِ الْيَوْمِ وَفِيْ هٰذِهِ
السَّاعَةِ وَفِيْ هٰذَا الْوَقْتِ
الْمُبَارَكِ مِمَّنْ دَعَاكَ فَاَجَبْتَهٗ
وَسَاَلَكَ فَاَعْطَيْتَهٗ وَتَضَرَّعَ
اِلَيْكَ فَرَحِمْتَهٗ وَاِلٰى دَارِكَ
دَارِ السَّلَامِ اَدْنَيْتَهٗ بِفَضْلِكَ
يَا جَوَادُ يَا جَوَادُ يَا جَوَادُ جُدْ
عَلَيْنَا وَعَامِلْنَا بِمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ
وَلَا تُعَامِلْنَا بِمَا نَحْنُ اَهْلُهٗ
اِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ
الْمَغْفِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَوَّلُ
يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا
قَدِيْمُ يَا قَوِيْمُ يَا مُقِيْمُ يَا

وَفَكَّ رَمْزَ نُطْقِ اِشَارَاتِ
خَفِيَّاتِ لُغَاتِ النَّمْلِ السَّارِحَاتِ
يَا مَنْ سَبَّحَتْ وَقَدَّسَتْ وَ
عَظَّمَتْ وَكَبَّرَتْ وَقَدَّسَتْ وَ
لِجَلَالِ جَمَالِ كَمَالِ اِقْدَامِ
اَقْوَالِ اَعْظَامِ عِزِّهٖ وَجَبَرُوْتِهٖ
مَلَآئِكُ سَبْعِ سَمٰوَاتِكَ
اِجْعَلْنَا فِيْ هٰذِهِ الْعَامِ وَفِيْ
هٰذَا الشَّهْرِ وَفِيْ هٰذَا الْجُمُعَةِ
وَفِيْ هٰذِهِ الْيَوْمِ وَفِيْ هٰذِهِ
السَّاعَةِ وَفِيْ هٰذَا الْوَقْتِ
الْمُبَارَكِ مِمَّنْ دَعَاكَ فَاَجَبْتَهٗ
وَسَاَلَكَ فَاَعْطَيْتَهٗ وَتَضَرَّعَ
اِلَيْكَ فَرَحِمْتَهٗ وَاِلٰى دَارِكَ
دَارِ السَّلَامِ اَدْنَيْتَهٗ بِفَضْلِكَ
يَا جَوَادُ يَا جَوَادُ يَا جَوَادُ جُدْ
عَلَيْنَا وَعَامِلْنَا بِمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ
وَلَا تُعَامِلْنَا بِمَا نَحْنُ اَهْلُهٗ
اِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ
الْمَغْفِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَوَّلُ
يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا
قَدِيْمُ يَا قَوِيْمُ يَا مُقِيْمُ يَا

Marfat.com

نُوْرٌ يَا هَادِيْ يَا بَدِيْعُ يَا بَاقِيْ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَغِيْثُ
يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَسْئَلُكَ
اَللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ
وَتُسَلِّمَ وَاَنْ تَقْضِيَ حَوَائِجَنَا
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ وَ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ **يوم**
السبت ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ يَا مَنْ نِعْمَتُهٗ لَا
تُحْصٰى وَاَمْرُهٗ لَا يُعْصٰى
وَنُوْرُهٗ لَا يُطْفٰى وَلُطْفُهٗ لَا
يَخْفٰى يَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى
وَاَحْيَ الْمَيِّتَ لِعِيْسٰى وَجَعَلَ
النَّارَ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ لِيْ مِنْ اَمْرِيْ
فَرَجًا وَّمَخْرَجًا اَللّٰهُمَّ بِتَلَاْلُؤِ
نُوْرِ بَهَاءِ حُجُبِ عَرْشِكَ
مِنْ اَعْدَائِيْ احْتَجَبْتُ وَ

نور یا هادی یا بدیع یا باقی
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَغِيْثُ
يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَسْئَلُكَ
اَللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ
وَتُسَلِّمَ وَاَنْ تَقْضِيَ حَوَائِجَنَا
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ وَ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۔ **منزل**
شنبه ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ يَا مَنْ نِعْمَتُهٗ لَا
تُحْصٰى وَاَمْرُهٗ لَا يُعْصٰى
وَنُوْرُهٗ لَا يُطْفٰى وَلُطْفُهٗ لَا
يَخْفٰى يَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى
وَاَحْيَ الْمَيِّتَ لِعِيْسٰى وَجَعَلَ
النَّارَ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ لِيْ مِنْ اَمْرِيْ
فَرَجًا وَّمَخْرَجًا اَللّٰهُمَّ بِتَلَاْلُؤِ
نُوْرِ بَهَاءِ حُجُبِ عَرْشِكَ
مِنْ اَعْدَائِيْ احْتَجَبْتُ وَ

Marfat.com

بسطوت الجبروت ممن
تكيدني تحصنت وبحول
طول جول شديد قوتك
من كل سلطانك تحصنت
وبديموم قيوم دوامك
ابديتك من كل شيطان
استعذت وبمكنون السر
من سر امرك من كل هامة
تخلصت وتحصنت يا حامل
العرش عن حملة العرش
يا جالس الوحش يا شديد
البطش عليك توكلت واليك
انبت احبس عني من ظلمني
واغلبني على من غلبني كتب
الله لاغلبن انا ورسلي ان
الله قوي عزيز الله اكبر
الله اكبر الله اكبر واعز من
خلقه جميعا الله اعز مما
اخاف واحذروا اعوذ بالله
الذي لا اله الا هو ممسك
السموات السبع ان تقع
على الارض الا باذنه من
شر نفسي وشيطاني الى

بسطوت الجبروت ممن
تكيدني تحصنت وبحول
طول جول شديد قوتك
من كل سلطانك تحصنت
وبديموم قيوم دوامك
ابديتك من كل شيطان
استعذت وبمكنون السر
من سر امرك من كل هامة
تخلصت وتحصنت يا حامل
العرش عن حملة العرش
يا جالس الوحش يا شديد
البطش عليك توكلت واليك
انبت احبس عني من ظلمني
واغلبني على من غلبني كتب
الله لاغلبن انا ورسلي ان
الله قوي عزيز الله اكبر
الله اكبر الله اكبر واعز من
خلقه جميعا الله اعز مما
اخاف واحذروا اعوذ بالله
الذي لا اله الا هو ممسك
السموات السبع ان تقع
على الارض الا باذنه من
شر نفسي وشيطاني الى

Marfat.com

عَبْدِکَ فُلَانِ وَجُنُوْدِہٖ
وَاَتْبَاعِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ مِنَ
الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَللّٰھُمَّ کُنْ لِیْ
جَارًا مِنْ شَرِّھِمْ جَلَّ ثَنَاؤُکَ
وَعَزَّ جَارُکَ تَبَارَکَ اسْمُکَ
وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ تَفْعَلُ مَاتَشَآءُ
وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

رقعہ ہفت اسم سیدنا مولنا
حجۃ الحق الی الخلق الشیخ عبدالقادر
جیلانی قدس سرہٗ دعوت چند
اسما کہ آنحضرت التزام دعوت
آنہا فرمودہ برائے ہر اسمے توجہے
وضع ساختہ کہ آں توجہ بعد از صد بار
یا پانصد بار اسم خواندہ شود و برکات
آں ظاہر و باہر است **الاسم**
الاول لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یک
لک بار بخواند و توجہش ایں است
اِلٰہِیْ اَظْھِرْ عَلٰی ظَاھِرِیْ سُلْطَانَ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا
اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحَقِّقْ
عَلٰی بَاطِنِیْ بِحَقَائِقِ لَآ اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا

عَبْدِکَ فُلَانِ وَجُنُوْدِہٖ
وَاَتْبَاعِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ مِنَ
الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَللّٰھُمَّ کُنْ لِّیْ
جَارًا مِّنْ شَرِّھِمْ جَلَّ ثَنَاؤُکَ
وَعَزَّ جَارُکَ تَبَارَکَ اسْمُکَ
وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ تَفْعَلُ مَاتَشَآءُ
وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

رقعہ ہفت اسم دعوت اسمائے
مرقومہ ذیل حضرت سیدنا و مولانا حجۃ
الحق الی الخلق شیخ عبدالقادر
جیلانی قدس سرہٗ کے ملتزم سے ہے کہ
ہر اسم کے بعد ایک توجہ مقرر کی ہے
کہ جو اسم کے سو یا پانسو بار پڑھنے کے
بعد پڑھی جاتی ہے اور اس کی برکات
ظاہر و باہر ہیں **پہلا اسم** لَآ اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ ایک لاکھ بار پڑھے اس
کی توجہ جو ہر سینکڑے یا پانچ سینکڑے
کے بعد پڑھی جائے گی یہ ہے اِلٰہِیْ اَظْھِرْ
عَلٰی ظَاھِرِیْ سُلْطَانَ لَآ اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَحَقِّقْ عَلٰی بَاطِنِیْ بِحَقَائِقِ لَآ اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا

Marfat.com

اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاسْتَغْرِقْ فِیْکَ
ظَاھِرِیْ بِاِحَاطَۃِ لَآ اِلٰہَ
اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ وَاحفظنی
اَللّٰھُمَّ بِکَ لَکَ فِیْ مَرَاتِبِ
وُجُوْدِکَ وَشُھُوْدِکَ حَتّٰی لَا
اَشْھَدُ غَیْرَ اَوْصَافِکَ وَصِفَاتِکَ
بِوَجْہِ الْحَقِّ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا
اَنْتَ بِسِرِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا
اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

الاسم الثانی ۔ اللہ اللہ

اَللّٰہُ یک لکھ بار بخواند و توجہش
این است یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ
یَا اَللّٰہُ دُلَّنِیْ بِکَ عَلَیْکَ وَ
وَارْزُقْنِیْ لِلثَّبَاتِ عِنْدَ وُجُوْدِکَ
مَا اَکُوْنُ مُنَادِیًا بَیْنَ یَدَیْکَ
یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اِلٰھِیْ
بِعَظَمَتِکَ وَجَلَالِکَ وَ
اُرْزُقْنِیْ حُبَّکَ یَا اَللّٰہُ یَا
اَللّٰہُ اِلٰھِیْ اجْعَلْ قَلْبَ عَبْدِکَ
الضَّعِیْفِ مَظْھَرًا لِذَاتِکَ
وَمَنْبَعًا لِاٰیَاتِکَ یَا اَللّٰہُ یَا
اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ **الاسم الثالث**

اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاسْتَغْرِقْ فِیْکَ
ظَاھِرِیْ بِاِحَاطَۃِ لَآ اِلٰہَ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ وَاحفظنی
اَللّٰھُمَّ بِکَ لَکَ فِیْ مَرَاتِبِ
وُجُوْدِکَ وَشُھُوْدِکَ حَتّٰی لَا
اَشْھَدُ غَیْرَ اَوْصَافِکَ وَصِفَاتِکَ
بِوَجْہِ الْحَقِّ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا
اَنْتَ بِسِرِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا
اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

دوسرا اسم ۔ اللہ اللہ

اللّٰہُ ایک لاکھ بار پڑھے اور توجہ
اسکی یہ ہے یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ
یَا اَللّٰہُ دُلَّنِیْ بِکَ عَلَیْکَ وَ
وَارْزُقْنِیْ لِلثَّبَاتِ عِنْدَ وُجُوْدِکَ
مَا اَکُوْنُ مُنَادِیًا بَیْنَ یَدَیْکَ
یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اِلٰھِیْ
بِعَظَمَتِکَ وَجَلَالِکَ وَ
اُرْزُقْنِیْ حُبَّکَ یَا اَللّٰہُ یَا
اَللّٰہُ اِلٰھِیْ اجْعَلْ قَلْبَ عَبْدِکَ
الضَّعِیْفِ مَظْھَرًا لِذَاتِکَ
وَمَنْبَعًا لِاٰیَاتِکَ یَا اَللّٰہُ یَا
اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ ۔ تیسرا اسم

Marfat.com

حَیُّ حَیُّ حَیُّ یک لکھ بار بخواند و
توجہش این است یَا حَیُّ یَا حَیُّ یَا
حَیُّ اَحْیِنِیْ حَیٰوۃً طَیِّبَۃً وَّ
وَاَسْقِنِیْ مِنْ شَرَابِ مُحَبَّتِکَ
اَعْذَبَہٗ وَاَطْیَبَہٗ یَا حَیُّ یَا حَیُّ
یَا حَیُّ اِلٰھِیْ حَقِّقْ حَیَاتِیْ بِکَ یَا
حَیُّ یَا حَیُّ یَا حَیُّ اِلٰھِیْ اَظْھِرْ
نُوْرَ حَیَاتِکَ فِیْ حَیَاتِیْ یَا حَیُّ
یَا حَیُّ یَا حَیُّ اِلٰھِیْ اَحْیِیْ رُوْحِیْ
بِکَ حَیٰوۃً اَبَدِیَّۃً وَّمَتِّعْ
سِرِّیْ بِسِرِّکَ فِی الْحَضَرَاتِ
الشُّھُوْدِیَّۃِ وَاَمْلَاْ قَلْبِیْ
بِالْمَعَارِفِ الرَّبَّانِیَّۃِ وَ
اَطْلِقْ لِسَانِیْ بِالْعُلُوْمِ الذَّاتِیَّۃِ
یَا حَیُّ یَا حَیُّ یَا حَیُّ ۔ **الاسم**
الرابع ۔ وَاحِدُ وَاحِدُ وَاحِدُ
عدد آن یک لکھ است و توجہش
این است یَا وَاحِدُ یَا وَاحِدُ
یَا وَاحِدُ اِجْعَلْنِیْ مُوَحِّدًا
بِنُوْرِ وَحْدَانِیَّتِکَ مُؤَیَّدًا
بِشُھُوْدِ فَرْدَانِیَّتِکَ یَا وَاحِدُ
یَا وَاحِدُ یَا وَاحِدُ اِلٰھِیْ اَنْتَ
الْمُتَوَحِّدُ فِیْ ذَاتِکَ

حَیُّ حَیُّ حَیُّ ایک لاکھ دفعہ پڑھے اور توجہ
اس کی یہ ہے یَا حَیُّ یَا حَیُّ یَا
حَیُّ اَحْیِنِیْ حَیٰوۃً طَیِّبَۃً وَّ
وَاَسْقِنِیْ مِنْ شَرَابِ مُحَبَّتِکَ
اَعْذَبَہٗ وَاَطْیَبَہٗ یَا حَیُّ یَا حَیُّ
یَا حَیُّ اِلٰھِیْ حَقِّقْ حَیَاتِیْ بِکَ یَا
حَیُّ یَا حَیُّ یَا حَیُّ اِلٰھِیْ اَظْھِرْ
نُوْرَ حَیَاتِکَ فِیْ حَیَاتِیْ یَا حَیُّ
یَا حَیُّ یَا حَیُّ اِلٰھِیْ اَحْیِیْ رُوْحِیْ
بِکَ حَیٰوۃً اَبَدِیَّۃً وَّمَتِّعْ
سِرِّیْ بِسِرِّکَ فِی الْحَضَرَاتِ
الشُّھُوْدِیَّۃِ وَاَمْلَاْ قَلْبِیْ
بِالْمَعَارِفِ الرَّبَّانِیَّۃِ وَ
اَطْلِقْ لِسَانِیْ بِالْعُلُوْمِ الذَّاتِیَّۃِ
یَا حَیُّ یَا حَیُّ یَا حَیُّ ۔ **چوتھا**
اسم ۔ وَاحِدُ وَاحِدُ وَاحِدُ
ایک لاکھ دفعہ پڑھے اس کی توجہ
یہ ہے یَا وَاحِدُ یَا وَاحِدُ
یَا وَاحِدُ اِجْعَلْنِیْ مُوَحِّدًا
بِنُوْرِ وَحْدَانِیَّتِکَ مُؤَیَّدًا
بِشُھُوْدِ فَرْدَانِیَّتِکَ یَا وَاحِدُ
یَا وَاحِدُ یَا وَاحِدُ اِلٰھِیْ اَنْتَ
الْمُتَوَحِّدُ فِیْ ذَاتِکَ

Marfat.com

بِاُلُوْهِيَّتِكَ يَا وَاحِدُ يَاوَاحِدُ
يَاوَاحِدُ - الاسم
الخامس ۔ عَزِيْزُ عَزِيْزُ عَزِيْزُ
عدد آں یک لکھ است و توجہش
ایں است یَا عَزِیْزُ یَا عَزِیْزُ
یَا عَزِیْزُ اِجْعَلْنِیْ بِعِزَّتِکَ
مِنَ الْاَعَزِّیْنَ بَیْنَ یَدَیْکَ
یَا عَزِیْزُ یَا عَزِیْزُ یَا عَزِیْزُ وَ
اِسْتَعْمِلْنِیْ بِاَعْمَالِ الْاَعَزِّیْنَ
لَدَیْکَ یَا عَزِیْزُ یَا عَزِیْزُ یَا
عَزِیْزُ اِجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِکَ
الْاَعَزِّیْنَ یَا عَزِیْزُ یَا عَزِیْزُ
یَا عَزِیْزُ - الاسم السادس
وَهَّابُ ، وَهَّابُ ، وَهَّابُ
عدد آں یک لکھ است و توجہش ایں
است ۔ یَا وَهَّابُ یَا وَهَّابُ
یَا وَهَّابُ هَبْ لِیْ مِنْ جَزِیْلِ
هِبَتِکَ مَا یُبَلِّغُنِیْ اِلٰی مَرْضَاتِکَ
یَا وَهَّابُ یَا وَهَّابُ یَا وَهَّابُ
هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً
اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ یَا وَهَّابُ
یَا وَهَّابُ یَا وَهَّابُ اِلٰهِیْ یَا
دَاهِبَ الْاَسْرَارِ هَبْ لِیْ

بِاُلُوْهِيَّتِكَ يَا وَاحِدُ يَا وَاحِدُ
يَاوَاحِدُ ۔ پانچواں اسم
عَزِیْزُ عَزِیْزُ عَزِیْزُ
ایک لاکھ بار پڑھے اور توجہ اس کی
یہ ہے یَا عَزِیْزُ یَا عَزِیْزُ
یَا عَزِیْزُ اِجْعَلْنِیْ بِعِزَّتِکَ
مِنَ الْاَعَزِّیْنَ بَیْنَ یَدَیْکَ
یَا عَزِیْزُ یَا عَزِیْزُ یَا عَزِیْزُ وَ
اِسْتَعْمِلْنِیْ بِاَعْمَالِ الْاَعَزِّیْنَ
لَدَیْکَ یَا عَزِیْزُ یَا عَزِیْزُ یَا
عَزِیْزُ اِجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِکَ
الْاَعَزِّیْنَ یَا عَزِیْزُ یَا عَزِیْزُ
یَا عَزِیْزُ ۔ چھٹا اسم ۔ وَهَّابُ
وهاب ، وهاب ۔ یہ اسم
ایک لاکھ بار پڑھے اور توجہ اس کی
یہ ہے یَا وَهَّابُ یَا وَهَّابُ
یَا وَهَّابُ هَبْ لِیْ مِنْ جَزِیْلِ
هِبَتِکَ مَا یُبَلِّغُنِیْ اِلٰی مَرْضَاتِکَ
یَا وَهَّابُ یَا وَهَّابُ یَا وَهَّابُ
هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً
اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ یَا وَهَّابُ
یَا وَهَّابُ یَا وَهَّابُ اِلٰهِیْ یَا
دَاهِبَ الْاَسْرَارِ هَبْ لِیْ

Marfat.com

مِنْ اَسْرَارِكَ فَيْضًا تَجْعَلُنِيْ بِهٖ
دَائِمًا مُسْتَحْفِظًا لِمَوْهِبَتِكَ
يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ
اِلٰهِيْ حَقِّقْنِيْ بِمَوَاهِبِ حَقِيْقَةِ
حَقِيْقَتِكَ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ
يَا وَهَّابُ اِلٰهِيْ كُوْنِيْ شَاهِدًا
عَلَيَّ بِالْاِفْتِقَارِ اِلٰى غِنَائِكَ
الْمُطْلَقِ الْكَامِلِ بِالذَّاتِ
فَامْنُنْ عَلٰى عَبْدِكَ الضَّعِيْفِ
بِغِنًى اَكُوْنُ بِهٖ غَنِيًّا مُغْنِيًا
مَنْ شِئْتَ غِنَاهُ بِوَصْفِ
الْفَقْرِ بَيْنَ يَدَيْكَ اِنَّكَ
اَنْتَ الْغَنِيُّ الْوَهَّابُ يَا وَهَّابُ
يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ۔ **الاسم**
السابع ۔ وَدُوْدُ وَدُوْدُ وَدُوْدُ
عدد آں یک لکھ است و توجہش
ایں است یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ
اِجْعَلْ قَلْبِيْ وُدًّا لَكَ
يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ
اِلٰهِيْ اَعْطِنِيْ وُدًّا فِيْ قُلُوْبِ
عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا وَدُوْدُ
يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ اِلٰهِيْ اَكْفِنِيْ
شَرَّ مَنْ كِفَايَتُهٗ بِيَدِكَ يَا

مِنْ اَسْرَارِكَ فَيْضًا تَجْعَلُنِيْ بِهٖ
دَائِمًا مُسْتَحْفِظًا لِمَوْهِبَتِكَ
يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ
اِلٰهِيْ حَقِّقْنِيْ بِمَوَاهِبِ حَقِيْقَةِ
حَقِيْقَتِكَ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ
يَا وَهَّابُ اِلٰهِيْ كُوْنِيْ شَاهِدًا
عَلَيَّ بِالْاِفْتِقَارِ اِلٰى غِنَائِكَ
الْمُطْلَقِ الْكَامِلِ بِالذَّاتِ
فَامْنُنْ عَلٰى عَبْدِكَ الضَّعِيْفِ
بِغِنًى اَكُوْنُ بِهٖ غَنِيًّا مُغْنِيًا
مَنْ شِئْتَ غِنَاهُ بِوَصْفِ
الْفَقْرِ بَيْنَ يَدَيْكَ اِنَّكَ
اَنْتَ الْغَنِيُّ الْوَهَّابُ يَا وَهَّابُ
يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ۔ **ساتواں**
اسم ۔ وَدُوْدُ وَدُوْدُ وَدُوْدُ
ایک لاکھ بار پڑھے اور توجہ اس
کی یہ ہے یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ
اِجْعَلْ قَلْبِيْ وُدًّا لَكَ
يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ
اِلٰهِيْ اَعْطِنِيْ وُدًّا فِيْ قُلُوْبِ
عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا وَدُوْدُ
يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ اِلٰهِيْ اَكْفِنِيْ
شَرَّ مَنْ كِفَايَتُهٗ بِيَدِكَ يَا

Marfat.com

وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ۔ رقعہ
چہل اسما اسمائے عظام مشہور است
بہ چہل اسم ہر اسمے را نبی دعوت کردہ
کہ برکات آں مشہور است فقیر را از
حقائق ایاب وفضیلت مآب شیخ
بہلول قدس سرہ کہ از نبائر شیخ
محمد غوث صاحب جواہر خمسہ بودند
رسیدہ وایشاں تصحیح اعراب ولدت
بخط خود فرمودہ بودند نصاب [1]
مجموعہ اسمائے عظام چہل ویک ہزار
زکوۃ بیست ہزار و پانصد کرت عشر
دہ ہزار و دولیست وپنجاہ قفل پنج ہزار
وصد وبست وپنج کرت دور مدور
ہشتاد ودو ہزار کرت۔ بذل سہ ہزار
وہفت صد کرت مجموع یک لک وشصت
دو ہزار و پانصد وہفتاد وپنج بار بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَکَ لَا اِلٰہَ
اِلَّا اَنْتَ یَا رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَوَارِثَہٗ
وَرَازِقَہٗ وَرَاحِمَہٗ یَا
اِلٰہَ الْاٰلِھَۃِ الرَّفِیْعَ جَلَالُہٗ

وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ۔ رقعہ
چہل اسما چہل اسما کی دعوت اور
برکات مشہور ہیں۔ ہر اسم کی دعوت
نبی نے دی ہے۔ فقیر کو حقائق
ایاب فضیلت مآب شیخ بہلول قدس
سرہ سے کہ شیخ محمد غوث صاحب
جواہر خمسہ کے پوتوں میں سے ہیں
پہنچی ہے انہوں نے اپنے ہاتھ سے
تصحیح لفظ واعراب فرمائی ہے تمام
اسموں کی نصاب اکتالیس ہزار۔
زکوۃ پانچ سو بیس ہزار۔ عشر دس ہزار
دو سو پچاس قفل پانچ ہزار ایک سو
پچیس دور مدور بیاسی ہزار۔ بذل
تین ہزار سات سو ہے جس کا مجموعہ
ایک لاکھ باسٹھ ہزار پانسو پچھتر ہوتا
ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
سُبْحَانَکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ
یَا رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَوَارِثَہٗ
وَرَازِقَہٗ وَرَاحِمَہٗ یَا
اِلٰہَ الْاٰلِھَۃِ الرَّفِیْعَ جَلَالُہٗ

---

[1] ہر اسمے را کہ خواہد شرائط بجا آرد باید کہ موافق قول حضرت مرتضیٰ علی رضی اللہ عنہ خذ حرفاً فقل الفاً اول حروف آں اسم مکرر وغیر مکرر شمار کند پس ازاں پس ہر حرفے ہزار کرت بہ نیت نصاب بگیرد ونصف آں بہ نیت زکوۃ ونصف آں بہ نیت عشر و

Marfat.com

يَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِيْ كُلِّ فِعَالِهٖ
يَا رَحْمٰنَ كُلِّ شَيْءٍ وَرَازِقَهٗ
وَرَاحِمَهٗ يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ
فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ يَا
قَيُّوْمُ فَلَا يَفُوْتُ شَيْءٌ مِّنْ عِلْمِهٖ
وَلَا يَؤُوْدُهٗ يَا وَاحِدُ الْبَاقِيْ
اَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّاٰخِرَهٗ يَا دَائِمُ
بِلَا فَنَاءٍ وَلَا زَوَالَ لِمُلْكِهٖ وَ
بَقَائِهٖ يَا صَمَدُ بِلَا شِبْهِيَّةٍ فَلَا شَيْءَ
كَمِثْلِهٖ يَا بَارُّ وَلَا شَيْءَ كُفُوُهٗ
يُدَانِيْهِ وَلَا اِمْكَانَ لِوَصْفِهٖ

يَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِيْ كُلِّ فِعَالِهٖ
يَا رَحْمٰنَ كُلِّ شَيْءٍ وَرَازِقَهٗ
وَرَاحِمَهٗ يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ
فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ يَا
قَيُّوْمُ فَلَا يَفُوْتُ شَيْءٌ مِّنْ عِلْمِهٖ
وَلَا يَؤُوْدُهٗ يَا وَاحِدُ الْبَاقِيْ
اَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّاٰخِرَهٗ يَا دَائِمُ
بِلَا فَنَاءٍ وَلَا زَوَالَ لِمُلْكِهٖ وَ
بَقَائِهٖ يَا صَمَدُ بِلَا شِبْهِيَّةٍ فَلَا شَيْءَ
كَمِثْلِهٖ يَا بَارُّ وَلَا شَيْءَ كُفُوُهٗ
يُدَانِيْهِ وَلَا اِمْكَانَ لِوَصْفِهٖ

نصف آں بہ نیت قفل و دور مدور برابر نصاب بہ نیت بذل ہفت ہزار کرت و ختم یک ہزار و دو بست کرت و بہ نیت سریع الاجابت یک لک کرت الغرض جملہ شرائط اعداد مذکور جمع کردہ در چند روز بخواند تصرف ظاہری و باطنی قرار گیرد و جملہ تسخیرات اسم در تحت فرمان صاحب عمل در آید دیگر شرائط دریابد حرفہا کہ مکتوب مدغم در اسم باشند

آں را جمع کند گویا کہ حروف شد پس ہر حرف صد کرت بخواند نصاب مرتب شود جمع ایں دو ہزار شد و نصف آں جمع کردہ بخواند عشر مرتب شود جمع آں سہ بار پا نصدی شود و نصف ایں نصف خواند قفل مرتب گردد عدد آں دو بیست و پنجاہ شمار عشر و قفل دو چنداں کردہ بخواند دور مرتب شود ۱۲ در جواہر خمسہ آمدہ طریق دیگر آنست موافق قول مرتضی علیؓ خذ حرفاً فقل الفا ہر اسم را کہ خواہد شرائط ہر حرف آں اسم جمع کردہ یک صد کرت پس ہر حرفے بہ نیت نصاب بگیرد و نصف آں بہ نیت زکوٰۃ و نصف آں بہ نیت (نصف برابر) عشر و نصف آں بہ نیت قفل و دور مدور نصاب بذل و ختم و سریع الاجابت بعدد معہود بخواند ترتیب مذکور عمل نماید متصرف در جمیع تصرفات گردد

Marfat.com

يَا كَبِيْرُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا
تَهْتَدِي الْعُقُوْلُ بِوَصْفِ عَظَمَتِهٖ
وَكِبْرِيَائِهٖ يَا بَارِئَ النُّفُوْسِ
بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَيْرِهٖ يَا
زَاكِيَ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ
بِقُدْسِهٖ يَا كَافِيَ الْمُوَسِّعُ
لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهٖ يَا
نَقِيُّ مِنْ كُلِّ جَوْرٍ لَمْ يَرْضَهُ
وَلَمْ يُخَالِطْهُ فَعَالُهٗ يَا حَنَّانُ
اَنْتَ الَّذِيْ وَسِعْتَ كُلَّ شَيْئٍ
رَحْمَةً وَّعِلْمًا يَا مَنَّانُ ذَا الْاِحْسَانِ

يَا كَبِيْرُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا
تَهْتَدِي الْعُقُوْلُ بِوَصْفِ عَظَمَتِهٖ
وَكِبْرِيَائِهٖ يَا بَارِئَ النُّفُوْسِ
بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَيْرِهٖ يَا
زَاكِيَ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ
بِقُدْسِهٖ يَا كَافِيَ الْمُوَسِّعُ
لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهٖ يَا
نَقِيُّ مِنْ كُلِّ جَوْرٍ لَمْ يَرْضَهُ
وَلَمْ يُخَالِطْهُ فَعَالُهٗ يَا حَنَّانُ
اَنْتَ الَّذِيْ وَسِعْتَ كُلَّ شَيْئٍ
رَحْمَةً وَّعِلْمًا يَا مَنَّانُ ذَا الْاِحْسَانِ

و طریق دیگر آنست که هر اسم را که خواہد که شرائط بجا آرد اول حروف غیر مکرر آں اسم جمع کند بقا عده خذ حرفا فقل الفا پس هر حرفے ہزار رکعت بگیرد اگر دوازده حروف اند تا چهل مدت دوازده روز هر روز دوازده ہزار کرت آں اسم بخواند جمله شرائطهائے مذکور ادا شوند و تصرف کلی و جزئی بدست آید عمل جمیع متصرفات است الغرض طریق شرائط نوشته شد بهر طریق که تواند بهر اسما متصرف گردد و اگر نتواند طریق شرائط که در دعوت حق نوشته خواهد شد بیان طریق در عمل آرد نقل از شیخ عبدالقادر جیلانی است که حروف مکرر و غیر مکرر در جمله شرائط را بحساب ابجد جمع کرده اند چنانچه نصاب زکوة عشر و قفل و دور مدور و بذل و ختم و تکرار و توہم و سریع الاجابت و همه حروف
چهل و هفت می شود پس دعائے مذکور چهل و هفت روز یازده بار قسمت کرده بخواند جمله ادا شود انشاء الله تعالیٰ ۱۲ حروف غیر مکرر یکے از اسما اسما چهل بگیرد و از اں الوف بگیرد بطریقے که آں حروف ضرب کند آنچه حاصل آید بعد از آں عوض نصاب و نصف آں زکوة و نصف آں عشر و نصف آں قفل و دور مدور برابر نصاب و بذل هفت ہزار و ختم ہزار

Marfat.com

قَدْ عَمَّ كُلَّ الْخَلَائِقَ مِنْهُ يَا دَيَّانَ
الْعِبَادُ كُلٌّ يَقُوْمُ خَاضِعًا لِرَهْبَتِهٖ
وَرَغْبَتِهٖ يَا خَالِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ كُلٌّ اِلَيْهِ مَعَادُهٗ يَا رَحِيْمُ
كُلِّ صَرِيْخٍ وَمَكْرُوْبٍ وَغِيَاثُهٗ
وَمَعَاذُهٗ يَا تَامُّ فَلَا تَصِفُ
الْاَلْسِنَةُ كُلَّ كُنْهِ جَلَالِهٖ وَ
مُلْكِهٖ وَعِزِّهٖ يَا مُبْدِعَ الْبَدَائِعِ
لَمْ تَبْغِ فِيْ اِنْشَائِهَا عَوْنًا مِّنْ
خَلْقِهٖ يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ فَلَا
يَفُوْتُ شَيْءٌ مِّنْ حِفْظِهٖ وَعِلْمِهٖ
يَا حَلِيْمُ ذَا الْاَنَاةِ فَلَا يُعَادِلُهٗ
شَيْءٌ مِّنْ خَلْقِهٖ يَا مُعِيْدُ مَا
اَفْنَاهُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لِدَعْوَتِهٖ
مِنْ مَّخَافَتِهٖ يَا حَمِيْدُ الْفَعَّالِ
ذَا الْمَنِّ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ
يَا عَزِيْزُ الْمَنِيْعُ الْغَالِبُ عَلٰى
جَمِيْعِ اَمْرِهٖ فَلَا شَيْءٌ يُعَادِلُهٗ
يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ

قَدْ عَمَّ كُلَّ الْخَلَائِقَ مِنْهُ يَا دَيَّانَ
الْعِبَادُ كُلٌّ يَقُوْمُ خَاضِعًا لِرَهْبَتِهٖ
وَرَغْبَتِهٖ يَا خَالِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ كُلٌّ اِلَيْهِ مَعَادُهٗ يَا رَحِيْمُ
كُلِّ صَرِيْخٍ وَمَكْرُوْبٍ وَغِيَاثُهٗ
وَمَعَاذُهٗ يَا تَامُّ فَلَا تَصِفُ
الْاَلْسِنَةُ كُلَّ كُنْهِ جَلَالِهٖ وَ
مُلْكِهٖ وَعِزِّهٖ يَا مُبْدِعَ الْبَدَائِعِ
لَمْ تَبْغِ فِيْ اِنْشَائِهَا عَوْنًا مِّنْ
خَلْقِهٖ يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ فَلَا
يَفُوْتُ شَيْءٌ مِّنْ حِفْظِهٖ وَعِلْمِهٖ
يَا حَلِيْمُ ذَا الْاَنَاةِ فَلَا يُعَادُ لَهٗ
شَيْءٌ مِّنْ خَلْقِهٖ يَا مُعِيْدُ مَا
اَفْنَاهُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لِدَعْوَتِهٖ
مِنْ مَّخَافَتِهٖ يَا حَمِيْدُ الْفَعَّالِ
ذَا الْمَنِّ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ
يَا عَزِيْزُ الْمَنِيْعُ الْغَالِبُ عَلٰى
جَمِيْعِ اَمْرِهٖ فَلَا شَيْءٌ يُعَادِلُهٗ
يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ

ودویست کرت و بہ نیت سریع الاجابت تا مدت حروف بقدر نصاب بخواند چنانکہ یا رحمن الرحیم درین اسم دوازده حروف غیر مکرر اند آنہا را در دوازده ضرب کند آنچہ حاصل آید مدت نصاب و نصف آن زکوة و نصف آن عشر و نصف آن قفل و دور ند در برابر نصاب و بذل ہفت بر بار ختم ہزار و دویست کرت و سریع الاجابت دوازده روز بعدد مذکور بخواند ۱۲

Marfat.com

اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ
یَا قَرِیْبُ الْمُتَعَالِیْ فَوْقَ کُلِّ
شَیْءٍ عُلُوُّ اِرْتِفَاعِہٖ یَا مُذِلَّ
کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَھْرِ عَزِیْزِ
سُلْطَانِہٖ یَا نُوْرَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ
ھُدَاہُ اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقْتَ
الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِہٖ یَا عَالِیُ الشَّامِخُ
فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ اِرْتِفَاعِہٖ
یَا قُدُّوْسُ الطَّاھِرُ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ
فَلَا شَیْءَ یُعَادُہٗ مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِہٖ
بِلُطْفِہٖ یَا مُبْدِئَ الْبَرَایَا وَ
مُعِیْدَھَا بَعْدَ فَنَائِھَا بِقُدْرَتِہٖ
یَا جَلِیْلُ الْمُتَکَبِّرُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
فَالْعَدْلُ اَمْرُہٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُہٗ
یَا مَحْمُوْدُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْھَامُ کُلَّ
کُنْہِ شَانِہٖ وَمَجْدِہٖ یَا کَرِیْمَ
الْعَفْوِ ذَا الْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِیْ
مَلَاَ کُلَّ شَیْءٍ عَدْلُہٗ یَا عَظِیْمُ
ذَا الثَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ
وَالْکِبْرِیَاءِ فَلَا یَذِلُّ عِزُّہٗ یَا
قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الْمُتَدَانِیْ دُوْنَ
کُلِّ شَیْءٍ قُرْبُہٗ یَا عَجَائِبَ
الصَّنَائِعِ فَلَا تَنْطِقُ الْاَلْسُنُ

اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ
یَا قَرِیْبُ الْمُتَعَالِیْ فَوْقَ کُلِّ
شَیْءٍ عُلُوُّ اِرْتِفَاعِہٖ یَا مُذِلَّ
کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَھْرِ عَزِیْزِ
سُلْطَانِہٖ یَا نُوْرَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ
ھُدَاہُ اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقْتَ
الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِہٖ یَا عَالِیُ الشَّامِخُ
فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ اِرْتِفَاعِہٖ
یَا قُدُّوْسُ الطَّاھِرُ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ
فَلَا شَیْءَ یُعَادُہٗ مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِہٖ
بِلُطْفِہٖ یَا مُبْدِئَ الْبَرَایَا وَ
مُعِیْدَھَا بَعْدَ فَنَائِھَا بِقُدْرَتِہٖ
یَا جَلِیْلُ الْمُتَکَبِّرُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
فَالْعَدْلُ اَمْرُہٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُہٗ
یَا مَحْمُوْدُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْھَامُ کُلَّ
کُنْہِ شَانِہٖ وَمَجْدِہٖ یَا کَرِیْمَ
الْعَفْوِ ذَا الْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِیْ
مَلَاَ کُلَّ شَیْءٍ عَدْلُہٗ یَا عَظِیْمُ
ذَا الثَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ
وَالْکِبْرِیَاءِ فَلَا یَذِلُّ عِزُّہٗ یَا
قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الْمُتَدَانِیْ دُوْنَ
کُلِّ شَیْءٍ قُرْبُہٗ یَا عَجَائِبَ
الصَّنَائِعِ فَلَا تَنْطِقُ الْاَلْسُنُ

Marfat.com

بِكُلِّ الْآيَةِ وَلُغَاتِهِ وَثَنَاتِهِ
يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ ق
مُجِيْبِيْ عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَمَعَاذِيْ
عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَّرَجَائِيْ حِيْنَ
تَنْقَطِعُ حِيْلَتِيْ ہر روز ہفدہ بار
خوانده باشد دوازده بار بعد از
صبح و پنج بار بعد از عصر و در دعوت
مجموع اسم اول مکرر کند از جہت
دفع رجعت۔ رقعہ دعائے کثیر
البرکت دعائے کثیر البرکت۔
سیوطی در جمع الجوامع ناقل است
از ابن عساکر کہ انس رضی اللہ
عنہ پیش حجاج بن یوسف در مکہ
بود کہ بروے چہار صد اسپ
عربی عرض کردند پس از
سر رعونت گفت اے
انس پیش صاحب خود ایں
چنیں دیدی۔ انس رض گفت
بہ ازیں دیدم و صاحب من
فرموده کہ اسپ سہ
قسم اند۔ قسمے کہ رباط برائے
جہاد کرده باشند ایں اسپ
وروث و بول و رباط آنچہ باد بند ند

بِكُلِّ الْآيَةِ وَلُغَاتِهِ وَثَنَاتِهِ
يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَ
مُجِيْبِيْ عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَمَعَاذِيْ
عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَّرَجَائِيْ حِيْنَ
تَنْقَطِعُ حِيْلَتِيْ ہر روز ستر مرتبہ
پڑھے بارہ مرتبہ صبح کی نماز کے بعد
اور پانچ مرتبہ عصر کی نماز کے بعد اور
دعوت مجموعی میں اسم اول کو مکرر کرے
تاکہ رجعت نہ ہو۔ رقعہ دعائے کثیر
البرکت دعائے کثیر البرکت جمع
الجوامع میں سیوطی ابن عساکر سے
روایت کرتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ
عنہ مکہ معظمہ میں حجاج بن یوسف کے
پاس بیٹھے ہوئے تھے اتنے میں چار
سو گھوڑے عربی پیش ہوئے حجاج
نے حضرت انس کی طرف رعونت
دیکھ کر فرمایا کہ اے انس تو نے ایسے
گھوڑے اپنے آقا کے پاس کبھی دیکھے
ہیں آپ نے فرمایا کہ میں نے اس سے
بہتر دیکھے ہیں اور میرے آقا نے فرمایا
ہے کہ گھوڑے تین قسم کے ہوتے ہیں
ایک وہ کہ جہاد کے لیے رکھے جائیں تو
ان کی لید اور پیشاب اور حفاظت سب

Marfat.com

همه در میزان حسنات نهند و قسمے که برائے
تفاخر و ریا و سمعه آماده دارند ایں اسپ
و روث و بول و رباط همه در میزان
سیئات نهند و قسمے ثالث
بسبب ضعف نتوانند
بحوائج رسید ایں نه حسنه باشند
نه سیئه و اسپان تو اے
حجاج از قسم ریا و سمعه است
همه هیزم و حطب جهنم
باشند حجاج غضبناک شد
وگفت اگر سفارش عبدالملک
بن مروان نیاوردی ترا آئینه
می کردم بتو آنچه می دیدی حضرت
انس رض گفت لا واللہ ہرگز نتوانی کرد
که من در عیاذ و حرز کلماتے ہستم
که مرا آموخته است آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم ۔ حجاج
متحیر گشت و گفت مرا
بیاموز گفت مستحق آں
نیستی من حضرت را ده سال
خدمت کردم و وقت اخیر
آنحضرت از من راضی رفت و ایں
دعا آموخت ۔ ابان خادم انس رض

حسنات میں لکھی جاتی ہیں دوسرے وہ
جو تفاخر و ریا وغیرہ کے لیے رکھے جائیں
تو ان کی لید اور پیشاب اور حفاظت وغیرہ
سب سیئات میں لکھے جاتے ہیں
تیسرے وہ جن کو بسبب ضعف کے کسی
مصرف میں نہیں لا سکتے تو ان کا یہ سب
نہ حسنہ ہوتا ہے نہ سیئہ تو اے حجاج
تیرے گھوڑے دوسری قسم سے ہیں
کہ تفاخر و ریا وغیر کے لیے رکھے گئے ہیں
یہ سب جہنم کا ایندھن ہیں حجاج نے
خفا ہو کر کہا کہ اگر تو عبدالملک بن مروان
کی سفارش لے کر نہ آتا تو دیکھتا کہ میں تیرے
ساتھ کس طرح پیش آتا۔ حضرت
انس رض نے جواب دیا کہ لا واللہ تو ہرگز
میرا کچھ نہیں کر سکتا میں ان کلمات
طیبات کی حفاظت میں ہوں جو مجھ کو
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتائے
ہیں۔ حجاج متحیر ہوا اور کہا کہ وہ کلمے مجھے
سکھا آپ نے جواب دیا کہ تو ان کے
لائق نہیں۔ میں نے دس برس
حضرت کی خدمت کی وقت وفات
حضرت مجھ سے راضی تشریف لے گئے
اور یہ تلقین فرما گئے۔ اور ابان خادم

Marfat.com

انس را ده سال خدمت کرد و
وقت احتضار این دعا به ابان
آموخت و راضی رفت این دعا
اینست بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ
بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی اَهْلِیْ وَمَالِیْ وَ
وَلَدِیْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی مَا اَعْطَانِیْ
اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِهٖ
شَیْئًا اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ
اَکْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ
مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُکَ
وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ
وَمِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ مَّرِیْدٍ
وَمِنْ شَرِّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ فَاِنْ
تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰهُ
الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتَابَ وَهُوَ یَتَوَلَّی
الصّٰلِحِیْنَ بر روز بعد از صبح
هفت بار بخواند و یک بار هم آمده
رفعه این دعا را امام ابوالقاسم
قشیری در رساله آورده اَللّٰهُمَّ

انس نے ان کی دس برس خدمت کی
پس انہوں نے اسوقت ان کو یہ دعا
سکھائی اور خوش حال گئے۔ وہ دعا
یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ
بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی اَهْلِیْ وَمَالِیْ وَ
وَلَدِیْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی مَا اَعْطَانِیْ
اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِهٖ
شَیْئًا اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ
اَکْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ
مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُکَ
وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ
وَمِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ مَّرِیْدٍ
وَمِنْ شَرِّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ فَاِنْ
تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰهُ
الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتَابَ وَهُوَ یَتَوَلَّی
الصّٰلِحِیْنَ بر روز صبح کی نماز کے بعد
سات بار پڑھے اور ایک دفعہ بھی آیا ہے
رفعہ اس دعا کو امام ابوالقاسم
قشیری نے اپنے رسالہ میں نقل کیا ہے

Marfat.com

يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ
يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ
يَا مُعِيْدُ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اَسْئَلُكَ
بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِىْ مَلَأَ اَرْكَانَ
عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِىْ
قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ
وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِىْ وَسِعَتْ كُلَّ
شَيْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا مُغِيْثُ
اَغِثْنِىْ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِىْ يَا مُغِيْثُ
اَغِثْنِىْ و کاتب ایں فوائد ایں الفاظ
زیادہ می کند اَغِثْنِىْ اَغِثْنِىْ اَغِثْنِىْ
بِفَضْلِكَ اَغِثْنِىْ بِجُوْدِكَ اَغِثْنِىْ
بِرَحْمَتِكَ اَغِثْنِىْ بِرَأْفَتِكَ
اَغِثْنِىْ بِلُطْفِكَ اَغِثْنِىْ بِجَمِيْعِ
اَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ وَجَمَالِكَ
وَجَلَالِكَ اَغِثْنِىْ يَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ پنجاہ و یک بار در
مجلس واحد برائے کشف کروب و
دفع ہموم نافع است و تجربہ آمدہ
سی صد تن از قطاع الطریق مولف را
در قصد نہیب شدند با مداد ایں دعا
خلاصی یافت رقعہ امام محمد غزالی
قدس سرہ فرماید شعر اِذَا مَا كُنْتَ

اَللّٰهُمَّ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ
يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ
يَا مُعِيْدُ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اَسْئَلُكَ
بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِىْ مَلَأَ اَرْكَانَ
عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِىْ
قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ
وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِىْ وَسِعَتْ كُلَّ
شَيْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا مُغِيْثُ
اَغِثْنِىْ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِىْ يَا مُغِيْثُ
اَغِثْنِىْ اور ان فوائد کا کاتب یہ الفاظ
زیادہ کرتا ہے اَغِثْنِىْ اَغِثْنِىْ اَغِثْنِىْ
بِفَضْلِكَ اَغِثْنِىْ بِجُوْدِكَ اَغِثْنِىْ
بِرَحْمَتِكَ اَغِثْنِىْ بِرَأْفَتِكَ
اَغِثْنِىْ بِلُطْفِكَ اَغِثْنِىْ بِجَمِيْعِ
اَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ وَجَمَالِكَ
وَجَلَالِكَ اَغِثْنِىْ يَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ ایک جلسہ میں اکیاون
دفعہ پڑھے سختیوں اور غموں کے دفع
ہونے کے لیے مجرب اور نافع ہے تین
ہزار قطاع الطریق مؤلف کی ایذا رسانی
کے درپے ہوئے مگر اس دعا کی برکت
سے خلاصی پائی رقعہ امام محمد غزالی
قدس اللہ سرہ فرماتے ہیں جب تو رزق

Marfat.com

ملتمسالورق بد و تامن من مخالفة
وغدرة ففاتحة الکتاب فان فیہا
لما املت سرّا ای سرّ ۔ فلازم
درسہا فی کل وقت ۔ لصبح ثم ظہر ثم
عصر کذالک لعد مغرب کل لیلة
الی تسعین تتبعہا لعشرة تنل ما شئت
من عز و جاہ ۔ وعظم مہابة وعلو قدرة
ونظرہ بالذی تہوی سرلعبدہ وتخم
القصد من عبد حر وہمہا ان فعلت
اتاک ات ۔ بما یغنیک عن زید وعمرة
یعنی در صبح بیست ویک بار و در ظہر
بیست و دو بار در عصر بیست و سہ بار
و در مغرب بیست و چہار بار و در عشا
دہ بار حاجی ابراہیم مرید شیخ محمد صالح
اورنگ آبادی کہ بر جہاز در سفر مکہ یکجا
بود از شیخ خود چنیں نقل می کرد صبح
بیست ظہر سی عصر بیست ۔ مغرب دہ
وعشا بیست واللہ اعلم ۔ رقعہ
امام محمد غزالیؒ می فرماید شعر
ان کنت تطلب راحة وسعادة
ومن الامور الصالحات تمکن
وتکون اسعد اہل عصرک کلہم
ومن الشدائد والمضرة تومن

اور دشمنوں کے خلاف وغدر سے امن
چاہیے تو سورۂ فاتحہ کو لازم پکڑ
کہ اس میں ایک سر عظیم ہے پس پانچ
وقتوں میں روزانہ سو مرتبہ پورا کر عزت
اور جاہ اور تمام مقاصد اور حاجات
جو کسی سے ہوں جلد تر حاصل ہوں اور
اس کی مداومت پر عالم غیب سے وہ کچھ
پائے گا کہ خلائق سے بے نیاز ہوگا۔
یعنی صبح کو اکیس دفعہ اور ظہر میں
بائیس دفعہ اور عصر میں تیئیس دفعہ
اور مغرب میں چوبیس دفعہ اور عشا میں
دس دفعہ۔ حاجی ابراہیم شیخ
محمد صالح اورنگ آبادی کے مرید
کہ سفر مکہ میں جہاز پر ہم اور وہ یکجا
تھے اپنے شیخ سے اس طرح نقل کرتے
تھے کہ صبح اور عصر اور عشا میں بیس
دفعہ اور ظہر میں تیس دفعہ مغرب میں
دس دفعہ واللہ اعلم ۔ رقعہ
امام محمد غزالیؒ فرماتے ہیں ۔ ترجمہ شعر
اگر تو راحت وسعادت اور قدرت امور
صالحہ کا طلبگار ہے اور اپنے ہمعصروں
میں سب سے سعید تر ہونا اور مضرت
اور شدتوں سے محفوظ رہنا چاہتا ہے

Marfat.com

فعلیک یا سم اللہ جل جلالہٗ ؛
فیہ لک السر العظیم البین ؛ تقرؤہ
الفا طاھرًا فی خلوۃ ؛ باللیل بعد
ان ینام عنک الاعین ؛ قل یا
کریم یا رحیم ففیھا ؛ نفع جزیل
فضلہ متعین ؛ ثم الصلوۃ علی النبی
کمثل ما ؛ قدمتہ فھو السبیل
الاحسن ؛ یاتیک انت فی منامک
ملھما ؛ لک ما یسر بہ التقی المؤمن ؛
شعر اتطلب ان تکون کثیر مال ؛
ویسمع سر قولک فی المقال ؛
ویاتیک الغناء تری سعیدا ؛
مھابا مکرما وکثیر مال ؛ فقل
یا حی یا قیوم الفا ؛ مکملۃ علی
مراً للیالی ؛ جلیل اونھاران فیھا ؛
اشرت الیہ یرخص کل غال ؛ وفی
ذکولک یا وھاب سر ؛ بلیلک ما
ترید من السوال ؛ **رقعہ ترتیب**
خواندن صلوۃ الاسرار از شیخ
بایزید رسیدہ کہ روز پنجشنبہ غسل نماید
وترتیب نماید وبعد مغرب دو رکعت صلوۃ
الاسرار بگزارد و نیت چنیں کند
نویت ان اصلی للہ تعالے

تو اسم اللہ جل جلالہ کو لازم پکڑ کہ اس میں
سر عظیم ہے۔ رات کو جب سب سو جائیں
بطہارت کاملہ تنہائی میں ایک ہزار
بار پڑھا کر اور یا کریم یا رحیم کا ورد رکھ
کہ ان میں نفع عظیم ہے اور اول و آخر میں
درود پڑھنا چاہیے کہ یہ احسن طریق ہے
خواب میں تجھ کو لطف غیبی سے وہ
الہام ہوگا جو باعث خوشنودی
مومن متقی ہے ۔ **ترجمہ**
شعر اگر تو کثرت مال چاہتا ہے
اور یہ کہ تیرا قول مسموع ہو اور غنا
حاصل ہو اور سعید و باحشمت
سمجھا جاوے تو یا حی یا قیوم پورے
ایک ہزار مرتبہ دن یا رات میں پڑھتا
رہ اس میں ہر مشکل آسان ہو
جاتی ہے اور یا وہاب کے ذاکر رہنے
میں تیری ہر حاجت بر آوے گی
رقعہ ترتیب خواندن صلوۃ
الاسرار شیخ بایزیدؒ سے
منقول ہے کہ جمعرات کے دن غسل
کرکے خوشبو لگا کر بعد مغرب دو رکعت
صلوۃ الاسرار پڑھے اور نیت اسطرح
کرے نویت ان اصلی اللہ تعالی

Marfat.com

رکعتین صلوٰۃ الاسرار توصلا
الی اللہ وانقطاعا عما سوی اللہ
و بخواند در ہر رکعت سورۃ اخلاص
یازدہ و بعد از سلام تخطی بجانب عراق
بہ نیت استقبال روضۂ شیخ
عبدالقادر جیلانی رضی اللہ وارضاہ
یازدہ گام برود و در ہر گام سلام
بر شیخ کند السلام علیک یا سلطان
الاوتاد السلام علیک یا سلطان
الابدال السلام علیک یا سلطان
الاقطاب السلام علیک یا غوث
الاعظم السلام علیک یا بازی
الاشہب السلام علیک یا فقیر
السلام علیک یا مسکین السلام
علیک یا غریب السلام علیک یا
ولی السلام علیک یا شیخ السلام
علیک یا سیدنا و مولانا ابا محمد محی
الدین عبدالقادر جیلانی پس بہمیں
نمط باز گردد بعد ازاں بنشیند و تکبیر
کند و یک جلسہ بنشیند و ہر جلسہ کہ خواہد
و درود بفرستد و دہ بار فاتحہ
و اخلاص خواند یازدہ درود بفرستد پس
ایں رباعی یک ہزار و یک صد و یازدہ

رکعتین صلوٰۃ الاسرار توصلا
الی اللہ وانقطاعا عما سوی اللہ
اور ہر رکعت میں سورۂ اخلاص گیارہ
گیارہ دفعہ پڑھے اور سلام کے بعد
گیارہ قدم عراق کی طرف حضرت غوث
الاعظم رضی اللہ عنہ کے روضہ کے
استقبال کی نیت سے چلے اور ہر قدم
پر شیخ پر سلام کہے السلام علیک یا
سلطان الاوتاد السلام علیک یا
سلطان الابدال السلام علیک یا
سلطان الاقطاب السلام علیک یا
غوث الاعظم السلام علیک یا بازی
الاشہب السلام علیک یا فقیر
السلام علیک یا مسکین السلام
علیک یا غریب السلام علیک یا
ولی السلام علیک یا شیخ السلام
علیک یا سیدنا و مولانا ابا محمد محی
الدین عبدالقادر جیلانی پس اسی طرح
الٹا پھرے پھر بیٹھے اور کچھ بجوز کرے
اور ایک جلسے بیٹھا رہے اور درود
شریف پڑھے اور دس دفعہ فاتحہ
اور اخلاص پڑھے پھر ایک ہزار ایک
سو گیارہ دفعہ یہ رباعی پڑھے۔

Marfat.com

بار بخواند رباعی اَیُذْ دِکُنِیْ ضَیْماً وَّ
اَنْتَ ذَخِیْرِیْ ؞ وَاُظْلَمُ فِی
الدُّنْیَا وَاَنْتَ نَصِیْرِیْ ؞ فَعَارٌ
عَلٰی حَامِی الْحِمٰی وَھُوَ قَادِرٌ ؞ اِذَا
ضَاعَ فِی الْبَیْدَاءِ عِقَالُ بَعِیْرِیْ ؞
در ہر حاجتے کہ خواند قضا شود. بلکہ
گاہ باشد کہ روح مطہر مقدس
حضرت غوث الاعظم رضی اللہ
تعالیٰ عنہ ظاہر شود وجواب کار گوید
اما در لفظ حامی الحمیٰ اختلاف. شیخ
بایزید می فرمود کہ اگر ایں عمل از
برائے دیدن آنحضرت رضی اللہ
عنہ می کند حامی الحمیٰ ممدود بخواند بفتح
ہمزہ ودحاجت دوستی یا کسے
یا نوکری یا عروسی یعنی در آنچہ معنی
اتصال است بضم ہمزہ خواند۔
ودر حاجت قہر اعداء یعنے
در آنچہ در وکسر مطلوب است
بکسر ہمزہ بخواند اگرچہ وزن مساعدت
نمی کند چہ الف مقصورہ
مؤید وزن است نہ ممدودہ۔ بلکہ
ترکیب نحوی نیز۔ زا کہ فتح و
ضم نیامدہ بلکہ کسر کہ مضاف

رباعی اَیُذْ دِکُنِیْ ضَیْماً وَّ
اَنْتَ ذَخِیْرِیْ ؞ وَاُظْلَمُ فِی
الدُّنْیَا وَاَنْتَ نَصِیْرِیْ ؞ فَعَارٌ
عَلٰی حَامِی الْحِمٰی وَھُوَ قَادِرٌ ؞ اِذَا
ضَاعَ فِی الْبَیْدَاءِ عِقَالُ بَعِیْرِیْ
جس حاجت کے لیے پڑھے گا پوری
ہوگی، اور کبھی ایسا بھی ہوگا کہ روح
مطہر مقدس حضرت غوث الاعظم قدس
سرہٗ کی ظاہر ہو کر اس کے کام کا جواب
دے گی۔ مگر لفظ حامی الحمیٰ میں حضرت
شیخ بایزیدؒ یوں فرماتے ہیں کہ اگر
یہ عمل غوث الاعظم کے دیدار کے لیے
کیا جائے تو حامی الحمیٰ کو ممدود بفتح
ہمزہ پڑھے اور کسی سے دوستی ہونے
یا نوکری یا شادی یا کسی اور مطلب کی
غرض سے جس میں اتصال کے معنی پائے
جائیں پڑھے تو بضم ہمزہ پڑھے اور مقہوری
اعداء یعنی اس مطلب کے لیے جس
میں کسر مطلوب ہو تو بکسر ہمزہ پڑھے
اگر وزن درست نہیں رہتا کیونکہ الف
مقصورہ وزن کا مؤید ہے نہ ممدودہ
اور ترکیب نحوی بھی ٹھیک نہیں ہوتی
اس لیے کہ ہمزہ پر فتح اور ضمہ نہیں آتا

Marfat.com

الیہ است. اما شیخ فرید میرٹھی بمن نوشت کہ ما ہزار وصد بار می خوانیم. و لفظ ضیما را بعضے مرفوع می خوانند بالفاعلیہ بنا بر آنکہ فاعل یدرکنی است. اما شیخ بایزید منصوب می خواند بنا بر آنکہ تمیز می گفت از ضمیر مبہم در یدرک چنانچہ ربہ رجلاً. رقعہ برائے دفع فقر. سائلے از سلطان المشائخ سوال کرد کہ دفع فقر و فاقہ شود فرمود کہ ایں بسیار بخواں. بیت
آمد گہ آں کہ عہدہا تازہ کنیم ؛ شد آنچہ شد اے صنم گذشت آنچہ گذشت رقعہ برائے حفظ قرآن آیت وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ الیٰ قولہ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ وقت خواب بخواند قرآن فراموش نشود کسے کہ دہ آیت اولیٰ از کہف و دہ آیت بخواند وقت خواب قیام لیل از و فوت نشود رقعہ برائے حاجت اگر کسے در کار خیر خود حیران باشد

بلکہ کسرہ آتا ہے. مگر مجھ کو شیخ فرید میرٹھی نے لکھا کہ ہیں گیارہ سو دفعہ پڑھتا ہوں. اور لفظ ضیما کو بعضے یدرکنی کا فاعل قرار دے کر مرفوع پڑھتے ہیں. مگر شیخ بایزید ضمیر یدرک کی جو کہ مثل ربہ رجلاً مبہم واقع ہے تمیز ٹھیرا کر منصوب پڑھتے ہیں. رقعہ برائے دفع فقر. کسی نے سلطان المشائخ سے دفع فقر و فاقہ کے لیے پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ اس کو بہت پڑھا کر. بیت
آمد گہ آں کہ عہدہا تازہ کنیم ؛ شد آنچہ شد اے صنم گذشت آنچہ گذشت رقعہ برائے حفظ قرآن آیت وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ الیٰ قولہ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ سوتے وقت پڑھے تو قرآن شریف نہ بھولے اور جو شخص سوتے وقت سورہ کہف کے اول و آخر کی دس دس آیتیں پڑھے اس سے قیام شب فوت نہ ہو رقعہ برائے حاجت اگر کوئی کار خیر میں حیران ہو آدھی رات

Marfat.com

نیم شب دوگانہ بگزارد ہرچہ داند
ازقرآن بخواند وثیاب طاہر بپوشد
وطیب استعمال نماید وایں دعا ہزار
بار در سجدہ بخواند بخسپد کسے او را امداد
فرماید یَارَبِّ دُلَّنِیْ عَلٰی عَبْدٍ مِّنْ
عِبَادِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ حَتّٰی یَدُلَّنِیْ
عَلَیْكَ وَیُعَرِّفُنِیْ طَرِیْقَ الْوُصُوْلِ
اِلَیْكَ ۔ رقعہ برائے دفع بیماری
اگر برنجے مبتلا شود
کہ بہیچ علاج دفع نہ شود روز آدینہ
بعد از ادائے نماز عصر تا وقت غروب
آفتاب بہیچ چیز مشغول نشود مگر بذکر
ایں سہ اسم یا اللہ یا رحمن یا رحیم بالقطع
ازاں خلاص یابد اگر بالغرض موت او
مقدر بود اتفاق ایں شغل نہ شود
رقعہ برائے حصول
جمعیت ۔ ہر کہ ہر شب سورۂ
جمعہ بخواند ووقت وضو شانہ کند
ریش خود را حق تعالیٰ جمعیت
دہد ۔ رقعہ برائے دفع اضطراب
ہر کہ در حالت اضطرار سورہ یٰسین
چہل بار بخواند اللہ تعالیٰ فرح
بخشد ۔ رقعہ برائے حفظ قرآن

کو کپڑے پاک پہن کر خوشبو لگا کر دو
رکعت بلا تعین سورت پڑھے پھر سجدہ
میں جا کر ایک ہزار دفعہ یہ دعا پڑھے
اور سو جائے کوئی اس کی مدد فرمائے گا
یَارَبِّ دُلَّنِیْ عَلٰی عَبْدٍ مِّنْ
عِبَادِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ حَتّٰی یَدُلَّنِیْ
عَلَیْكَ وَیُعَرِّفُنِیْ طَرِیْقَ الْوُصُوْلِ
اِلَیْكَ رقعہ برائے دفع بیماری
اگر ایسا مرض پیش آئے
کہ کسی طرح دفع نہ ہو تو جمعہ کے دن
عصر کی نماز پڑھ کر غروب آفتاب تک
محض اسم یا اللہ یا رحمن یا رحیم کے ذکر
میں مشغول رہے اور کچھ کام نہ کرے
یقیناً رہائی پائے گا ۔ اگر بالغرض اس
کی موت ہی آئی ہوگی تو اس شغل کا
اتفاق نہ ہوگا ۔ رقعہ برائے حصول
جمعیت ۔ جو شخص ہر شب کو سورۂ جمعہ
پڑھے اور وضو کرتے ہوئے ڈاڑھی
میں شانہ کرے حق تعالیٰ جمعیت خاطر
عطا فرمائے ۔ رقعہ برائے دفع اضطراب
جو کوئی بے قراری کی حالت میں
سورۂ یٰسین چالیس دفعہ پڑھے خوشی
حاصل ہو ۔ رقعہ برائے حفظ قرآن

Marfat.com

ہر کہ خواہد کہ قرآن یاد گیرد اول
سورۂ یوسف یاد کند تا از برکت
او ہمہ قرآن یاد شود۔ رقعہ
برائے کفایت مہمات ہر کرا
مشکلے و مہمے پیش آید سورۂ
فاتحہ را با بسم اللہ بضم
میم رحیم بالام الحمد ہفت صد
و ہشتاد و ہفت بار کہ عدد تسمیہ
بحساب جمل است بخواند والرحمٰن
الرحیم را در فاتحہ سہ بار تکرار کند و در
آخر آمین بگوید آں مہم بکفایت رسد
رقعہ فوائد خواندن سورۂ و
النازعات ہر کہ بعد نماز عصر سورۂ
والنازعات می خواندہ باشد حق
تعالیٰ او را بعد مردن در گور نگزارد
مگر یک وقت نماز جسم او
صفت روح گیرد۔ رقعہ
برائے دفع دنبل و نارد
ہر کہ در نماز سنت فجر سورۂ
بروج التزام کند حق تعالیٰ او را از
دنبل و نارو نگہدارد۔ رقعہ
برائے خوش گزراں۔ ہر کہ
کلمۂ توحید را ہر روز وقت فجر

جو کوئی قرآن یاد کرنا چاہے تو سورۂ
یوسف پہلے یاد کرے تاکہ اس کی
برکت سے تمام قرآن یاد ہو جاوے۔
رقعہ برائے کفایت مہمات
جس کسی کو کوئی مشکل یا مہم پیش آئے
سورۂ فاتحہ سات سو ستاسی مرتبہ
کہ بحساب جمل بسم اللہ کے عدد ہیں
اس طرح پڑھے بسم اللہ کہ میم رحیم کو
لام الحمد سے ملا کر پڑھے اور سورۂ فاتحہ
میں الرحمٰن الرحیم کو تین دفعہ کہے اور
آخر میں آمین کہے مہم فتح ہوگی۔ رقعہ
فوائد خواندن سورۂ والنازعات
جو شخص عصر کی نماز کے بعد سورۂ و
النازعات پڑھا کرے اللہ تعالیٰ
اس کو بعد مرگ قبر میں نہ چھوڑے گا۔
مگر مقدار ایک وقت نماز کے اور
اس کا جسم صفت روح اختیار کر لے گا
رقعہ برائے دفع دنبل و نارد
جو شخص صبح کی سنتوں میں سورۂ بروج
پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس کو دنبل
اور نارو سے محفوظ رکھے۔ رقعہ
برائے خوش گزراں۔ جو کوئی
صبح کے وقت ہر روز سو دفعہ کلمۂ

Marfat.com

صد بار التزام کند بے اسباب
خوش گزراند۔ رقعہ برائے
محبت الٰہی۔ ہر کہ سورۂ نبا بعد
از نماز عصر پنج بار خواندہ باشد اسیر اللہ
شود یعنی بعشق الٰہی مبتلا شود۔ رقعہ
برائے بخشش در حدیث است
من قال فی السوق یباع و یشتری
فیہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ
لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ
الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ
لَا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ کَتَبَ
اللّٰہُ لَہٗ اَلْفَ حَسَنَۃٍ وَّ مَحَا
عَنْہُ اَلْفَ اَلْفِ سَیِّئَۃٍ وَّ
رَفَعَ لَہٗ اَلْفَ اَلْفِ دَرَجَۃٍ
وَبَنٰی لَہٗ بَیْتًا فِی الْجَنَّۃِ
رقعہ برائے حفظ قرآن
مجید۔ حضرت خواجہ ابو یوسف
چشتی رحمۃ اللہ علیہ را
قرآن شریف در ایام جوانی یاد نمی شد
خواجہ محمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ را در خواب
دید کہ می فرماید صد بار فاتحہ
وقت خواب خواندہ باش از برکت آں

توحید پڑھ لیا کرے بے اسباب
خوش گزران کرے۔ رقعہ برائے
محبت الٰہی۔ جو شخص عصر کی نماز کے
بعد پانچ دفعہ سورۂ نبا پڑھے اسیر اللہ
یعنی عشق الٰہی میں مبتلا ہو۔ رقعہ
برائے بخشش۔ حدیث شریف
میں آیا ہے کہ جو شخص خرید و فروخت کے
بازار میں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ
لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ
الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ
لَا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پڑھتا ہے
اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں ہزار
نیکیاں لکھتا ہے اور اس کے ہزار
گناہ معاف کرتا ہے اور ہزار درجے
بلند کرتا ہے اور اس کے لیے جنت
میں گھر بنایا جاتا ہے۔ رقعہ برائے
حفظ قرآن مجید حضرت خواجہ ابو یوسف
چشتی رحمۃ اللہ علیہ کو ایام جوانی میں
قرآن یاد نہیں ہوتا تھا۔ ایک روز
خواجہ محمد چشتی کو خواب میں دیکھا کہ فرماتے
تھے کہ سوتے وقت سو دفعہ سورہ فاتحہ
پڑھا کر اس کی برکت سے ان کو قرآن

Marfat.com

قرآن یاد شد۔ رقعہ برائے فراخی رزق و برائے دفع بیماری ہر کہ سورۂ الم نشرح وقت شانہ کردن بعد از نماز عشا بر دوام خواند روزی او فراخ شود و ہر کہ وقت ناخن چیدن و موئے لب ستردن گوید بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰی سُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ بہیچ بلا و بیماری مبتلا نشود۔ رقعہ برائے غنا و فراخی رزق۔ ہر کہ خواہد اور اغنا و فراغت بباید پس گو کہ ناخن خود را روز پنج شنبہ بچیند ایں را شیخ ابن حجر در شرح شمائل در باب ادام النبی صلی اللہ علیہ وسلم گفتہ۔

رقعہ ایضاً ہر کہ نون رحمٰن را در نوشتن بسم اللہ الرحمٰن الرحیم و جاہائے دیگر مدو بد روزی او فراخ گردد۔

رقعہ برائے محبت الٰہی ہر کہ وقت صبح ایں سہ آیت خواندہ باشد سہ بار برائے محبت حق تعالیٰ مراد برسد فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ يُخْرِجُ

یاد ہوگیا۔ رقعہ برائے فراخی رزق و برائے دفع بیماری جو شخص عشا کی نماز کے بعد کنگھا کرتے ہوئے ہمیشہ سورۂ انشراح پڑھا کرے اس کی روزی فراخ ہو اور اگر ناخن اور لبیں لیتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰی سُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پڑھے کسی بیماری اور بلا میں مبتلا نہ ہو۔ رقعہ برائے غنا و فراخی رزق۔ شیخ ابن حجر نے شرح شمائل باب ادام النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں لکھا ہے کہ جو شخص غنا و فراغت حاصل کرنا چاہے تو جمعرات کو ناخن ترشوائے

رقعہ ایضاً جو رحمٰن کے نون کو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا کسی اور جگہ میں مد کے ساتھ لکھے اس کی روزی فراخ ہو

رقعہ برائے محبت الٰہی جو شخص صبح کے وقت محبت الٰہی کے لیے یہ تین آیتیں تین دفعہ پڑھا کرے مراد کو پہنچے فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ يُخْرِجُ

Marfat.com

الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ
الْحَیِّ وَیُحْیِی الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا
وَکَذٰلِکَ تُخْرَجُوْنَ ۔ رقعہ
برائے کفایت مہمات میان
سنت بامداد و فرض آں چہل و یک
بار بسم اللہ الرحمن الرحیم بضم میم رحیم
بلام الحمد برائے ہر مہمے کہ بخواند
بکفایت رسد۔ رقعہ برائے
معموری کار دینی و دنیاوی
بعد از نماز بامداد مقدار بار یَا وَهَّابُ را
برائے معموری کار دینی و دنیاوی بخواند
و ایں دعا نیز خواند۔ اَللّٰهُمَّ زِدْ نُوْرَنَا
وَزِدْ سُرُوْرَنَا وَزِدْ حُضُوْرَنَا
وَزِدْ مَعْرِفَتَنَا وَزِدْ طَاعَتَنَا وَزِدْ
نِعْمَتَنَا وَزِدْ مَحَبَّتَنَا وَزِدْ عِشْقَنَا
وَزِدْ شَوْقَنَا وَزِدْ عِلْمَنَا وَزِدْ نَا
یَا مَوْلَانَا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ ۔ رقعہ دعائے کثیر
النفع اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَلَمْ اَکُ
شَیْئًا وَعَلَّمْتَنِیْ وَلَمْ اَعْلَمْ شَیْئًا
وَرَزَقْتَنِیْ وَلَمْ اَمْلِکْ شَیْئًا رَبِّ
ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَارْتَکَبْتُ

الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ
الْحَیِّ وَیُحْیِی الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا
وَکَذٰلِکَ تُخْرَجُوْنَ ۔ رقعہ
برائے کفایت مہمات صبح کی
سنت و فرض کے درمیان اکتالیس
دفعہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اور میم رحیم کو
لام الحمد سے ملا کر پڑھے جس مہم کے
لیے پڑھے فتح ہو۔ رقعہ برائے
معموری کار دینی و دنیاوی
صبح کی نماز کے بعد دینی و دنیاوی حاجت
کے لیے ستر دفعہ یَا وَهَّابُ اور نیز
یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ زِدْ نُوْرَنَا
وَزِدْ سُرُوْرَنَا وَزِدْ حُضُوْرَنَا
وَزِدْ مَعْرِفَتَنَا وَزِدْ طَاعَتَنَا وَزِدْ
نِعْمَتَنَا وَزِدْ مَحَبَّتَنَا وَزِدْ عِشْقَنَا
وَزِدْ شَوْقَنَا وَزِدْ عِلْمَنَا وَزِدْ نَا
یَا مَوْلَانَا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ ۔ رقعہ دعائے کثیر
النفع اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَلَمْ اَکُ
شَیْئًا وَعَلَّمْتَنِیْ وَلَمْ اَعْلَمْ شَیْئًا
وَرَزَقْتَنِیْ وَلَمْ اَمْلِکْ شَیْئًا رَبِّ
ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَارْتَکَبْتُ

Marfat.com

الْمَعَاصِیْ وَاَنَا مُقِرٌّ بِذُنُوْبِیْ
فَاِنْ غَفَرْتَنِیْ لَا یَنْقُصُ مِنْ
مُلْکِكَ شَیْءٌ وَاِنْ عَذَّبْتَنِیْ
لَا یَزِیْدُ فِیْ سُلْطَانِكَ شَیْءٌ
تَجِدُ مَنْ تُعَذِّبُهٗ غَیْرِیْ وَلَآ
اَجِدُ مِنْ یَّرْحَمُنِیْ سِوَاكَ
فَبِعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ اَنْ تَغْفِرْلِیْ
وَتَتُوْبَ اِلَیَّ اَنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ
الرَّحِیْمُ ہر کہ بر ایں مواظبت نماید
عاقبت کار او بر سعادت باشد۔ رقعہ
برائے آسانی سکرات وغیرہ
و دیگر فوائد بعد ہر فریضہ یک بار
آیۃ الکرسی متصل سلام بخواند و
یک بار وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ
مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ
لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی
اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ
اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِکُلِّ شَیْءٍ
قَدْرًا ہ و یک بار فاتحہ و سہ
بار اخلاص و سہ بار درود بجانب
آسمان بدمد حق تعالیٰ جان
او را بے توسط ملک الموت
قبض نماید و بجز و مردن داخل

الْمَعَاصِیْ وَاَنَا مُقِرٌّ بِذُنُوْبِیْ
فَاِنْ غَفَرْتَنِیْ لَا یَنْقُصُ مِنْ
مُلْکِكَ شَیْءٌ وَاِنْ عَذَّبْتَنِیْ
لَا یَزِیْدُ فِیْ سُلْطَانِكَ شَیْءٌ
تَجِدُ مَنْ تُعَذِّبُهٗ غَیْرِیْ وَلَآ
اَجِدُ مِنْ یَّرْحَمُنِیْ سِوَاكَ
فَبِعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ اَنْ تَغْفِرْلِیْ
وَتَتُوْبَ اِلَیَّ اَنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ
الرَّحِیْمُ جو شخص اس پر مواظبت کرے
اس کا انجام بخیر ہو۔ رقعہ
برائے آسانی سکرات وغیرہ
و دیگر فوائد ۔ ہر فریضہ کے بعد متصل
سلام کے ایک دفعہ آیۃ الکرسی پڑھے
پھر ایک دفعہ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ
مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ
لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی
اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ
اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِکُلِّ شَیْءٍ
قَدْرًا ہ اور ایک دفعہ سورۂ فاتحہ
اور تین دفعہ سورۂ اخلاص اور تین دفعہ
درود شریف پڑھ کر آسمان کی طرف
پھونکے اللہ تعالیٰ اس کی جان کو بغیر
واسطہ ملک الموت کے قبض کرے

Marfat.com

بہشت شود و در دنیا روزی
او فراخ شود و از سکرات
موت آسانی یابد و در قبر راحت بیند

رقعہ برائے قضائے دین ہر کہ
بعد از ہر فرض پنج بار قُلِ اللّٰھُمَّ تا بغیر
حساب بخواند دین او مستغنی گردد

رقعہ برائے حصول غنا

ہر کہ بعد از نماز جمعہ صد بار
اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِیُٔ
یَا مُعِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ
اَللّٰھُمَّ اَکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ
حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ
مَعْصِیَتِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ
عَمَّنْ سِوَاکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ. بعد ازاں ہر روز
ہر روز صد بار گفتہ باشد محتاج
بخلق نشود۔ و دین ادا گردد
و بعضے گویند از جمعہ تا
جمعہ دیگر غنی شدہ باشد

رقعہ برائے امرزش گناہاں

در کلمات قدسیہ است
کہ بیامرزم آں را کہ در ماہ رجب ایں
استغفار بخواند ہزار بار اَسْتَغْفِرُ

اور مرتے ہی بہشت میں داخل کرے
اور دنیا میں روزی فراخ ہو اور سکرات
موت سے آسانی ہو اور قبر میں راحت پائے

رقعہ برائے قضائے دین جو شخص
ہر فرض کے بعد پانچ دفعہ قُلِ اللّٰھُمَّ
سے بغیر حساب تک پڑھے اس کا قرضہ ادا
ہو جائے **رقعہ برائے حصول غنا**

جو شخص جمعہ کی نماز کے بعد سو دفعہ
اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِیُٔ
یَا مُعِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ
اَللّٰھُمَّ اَکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ
حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ
مَعْصِیَتِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ
عَمَّنْ سِوَاکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ. پڑھے پھر ہر روز سو دفعہ
پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس کو خلقت
کا محتاج نہ کرے اور اس کا قرضہ ادا
ہو جائے اور بعضے کہتے ہیں کہ ایک
جمعہ سے دوسرے جمعہ تک غنی ہو جائے

رقعہ برائے امرزش گناہاں.

کلمات قدسیہ میں ہے کہ جو شخص ماہ
رجب میں یہ استغفار ہزار دفعہ پڑھتا ہے
اللہ تعالیٰ اس کو بخش دیتا ہے۔ اَسْتَغْفِرُ

Marfat.com

اللہ ذا لجلال والاکرام من
جمیع الذنوب والاثام ۔
رقعہ مقالید السموات
سلطان المشائخ فرمود کہ مقالید
السموات والارض دہ تسبیح است
ہر یکے چوں صد بار گوید ہزار شود
چوں دہ بار خواندہ شود صد
شود۔ اول لا الٰہ الا اللہ
وحدہ لا شریک لہ لہ الملک
ولہ الحمد یحیی ویمیت
وھو حی لا یموت بیدہ الخیر
وھو علی کل شیء قدیر دوم
کلمہ تمجید یعنی سبحان اللہ والحمد
للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر
ولا حول ولا قوۃ الا باللہ
العلی العظیم ۔ سیوم سبحان
اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم
وبحمدہ استغفر اللہ۔ چہارم
سبحان الملک القدوس سبوح
قدوس ربنا ورب الملائکۃ
والروح پنجم استغفر اللہ الذی
لا الٰہ الا ھو الحی القیوم
اسألہ التوبۃ۔ ششم لا مانع

اللہ ذا لجلال والاکرام من
جمیع الذنوب والاثام
رقعہ مقالید السموات
سلطان المشائخ نے فرمایا ہے کہ
مقالید السموات دس تسبیح ہیں جب
سو دفعہ پڑھی جاتی ہیں تو ہزار ہو جاتی
ہیں اور جب دس دفعہ پڑھی جاتی ہیں تو سو ہو
جاتی ہیں۔ اول لا الٰہ الا اللہ
وحدہ لا شریک لہ لہ الملک
ولہ الحمد یحیی ویمیت
وھو حی لا یموت بیدہ الخیر
وھو علی کل شیء قدیر دوم
کلمہ تمجید یعنی سبحان اللہ والحمد
للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر
ولا حول ولا قوۃ الا باللہ
العلی العظیم ۔ سیوم سبحان
اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم
وبحمدہ استغفر اللہ۔ چہارم
سبحان الملک القدوس سبوح
قدوس ربنا ورب الملائکۃ
والروح پنجم استغفر اللہ الذی
لا الٰہ الا ھو الحی القیوم
اسألہ التوبۃ۔ ششم لا مانع

Marfat.com

لما اعطیت ولا معطی لما منعت
ولا رادّ لما قضیت ولا ینفع
ذا الجد منک الجد . ہفتم
لا الٰہ الا اللہ الملک الحق
المبین . ہشتم . بسم اللہ خیر
الاسماء بسم اللہ رب الارض
والسماء بسم اللہ الذی لا
یضر مع اسمہ شیئ فی
الارض ولا فی السماء وھو
السمیع العلیم . نہم اللھم
صل علی محمد عبدک ونبیک
وحبیبک . دہم رب اعوذ بک
من ھمزات الشیاطین واعوذ
بک رب ان یحضرون ہ ۱۱ہم ہشتم
برائے دفع کژدم مجرب است

رقعہ برائے کفایت مہمات

شب پانزدہم مستقبل قبلہ نشیند نوزدہ
ہزار بار بگوید و اللہ المستعان
و ہر بار کہ ہزار تمام کند سر بسجدہ
نہد سہ بار بگوید آمین آمین بعدہ
حاجت خواہد بعد ہر ہزار مہم کفایت رسد

رقعہ بیان اسم اعظم

اسم اعظم بزبان عربی یا حیّ یا

لما اعطیت ولا معطی لما منعت
ولا رادّ لما قضیت ولا ینفع
ذا الجد منک الجد . ہفتم
لا الٰہ الا اللہ الملک الحق
المبین ہشتم . بسم اللہ خیر
الاسماء بسم اللہ رب الارض
والسماء بسم اللہ الذی لا
یضر مع اسمہ شیئ فی
الارض ولا فی السماء وھو
السمیع العلیم . نہم اللھم
صل علی محمد عبدک ونبیک
وحبیبک . دہم رب اعوذ بک
من ھمزات الشیاطین واعوذ
بک رب ان یحضرون ہ ۱۲ہم ہشتم
بچھو کے کاٹے ہوئے کو مجرب ہے ۔

رقعہ برائے کفایت مہمات

پندرہویں شب کو قبلہ رو بیٹھ کر انیس
ہزار دفعہ واللہ المستعان پڑھے
اور ہر ہزار پر سجدہ میں سر رکھ کر تین دفعہ
آمین آمین آمین کہے پھر اپنی حاجت
چاہے ہر ہزار کے بعد ایک مہم فتح ہوگی

رقعہ بیان اسم اعظم

اسم اعظم عربی زبان میں یا حیّ یا

Marfat.com

قَيُّوْمُ است و بزبان سریانی
اِهْيَا اشْرَاهِيَا لَہٗ و بپارسی اے
امید امیدواراں اسے چارۂ
بیچارگاں صد بار خوانده باشد
و این کلمہ سریانی را بعضے شراہیا خوانند
و بعضے بر وجوہ دیگر اما این فقیر با از
سید ہاشم لونوی کہ مدفون در بھٹہ
است رسیده و اورا از قاضی حیدر
کہ اعلم علماء و قاضی لاہور بود ضبط
بحرکات و سکنات چنیں یافتہ کہ ذکر
کردم و معنی آں یَا حَيُّ یَا قَيُّوْمُ است

رقعہ برائے پریشانی خاطر

ہر کہ در تشتت حال و تفرقۂ بال باشد
آیت هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ
فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْ
اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ وَ لِلّٰهِ
جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ
كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ہر روز ہفت
بار بخواند و بر سینہ دست راست بمالد
وقت خواندن و مداومت نماید سکون
و آرام پیدا شود۔ رقعہ استغانت
وقت درماندگی اَعِيْنُوْنِیْ یَا
عِبَادَ اللّٰهِ الْمُسْلِمِيْنَ از بعضے

قَيُّوْمُ ہے اور زبان سریانی میں
اِهْيَا اشْرَاهِيَا لَہٗ اور فارسی میں
اسے امید امیدواراں اے چارۂ
بیچارگاں سو دفعہ پڑھا کرے اور اس
کلمہ کو بعضے شراہیا پڑھتے ہیں اور بعضے
دیگر وجوہ سے مگر اس فقیر کو سید ہاشم
لونوی سے کہ بھٹہ میں مدفون ہیں اور
ان کو اعلم علما قاضی حیدر قاضی لاہور
انہیں حرکات و سکنات سے پہنچا ہے
جس طرح لکھا ہوا ہے اور اس کے
معنی یَا حَيُّ یَا قَيُّوْمُ کے ہیں۔

رقعہ برائے پریشانی خاطر

جو شخص پریشان دل پریشان حال ہو
آیت هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ
فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْ
اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ وَ لِلّٰهِ
جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ
كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ہر روز سات
دفعہ پڑھے اور داہنا ہاتھ سینہ پر ملے
اور مداومت کرے تسکین اور آرام
حاصل ہوگا۔ رقعہ استغانت
وقت درماندگی اَعِيْنُوْنِیْ یَا
عِبَادَ اللّٰهِ الْمُسْلِمِيْنَ میں نے بعض

Marfat.com

شنیدم کہ چوں کارے خواہد کہ کند
اول رو بقبلہ استادہ شود و بخواند
یک بار و استمداد کند بدل از عبادے
کہ دراں سمت اند بعد ازاں
جانب یمین بعد ازاں جانب
یسار بعد ازاں جانب خلف و اصغا
کند آنچہ بر زبان کسے بگزرد وایں از علم
فال است و در شرع آمدہ ۔ رقعہ
برائے حاجت روائی ۔ بعد
نوافل مغرب در گوشہ بخلوت دست
بالا کردہ سوئے آسمان یَارَبِّ یَا
رَبِّ یَارَبِّ صد بار گوید ہر چہ از خدائے
تعالیٰ بخواہد بیابد و اگر ہزار بار گوید البتہ
حاجتش برآید۔ رقعہ ایضاً ہر کرا
حاجتے پیش آید تکبیر بسیار گوید
و کم از صد بار نگوید ۔ رقعہ
باز یافتن گم شدہ برائے بہم رسیدن
گم شدہ ایں کلمات اثر تمام
دارد اَللّٰهُمَّ يَا جَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ
لَا رَيْبَ فِيْهِ اِجْمَعْ عَلَىَّ ضَالَّتِيْ
رقعہ برائے کفایت مہم ہر کرا
مہمے پیش آید بعد از نماز سر
بسجدہ نہد و بخواند چند بار

لوگوں سے سنا ہے کہ جب کوئی کام
کرنا چاہے اول رو بقبلہ کھڑا ہو کر ایک
دفعہ پڑھے پڑھے اور اپنے دل سے
ان بندوں سے جو اس طرف ہیں استمداد
کرے پھر اسی طرح داہنی طرف پھر
بائیں طرف پھر پیچھے اور جو آواز سنے اس
پر عمل کرے یہ اقسام فال میں سے ہے
اور شرعاً جائز ہے۔ رقعہ برائے
حاجت روائی۔ بعد نوافل مغرب
تنہائی میں بیٹھ کر اور آسمان کی طرف
ہاتھ اٹھا کر سو دفعہ یَارَبِّ یَارَبِّ
یَارَبِّ کہے جو کچھ خدا سے چاہے پائے
اور اگر ہزار دفعہ کہے یقیناً اس کی حاجت
برآئے۔ رقعہ ایضاً جس کسی کو کوئی
حاجت پیش آئے تکبیر بہت پڑھا کرے
اور ہر بار سو دفعے سے کم نہ پڑھے۔
رقعہ باز یافتن گم شدہ گم شدہ کے
ملنے کے لیے یہ کلمات پورا اثر رکھتے ہیں
اَللّٰهُمَّ يَا جَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ
لَا رَيْبَ فِيْهِ اِجْمَعْ عَلَىَّ ضَالَّتِيْ
رقعہ برائے کفایت مہم جس کسی کو
کوئی مہم پیش آئے ہر نماز کے بعد
سجدے میں سر رکھے اور چند مرتبہ کہے

Marfat.com

اللھم انا نستعینک ونستفتحک
بام یحیی بن زکریا یا مالک
یوم الدین ایاک نعبد و
وایاک نستعین تا آنکہ مہم
بکفایت رسد۔ رقعہ برائے
مقہوری دشمن ہر کہ روبروئے
دشمن رود ایں دعا بخواند دشمن مقہور
شود یا سبوح یا قدوس یا غفور
یا ودود۔ رقعہ بجہت حصول
نعمت ظاہری و باطنی ہر کہ سورہ
یوسف یاد کردہ ہزار بار بخواند ابواب
آلاء و نعماء بروئے کشادہ گردد اما
الظاہریہ واما الباطنیہ۔ رقعہ حرز
من الشیطان والعین
آنحضرت علیہ الصلوۃ والسلام برائے
حسنین رضی اللہ عنہما ایں تعویذ فرمود
کہ بنویسند و بر بازو بندد۔ اعوذ
بکلمات اللہ التامات من شر کل
شیطان وھامۃ[1] ومن کل عین
لامۃ۔ رقعہ مورث العلم
والمال ہر کہ ایں استغفار دو ماہ

[1] ھامۃ بمعنی ذات السم است لامۃ آنکہ چشم زخم رساند۔

اللھم انا نستعینک ونستفتحک
بام یحیی بن زکریا یا مالک
یوم الدین ایاک نعبد و
وایاک نستعین پڑھے جب تک
کہ مہم فتح ہو۔ رقعہ برائے
مقہوری دشمن جو کوئی دشمن
کے سامنے جائے یہ دعا پڑھے دشمن
مقہور ہو یا سبوح یا قدوس یا غفور
یا ودود۔ رقعہ بجہت حصول
نعمت ظاہری و باطنی جو شخص
سورۂ یوسف یاد کرکے ہزار دفعہ پڑھے
اس پر نعماتے ظاہری و باطنی کے
دروازے کھل جائیں۔ رقعہ حرز
من الشیطان والعین
آنحضرت علیہ الصلوۃ والسلام نے
حسنین رضی اللہ عنہما کے بازو پر باندھنے
کو یہ تعویذ فرمایا ہے۔ اعوذ بکلمات
اللہ التامات من شر کل
شیطان وھامۃ[1] ومن کل عین
لامۃ۔ رقعہ مورث العلم
والمال جو شخص یہ استغفار دو مہینے

[1] ھامۃ زہریلی چیز اور لامۃ نظر بد

Marfat.com

پے در پے ہر روز چہار صد بار بخواند
و اوراعلم نافع دہند یا مال کثیر مجرب است
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ
اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِیْمُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ مِنْ جَمِیْعِ جُرْمِیْ وَظُلْمِیْ
وَاِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

رقعہ مورث محبت الٰہی

در سحر گاہ ہفت بار بخواند
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ
اَحْیِنِیْ مُحِبًّا لَکَ وَاَمِتْنِیْ مُحِبًّا
لَکَ وَابْعَثْنِیْ تَحْتَ اَقْدَامِ کِلَابِ
اَحِبَّائِکَ بشرف اجابت مشرف گردد

رقعہ برائے غفران اکثر بر زبان راند
اَللّٰھُمَّ خَلَقْتَنِیْ مُحِبًّا وَّرَزَقْتَنِیْ
مُحِبًّا فَاغْفِرْ لِیْ مُحِبًّا
مغفور گردد۔ **رقعہ دفع نارو**
برائے دفع نارو اَللّٰہُ شَافِیْ
اَللّٰہُ کَافِیْ اَللّٰہُ مُعَافِیْ نافع است

رقعہ دعائے کثیر البرکت خواجہ
علی حکیم ترمذی ہزار و یک بار خدائے
تعالیٰ را در خواب دید و درخواست
کرد کہ در دنیا کدام دعا خوانم فرمان

تک پے در پے ہر روز چار سو دفعہ پڑھا
کرے اسکو علم نافع یا مال کثیر حاصل ہو
مجرب ہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ
اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِیْمُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ مِنْ جَمِیْعِ جُرْمِیْ وَظُلْمِیْ
وَاِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

رقعہ مورث محبت الٰہی

پچھلے کو سات دفعہ پڑھے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ
اَحْیِنِیْ مُحِبًّا لَکَ وَاَمِتْنِیْ مُحِبًّا
لَکَ وَابْعَثْنِیْ تَحْتَ اَقْدَامِ کِلَابِ
اَحِبَّائِکَ شرف اجابت سے مشرف ہو

رقعہ برائے غفران زبان پر اکثر
اَللّٰھُمَّ خَلَقْتَنِیْ مُحِبًّا وَّرَزَقْتَنِیْ
مُحِبًّا فَاغْفِرْ لِیْ مُحِبًّا
جاری رکھے مغفور ہو۔ **رقعہ دفع نارو**
دفع نارو کیلیے اَللّٰہُ شَافِیْ
اَللّٰہُ کَافِیْ اَللّٰہُ مُعَافِیْ نافع ہے

رقعہ دعائے کثیر البرکت خواجہ
علی حکیم ترمذی نے ایک ہزار ایک
دفعہ اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھا
[illegible] ست کی کہ دنیا میں کونسی دعا پڑھوں

Marfat.com

شد یاحیّ یاقیّوم یالا الٰہ
الا انت یاحنّان یامنّان
یابدیع السمٰوات والارض
یاذاالجلال والاکرام
اسئلک ان تحیی قلبی بنور
معرفتک یااللہ یااللہ۔ رقعہ
برائے حاجت ہفتاد بار گوید
یاشفیق یارفیق نجّنی من
کل ضیق نزد احتیاج حاجت برآید
رقعہ برائے زیارت آنحضرت صلعم
از ثوبان مولی النبی صلی اللہ علیہ وسلم
منقول است کہ گفت آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم ہر کہ ایں کلمات
وقت خفتن بخواند مرا در خواب بیند
اللّٰھم ربّ البیت الحرام و
الشھر الحرام والرکن والمقام
اقرأ روح محمّد منّی السلام
رقعہ برائے زیارت آنحضرت
صلعم ودیگر بزرگاں چوں خواہی
کہ حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وسلم
یا دیگرے را از موتی در خواب بینی کہ خبر
وبداز التفاتے کہ داشتہ باشی وضو تمام
کن ولباس طاہر بپوش وبخوان والشمس

ارشاد ہوا یاحیّ یاقیّوم یالا الٰہ
الا انت یاحنّان یامنّان
یابدیع السمٰوات والارض
یاذاالجلال والاکرام
اسئلک ان تحیی قلبی بنور
معرفتک یااللہ یااللہ۔ رقعہ
برائے حاجت حاجت برآری
کے لیے ستر دفعہ پڑھے یاشفیق یا
رفیق نجّنی من کل ضیق۔
رقعہ برائے زیارت آنحضرت صلعم
ثوبان مولیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
سے منقول ہے کہ آنحضرت صلعم نے
فرمایا ہے کہ جو شخص یہ کلمے سوتے وقت
پڑھے مجھ کو خواب میں دیکھے
اللّٰھم ربّ البیت الحرام و
الشھر الحرام والرکن والمقام
اقرأ روح محمّد منّی السلام
رقعہ برائے زیارت آنحضرت
صلعم و دیگر بزرگاں اگر تو چاہے
کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یا کسی
مردہ کو خواب میں دیکھے اور اس سے
اپنا مدعائے دلی سنے تو وضو کرے اور
لباس پاک پہن کر سات دفعہ والشمس

Marfat.com

دو واللیل ہفت بار و سورۂ اخلاص را
ہفت بار و بگوید اَللّٰہُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ
چنیں چنیں وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ
فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا وَّ ارْزُقْنِیْ فِیْ مَنَامِیْ
مَا اَسْتَدِلُّ بِہٖ عَلٰی اِجَابَۃِ دَعْوَتِیْ
در اول شب یا دوم یا ہفتم
وایں از اسرار مخزونہ است۔

رقعہ برائے زیارت آنحضرت صلعم

شب جمعہ بخواند دو دو رکعت
در ہر رکعت آیۃ الکرسی یک بار
و اخلاص پانزدہ بار بگوید
بعد سلام باخلاص و حضور قلب
ہزار بار صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدِ
نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ آنحضرت صلی
اللہ علیہ وسلم را در خواب بیند
و مغفور گردد و عذاب قبر
مرفوع شود و سختی روز قیامت تخفیف
رسد و سکرات موت آسان شود
و جنت یابد و دعائے او مستجاب شود
و ایضاً در معارج النبوۃ می گوید کہ
ہبہاب صحابی بود کہ ہنوز شرف اسلام
نیافتہ بود و مشتاق جمال آنحضرت
بود و چارۂ آں نمی دانست او

اور واللیل اور سات دفعہ سورہ اخلاص
پڑھے اور کہے اَللّٰہُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ
کذا کذا وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ
فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا وَّ ارْزُقْنِیْ فِیْ مَنَامِیْ
مَا اَسْتَدِلُّ بِہٖ عَلٰی اِجَابَۃِ دَعْوَتِیْ
پہلی یا دوسری یا ساتویں
شب کو پڑھے اور یہ اسرار مخزونہ میں سے ہے

رقعہ برائے زیارت آنحضرت صلعم

شب جمعہ کو دو رکعت پڑھے
ہر رکعت میں آیۃ الکرسی ایک دفعہ اور
سورہ اخلاص پندرہ دفعہ پڑھے اور
سلام کے بعد اخلاص اور حضور قلب
کے ساتھ ہزار دفعہ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدِ
نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ کہے آنحضرت صلی
اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے
اور مغفور رہو اور عذاب قبر اس پر سے
اٹھ جائے اور قیامت کی سختی کم ہو
سکرات موت آسان ہو اور جنت ملے دعا
قبول ہو۔ اور نیز معارج النبوۃ میں لکھا
ہے کہ ہبہاب صحابی تھے کہ ہنوز
مشرف بہ اسلام نہ ہوئے تھے۔ اور
آنحضرت کے جمال کے مشتاق تھے اور
کوئی علاج نہیں دیکھتے تھے ان کو یہ

Marfat.com

را این دعا فرمودند می خوانند تا
بمطلب فائز گردید دعا این است
اَللّٰهُمَّ اَنْزَلْتَ الْمَطَرَ مِنَ السَّمَآءِ
لِتُحْيِيَ بِهِ الْاَرْضَ وَتَسْقِيَ
بِهِ الْعِبَادَ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
قَدِ اشْتَدَّ شَوْقِيْ اِلٰى مُحَمَّدٍ
وَطَالَ حُزْنِيْ بِهِ اَللّٰهُمَّ فَارْحَمْنِيْ
وَمُنَّ عَلَيَّ مِنْ نَظَرِ وَجْهِهٖ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ رقعہ برائے
قضائے حاجت شیخ علی زنبیلی
پیش سلطان المشائخ می گفت کہ
از شیخ بدرالدین غزنوی شنیدم
کہ روایت می کرد از پیر خود شیخ
قطب الدین اوشی کہ برائے دفع
التفات وقضائے حاجت دو
رکعت بہ تجدید وضو بگزارد و ہر چہ
داند از قرآن بخواند و بعد از
فراغ پانصد بار درود گوید
وزانوئے راست برگیرد و رخسارہ
بر آں زانو نہد و بہ زبان ہیچ نہ گوید
وساعتے ہمچنیں بنشیند بر ہماں ہیئت
کہ گزاردہ باشد حق تعالیٰ حاجت او

دعا فرمائی وہ پڑھا کرتے تھے یہاں تک
کہ اپنے مطلب پر فائز ہوئے
دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَنْزَلْتَ الْمَطَرَ مِنَ السَّمَآءِ
لِتُحْيِيَ بِهِ الْاَرْضَ وَتَسْقِيَ
بِهِ الْعِبَادَ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
قَدِ اشْتَدَّ شَوْقِيْ اِلٰى مُحَمَّدٍ
وَطَالَ حُزْنِيْ بِهِ اَللّٰهُمَّ فَارْحَمْنِيْ
وَمُنَّ عَلَيَّ مِنْ نَظَرِ وَجْهِهٖ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ رقعہ برائے
قضائے حاجت شیخ علی زنبیلی
سلطان المشائخ کے سامنے کہتے
تھے کہ میں نے شیخ بدرالدین غزنوی
سے سنا ہے وہ اپنے پیر شیخ
قطب الدین اوشی سے روایت
کرتے تھے دفع التفات اور قضائے
حاجات کے لیے دو رکعت نفل تجدید
وضو سے پڑھے اور ان میں جہاں سے
قرآن یاد ہو پڑھے اور بعد فراغ پانسو
دفعہ درود شریف پڑھ کر داہنا زانو اٹھائے
اور اس پر رخسار رکھے اور زبان سے کچھ نہ
کہے چند ساعت اسی طرح بیٹھا رہے اللہ
تعالیٰ اس کی حاجت روا کرے گا۔

---

[۱] بجائے چنیں چنیں حاجت خود بیان کند

[۱] کذا وکذا کی جگہ اپنی حاجت کہے۔

Marfat.com

روا سازد۔ شیخ بدرالدین گفت مرا
التفاتے بود چنیں کردم غرض حاصل
شد۔ **رقعہ ایضاً** برائے آمدن
حاجات ہر کہ ایں دعا بخواند غرض او
حاصل شود یَا حَیُّ یَا حَلِیْمُ یَا عَزِیْزُ
یَا کَرِیْمُ تو کنی ایں کار صعب را سلیم
بحقِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ
نَسْتَعِیْنُ خواجہ اقبال گوید کہ
برائے حاجتے سہ صد بار خواندم
حاجت روا شد بامر اللہ عزوجل۔

رقعہ ایضاً کفایت مہم

در شب تاریک دو رکعت بگزارد
بعد سلام گوید اَللّٰھُمَّ اِنَّ
ذَالنُّوْنِ عَبْدَکَ وَ نَبِیَّکَ
دَعَاکَ مِنْ ضُرٍّ اَصَابَہٗ وَ
نَادَاکَ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ فَاِنَّکَ
قُلْتَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَ نَجَّیْنَاہُ
مِنَ الْغَمِّ وَ کَذٰلِکَ نُنْجِی
الْمُؤْمِنِیْنَ اَللّٰھُمَّ فَاِنِّیْ عَبْدُکَ
وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ وَ
نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ اَدْعُوْکَ بِضُرٍّ
اَصَابَنِیْ وَ اَقُوْلُ کَمَا قَالَ
یُوْنُسُ عَلَیْہِ السَّلَامُ لَا اِلٰہَ

شیخ بدرالدین کہتے تھے کہ میری ایک
حاجت تھی میں نے ایسا کیا تو پوری ہو
گئی۔ **رقعہ ایضاً** حاجت برآری
کے لیے یہ دعا پڑھے روا ہو گی۔
یَا حَیُّ یَا حَلِیْمُ یَا عَزِیْزُ
یَا کَرِیْمُ اس سخت کام کو آسان کر
بحقِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ
نَسْتَعِیْنُ خواجہ اقبال کہتے تھے
کہ میں نے ایک حاجت کے لیے تین
سو دفعہ پڑھا حکم خدا سے پوری ہوئی

رقعہ ایضاً کفایت مہم

اندھیری رات میں دو رکعت پڑھے
اور بعد سلام کے کہے اَللّٰھُمَّ اِنَّ
ذَالنُّوْنِ عَبْدَکَ وَ نَبِیَّکَ
دَعَاکَ مِنْ ضُرٍّ اَصَابَہٗ وَ
نَادَاکَ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ فَاِنَّکَ
قُلْتَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَ نَجَّیْنَاہُ
مِنَ الْغَمِّ وَ کَذٰلِکَ نُنْجِی
الْمُؤْمِنِیْنَ اَللّٰھُمَّ فَاِنِّیْ عَبْدُکَ
وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ وَ
نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ اَدْعُوْکَ بِضُرٍّ
اَصَابَنِیْ وَ اَقُوْلُ کَمَا قَالَ
یُوْنُسُ عَلَیْہِ السَّلَامُ لَا اِلٰہَ

Marfat.com

إلا أنت سبحانك إني كنت من
الظالمين فاستجب لي كما
استجبت ليونس فإنك لا
تخلف الميعاد وأنت على كل
شيء قدير۔ رقعہ ازالہ غم والم
اللهم أنت السلام و
منك السلام تباركت يا
ذا الجلال والإكرام۔ ایں عمل
برائے دفع ہر غم وازالۂ ہر الم است
رقعہ برائے کشائش رزق
برائے کشائش رزق اللهم اقذف
في قلبي رجاك واقطع رجائي
عمن سواك حتى لا أرجو
أحدا غيرك۔ رقعہ برائے
حاجت دینی ودنیوی سلطان
المشائخ رضی اللہ عنہ می فرمودند
قاضی حمید الدین کہ پیشوائے عاشقاں
بود در مؤلفات خود آوردہ کہ
ہر کرا حاجت دینی ودنیوی باشد باید
کہ غسل تازہ کند و دو رکعت نماز گزارد
و بگوید الٰہی بحرمت آں ساعت کہ
با خواجہ ابو اسحاق نہاوندی آشتی
کردی ایں حاجت مرا روا کن اگر آں

إلا أنت سبحانك إني كنت من
الظالمين فاستجب لي كما
استجبت ليونس فإنك لا
تخلف الميعاد وأنت على كل
شيء قدير۔ رقعہ ازالہ غم والم
اللهم أنت السلام و
منك السلام تباركت يا
ذا الجلال والإكرام۔ یہ عمل ہر غم
اور رنج کے دور ہونے کے لیے ہے
رقعہ برائے کشائش رزق
کشائش رزق کے واسطے اللهم اقذف
في قلبي رجاك واقطع رجائي
عمن سواك حتى لا أرجو
أحدا غيرك۔ رقعہ برائے
حاجت دینی ودنیوی سلطان
المشائخ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے
کہ قاضی حمید الدین جو کہ پیشوائے
عاشقین ہیں اپنے مؤلفات میں
نقل کرتے ہیں کہ جس کسی کو حاجت دینی
یا دنیوی پیش آئے چاہیے کہ تازہ غسل
کرے اور دو رکعت نماز پڑھے اور کہے
الٰہی بحرمت آں ساعت کہ با خواجہ
اسحاق نہاوندی آشتی کردی ایں حاجت

Marfat.com

حاجت روا نہ شود فرد اے قیامت
چنگل او در دامن من باشد۔ رقعہ
ایضاً از بعضے روایتے است
کہ ہر کہ دوازدہ ہزار بار بسم اللہ الرحمن
الرحیم بایں ترتیب کہ در آخر ہر ہزار
دو رکعت نماز بگزارد و بخواند در و
ہر چہ خواہد بعد صلوٰۃ بر پیغمبر صلی اللہ
علیہ وسلم فرستد و حاجت خواہد تا
برسد مبلغ مذکور را حاجت او قضا
شود ہر حاجتے کہ داشتہ باشد
رقعہ انجاح حاجت اعداد تسمیہ
باعتبار الف الرحمن ہفت صد و ہشتاد
و ہفت می شود اگر تسمیہ ہمیں عدد
عدد تا ایں عدد از ایام برساند
برائے ہر کار نہایت موثر باشد۔
رقعہ مورث الہیبتہ والحافظہ
حکایت است از ابوبکر سراج قدس
سرہ باجماع طائفہ از مشائخ کہ ہر کہ
بسم اللہ الرحمن الرحیم شش صد و بست
و پنج بار بنویسد و با خود دارد در چشم
عالمیاں ہیبت نماند واحدے برد
دست قدرت نیابد۔ مجرب است
رقعہ ازالہ درد چشم ہر کہ چہل و

مرا روا کن اگر وہ حاجت روا نہ ہو تو
قیامت کو میرا دامن گیر ہو۔ رقعہ
ایضاً بعض سے روایت ہے کہ جو
شخص بارہ ہزار دفعہ بسم اللہ الرحمن
الرحیم اس ترتیب سے پڑھے کہ ہر
ہزار کے آخر میں دو رکعت نفل پڑھے
اور ان میں جہاں سے قرآن یاد ہو پڑھے
پھر حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر درود
بھیجے اور حاجت چاہے مبلغ مذکور
تک اس کی حاجت روا ہو جائے گی
رقعہ انجاح حاجت بسم اللہ کے
عدد الف الرحمن کے اعتبار سے
سات سو ستاسی ہوتے ہیں اگر اسی
قدر تعداد سے سات سو ستاسی روز تک
پڑھے ہر کام میں نہایت موثر ہے
رقعہ مورث الہیبتہ والحافظہ
ابوبکر سراج قدس سرہ سے
بالاتفاق روایت ہے کہ جو کوئی
بسم اللہ الرحمن الرحیم کو چھ سو پچیس
دفعہ لکھ کر اپنے پاس رکھے عالم کی
نظروں میں مہیب معلوم ہو اور
کوئی اس پر قادر نہ ہو مجرب ہے
رقعہ ازالہ درد چشم جو کوئی درد

Marfat.com

ویک بار سورہ فاتحہ بر درد چشم بخواند
شفا حاصل شود۔ **رفعہ الکافی و
القاہر** در یٰسین ذکر لفظ رحمٰن چہار
جا است واسم جلالہ سہ جا وہمچنیں در
سورۂ ملک پس در یٰسین بر لفظ رحمٰن
ہر جا کہ آید عقد اصبع کند از دست
از خنصر نماید و چوں
بر لفظ الله رسد عقد اصبع کند از
دست چپ و در تبارک چو بر لفظ رحمٰن
رسد عقد اصابع کشاید بہماں ترتیب
بعد ازاں ہر حاجت کہ از خدائے
تعالیٰ خواہد روا شود و ناحق کسے
را ضرر ندہد و مؤلف در خاتمۂ سورہ
الملک سہ بار اَللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ
می گوید و اکثر حال دعائے عفو و
عافیت و معافات می کند۔
رفعہ جلیلہ سہ صد و سیزدہ
بار آیۃ الکرسی بخواند حاصل شود
مراد او را چیزے کہ قیاس نتواں
کرد ایں عدد را اثر عظیم است
و عدد مرسلین از انبیا و اصحاب
طالوت و اہل بدر ہمیں است
رفعہ کافی سورۂ واقعہ در مجلس

چشم پر اکتالیس دفعہ سورۂ فاتحہ پڑھے
شفا ہو۔ **رفعہ الکافی و
القاہر** یٰسین میں ذکر لفظ رحمٰن چار
جگہ ہے اور اسم جلالہ تین جگہ ایسے ہی
سورۂ ملک میں پس یٰسین میں لفظ
رحمٰن پر جہاں آئے داہنے ہاتھ سے
عقد اصابع کرے اور خنصر (چھنگلی) سے
شروع کرے اور جب لفظ اللہ پر آئے
بائیں ہاتھ کا عقد کرے اور جب سورہ
ملک میں لفظ رحمٰن پر پہنچے اسی ترتیب سے
عقد کھولے بعد ازاں جو حاجت خدا
سے طلب کرے روا ہو مگر ناحق کسی
کو ضرر نہ پہنچائے اور مولف خاتمۂ سورہ
ملک میں تین دفعہ اَللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ
بھی کہتا ہے اور اکثر اوقات میں
عفو و عافیت و معافات کے لیے دعا
کرتا ہے۔ **رفعہ جلیلہ** جو شخص
تین سو تیرہ دفعہ آیۃ الکرسی پڑھے
اس کو ایسی چیز ملے جو اس کے قیاس
سے بھی باہر ہو اس عدد میں بڑا اثر
ہے پیغمبروں اور نبیوں اور اصحاب
طالوت اور اصحاب بدر کا بھی شمار ہے
رفعہ کافی قضائے حاجت کے

Marfat.com

واحد برائے قضائے حاجت بخواند
حاجت قضا شود. **رقعہ جالب
الغنا** سورہ قدر مشہور است
برائے جلب غنا کسے کہ چہل ویک
بار بخواند بعد ازاں باین دعا مشغول
شود. اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ ھُوَ مُکْتَفٍ
مِنْ خَلْقِہٖ جَمِیْعًا حَتّٰی لَا یَکْتَفِیْ
مِنْہُ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِہٖ یَا اَحَدُ
مَنْ لَآ اَحَدَ لَہٗ اِنْقَطَعَ الرَّجَآءُ
اِلَّا مِنْکَ وَخَابَتِ الْاٰمَالُ
اِلَّا فِیْکَ وَانْسَدَّتِ الطُّرُقُ
اِلَّا اِلَیْکَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ
اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ
اَغِثْنِیْ و حاجت خواہد روا شود.
رقعہ برائے مقہوری اعدا
و ہزیمت دشمن روایت کردہ است
فقیہہ احمد بن موسی العجیل کہ
چہار آیت از کتاب اللہ چوں
خواندہ شود بر روئے دشمن مغلوب
و مقہور خواندہ شود و کفایت کند
شر ہر ظالم را و در ہر آیہ ازاں دہ قاف
است آیہ اول در سورہ بقر است
قولہ تعالیٰ اَلَمْ تَرَ اِلَی الْمَلَاِ

لیے سورہ واقعہ ایک جلسہ میں
پڑھے۔ **رقعہ جالب الغنا**
جلب غنا میں سورہ قدر مشہور ہے
جو شخص اکتالیس دفعہ پڑھے اور
اس کے بعد اس دعا میں مشغول ہو
اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ ھُوَ مُکْتَفٍ
مِنْ خَلْقِہٖ جَمِیْعًا حَتّٰی لَا یَکْتَفِیْ
مِنْہُ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِہٖ یَا اَحَدُ
مَنْ لَآ [illegible]
اِلَّا مِنْکَ [illegible] الْاٰمَالُ
اِلَّا فِیْکَ وَانْسَدَّتِ الطُّرُقُ
اِلَّا اِلَیْکَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ
اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ
اَغِثْنِیْ اور حاجت چاہے روا ہو۔
رقعہ برائے مقہوری اعداء
و ہزیمت دشمن فقیہہ احمد بن
موسی العجیل روایت کرتے ہیں کہ
کتاب اللہ میں چار آیتیں ایسی ہیں
کہ جب دشمن کے مقابلہ میں پڑھی جاتی
ہیں تو وہ مغلوب و مقہور ہو جاتا ہے
اور ظالم کے شر کو کافی ہیں۔ ہر آیت
میں دس قاف ہیں پہلی آیت سورہ
بقر میں ہے قولہ تعالیٰ اَلَمْ تَرَ اِلَی الْمَلَاِ

Marfat.com

من بنی اسرآئیل من
بعد موسیٰ اذ قالوا لنبی
لہم تا واللہ علیم بالظالمین
دوم در سورۂ آل عمران است قولہ
تعالےٰ لقد سمع اللہ قول
الذین قالوا ان اللہ فقیر
ونحن اغنیاء سنکتب ما
قالوا وقتلہم الانبیاء بغیر
حق ونقول ذوقوا عذاب
الحریق ۵ آیت سوم در سورہ نساء
است قولہ تعالیٰ الم تر الی الذین
قیل لہم کفوا ایدیکم و
اقیموا الصلوٰۃ تا ولا تظلمون
فتیلا ۵ چہارم در سورہ مائدہ است
قولہ تعالیٰ واتل علیہم نبأ
ابنی آدم بالحق تا متقین
و بعضے گویند کہ ایں آیت
بنویسند و در رمح بلند کنند
و مقابل عدو بایستند ہنگام جنگ
عدو بگریزد. مجرب است . رقعہ
برائے دفع مکروہ از مال و اولاد
ہر کہ ہر روز ایں استغفار بست و پنج
بار خواندہ باشد در مال و اولاد او مکروہے

من بنی اسرآئیل من
بعد موسیٰ اذ قالوا لنبی
لہم تا واللہ علیم بالظالمین
دوسری آیت سورہ آل عمران میں ہے
قولہ تعالیٰ لقد سمع اللہ قول
الذین قالوا ان اللہ فقیر
ونحن اغنیاء سنکتب ما
قالوا وقتلہم الانبیاء بغیر
حق ونقول ذوقوا عذاب
الحریق ۵ تیسری آیت سورہ نساء
میں قولہ تعالیٰ الم تر الی الذین
قیل لہم کفوا ایدیکم و
اقیموا الصلوٰۃ تا ولا تظلمون
فتیلا ۵ چوتھی سورہ مائدہ میں ہے
قولہ تعالیٰ واتل علیہم نبأ
ابنی آدم بالحق تا متقین
اور بعضے کہتے ہیں کہ یہ آیتیں لکھے اور
نیزہ پر چسپاں کر کے بلند کرے اور لڑائی
کے وقت دشمن کے مقابل گاڑ دے
دشمن بھاگ جائے مجرب ہے ۔ رقعہ
برائے دفع مکروہ از مال و اولاد
جو شخص ہر روز یہ استغفار پچیس دفعہ
پڑھے اس مال و اولاد کوئی ضرر نہ پہنچے

Marfat.com

ترسد اَسْتَغْفِرُ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ
الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ
الْقَیُّوْمُ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَ
اَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ رقعہ مزید الرزق
وماحی الذنوب درصحاح سید
الاستغفار ایں است بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ
رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ
وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ
وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ
بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ
لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ
فَاغْفِرْ لِیْ فَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
اِلَّا اَنْتَ ماحی ذنوب وجالب رزق
است ہرکہ درصبح خواند دراں روز
بمیرد مغفور باشد وہمچناں اگر درشب
بخواند وبمیرد مغفور باشد۔ رقعہ
مقضی الدین ومزیل الفاقہ
سورۂ واقعہ بقضائے دیون وازالہ
فاقہ وقت مغرب بخواند۔
رقعہ بازیافتن گم شدہ کسے کہ
گم شود از وے چیزے بخواند
یا حفیظ صد ونوزدہ بار کم وزیادہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ
الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ
الْقَیُّوْمُ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَ
اَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ رقعہ مزید الرزق
وماحی الذنوب صحاح میں سید
الاستغفار یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ
رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ
وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ
وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ
بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ
لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ
فَاغْفِرْ لِیْ فَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
اِلَّا اَنْتَ ماحی ذنوب اور جالب رزق
ہے جو کوئی صبح کو پڑھے اگر اس دن مرجائے
تو مغفور ہو ایسے ہی اگر رات کو پڑھے
اور مرجائے تو مغفور ہو۔ رقعہ
مقضی الدین ومزیل الفاقہ
سورۂ واقعہ قضائے دین اور ازالہ
فاقہ کے لیے مغرب کے وقت پڑھے
رقعہ بازیافتن گم شدہ جس کی
کوئی چیز گم ہوجائے ایک سو انیس دفعہ
یا حفیظ پڑھے کم وزیادہ نہ کرے

Marfat.com

نہ کند بعد ازاں بخواند یَا بُنَیَّ
اِنَّهَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ
خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي
السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَأْتِ
بِهَا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ
صد و نوزدہ بار رد کند اللہ تعالیٰ گم
شدہ او را صحیح و مجرب است ۔ رقعہ
مورث العیش سورہ قدر
و کافرون و اخلاص ہر واحد
دہ بار بخواند و بر آب طاہر بدمد و
بپاشد بر پارچہ جدید را بداں آب
مادام کہ لابس او باشد در عیش بسیار
بود اگر تنہا سورہ قدر ہشتاد و شش بار
بر آب بخواند و آں آب بر آں ثواب جدید
بریزد وسعت رزق شود مادام کہ آں ثواب
بر و لبود۔ رقعہ برائے خلاصی محبوس
قراءۃ سورہ یوسف برائے
مسجون نافع است در حق تخلیص چوں
مسجون گوید مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ
نِعْمَ الْوَكِيْلُ ہزار بار در مجلس واحد
خدائے تعالیٰ خلاص کند او را معجلاً۔

پھر ایک سو انیس دفعہ یہ آیت پڑھے یَا بُنَيَّ
اِنَّهَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ
خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي
السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَأْتِ
بِهَا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ
اللہ تعالیٰ اس کی چیز کو صحیح و سالم
لوٹا دے گا مجرب ہے ۔ رقعہ
مورث العیش جو کوئی سورہ
قدر اور کافرون اور اخلاص ہر ایک
دس دفعہ پڑھے اور پانی پر دم کر کے
نئے کپڑے پر چھڑکے جب تک
اس کپڑے کو پہنے گا عیش کرے گا
اور اگر فقط سورہ قدر چھیاسی دفعہ
پانی پر پڑھ کر نئے کپڑے پر چھڑکے جب
تک وہ کپڑا پہنے گا رزق زیادہ ہوگا۔
رقعہ برائے خلاصی محبوس
قیدی کی رہائی کے لیے سورہ یوسف
کا پڑھنا بہت مفید ہے اگر قیدی
جلسہ واحد میں ہزار دفعہ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ
نِعْمَ الْوَكِيْلُ بہت جلدی رہائی
پائے ۔ رقعہ ایضاً قیدی کے

Marfat.com

رقعه ایضاً چوں در شش جهت و مقابل وجه
مسجون این وفق بایں طور

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

بنویسد یعنی چار دیوار
نداشته باشد شتاب

۱۲	۱۹	۱۴
۱۷	۱۵	۱۳
۱۶	۱۱	۱۸

خلاص شود و در
مانة الفوائد وفق اینچنیں نوشته. رقعه
الحافظ من المصائب. چوں
شخصے از زحمتے و آفتے و مصیبتے یا قتلے
یا حبسے بترسد در صحرائے یا در جائے
که خالی از مردم باشد گوسفندے که سالم
باشد از عیوب چنانچه در اضحیه باشد
ذبح کند باستقبال قبله و تکبیر و این
دعا بخواند اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا لَكَ
اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ فِدَائِیْ اَوْ فِدَاءُ
ذٰلِكَ الرَّجُلِ اَوِ الْمَرْاَةِ فَتَقَبَّلْهُ
مِنِّیْ اَوْ مِنْهُ اَوْ مِنْهَا آنجا مغاکے
کند تا دم وے و احشائے وے
و چرم وے در آنچه ناخوردنی باشد
دراں دفن نماید پس آں گوشت را
شصت پرکاله نماید هر پرکاله بفقیرے
دهد و خود نخورد و توابع او نیز نخورند
بمشیت الله سبحانه از آنچه می ترسد
سالم ماند. رقعه الحافظ من البلاء

مقابل اور شش جہت میں اس طرح
لکھے یعنی چار

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

دیواری نہ رکھے

۱۲	۱۹	۱۴
۱۷	۱۵	۱۳
۱۶	۱۱	۱۸

جلدی رہا ہو اور مانۃ
الفوائد میں اس کی
صورت اس طرح لکھی ہے۔ رقعہ
الحافظ من المصائب۔ اگر کوئی
شخص کسی تکلیف یا آفت یا مصیبت
یا قتل یا قید سے ڈرے تو جنگل میں
یا ایسی جگہ جہاں کوئی نہ ہو ایک بکرے
صحیح و سالم کو جو شرائط قربانی کے موافق
ہو قبلہ روئے بیٹھ کر ذبح کرے اور تکبیر کے
بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا لَكَ
اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ فِدَائِیْ اَوْ فِدَاءُ
ذٰلِكَ الرَّجُلِ اَوِ الْمَرْاَةِ فَتَقَبَّلْهُ
مِنِّیْ اَوْ مِنْهُ اَوْ مِنْهَا اور اس جگہ
ایک گڑھا کھود کر اس کی ہڈیاں اور
کھال اور دم وغیرہ دبا دے پھر اس
گوشت کے ساٹھ حصے کر کے فی فقیر
ایک حصہ تقسیم کر دے نہ خود کھائے
نہ اپنے متعلقین کو کھلائے انشاء اللہ
تعالیٰ جس چیز سے ڈرتا ہے محفوظ
رہے گا۔ رقعہ الحافظ من البلاء

Marfat.com

اگر خوف بلا باشد شصت مسکین
را از افضل اطعمہ شکم سیر بخوراند و
ایں دعا بخواند اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْتَکْفِیْ
ھٰذَا الْاَمْرَ الَّذِیْ اَخَافُہٗ بِھِمَمِ
ھٰؤُلَآءِ وَاَسْئَلُکَ بِاَنْفُسِہِمْ
وَاَزْوَاجِھِمْ وَعَنْ اٰبِہِمْ وَ
اَیْمَانِھِمْ اَنْ تُخَلِّصَنِیْ مِمَّا اَخَافُ
وَاَحْذَرُ حق تعالیٰ بفضل خویش
ازاں بلا نگہدارد۔ رقعہ القاہر
کسے کہ بنویسد در آخریں چہار
شنبہ ماہ ایں آیات بہ ترکیب دفن
کند در موضعے کہ خواہد خرابی آں
موضع شتاب خراب شود اما از خدائے
تعالیٰ بترسد کہ عمل نہ کند
مگر برائے مستحق ھُوَ الَّذِیْ
اَخْرَجَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ
اَھْلِ الْکِتٰبِ مِنْ دِیَارِھِمْ
لِاَوَّلِ الْحَشْرِ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ
یَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّھُمْ مَّانِعَتُھُمْ
حُصُوْنُھُمْ مِّنَ اللّٰہِ تا اُولِی
الْاَبْصَارِ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُکِّرُوْا
بِہٖ فَتَحْنَا عَلَیْھِمْ اَبْوَابَ کُلِّ
شَیْءٍ حَتّٰٓی اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا

اگر بلا کا خوف ہو ساٹھ مسکینوں کو
عمدہ کھانا پیٹ بھر کر کھلائے اور یہ دعا
پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْتَکْفِیْ ھٰذَا
الْاَمْرَ الَّذِیْ اَخَافُہٗ بِھِمَمِ
ھٰؤُلَآءِ وَاَسْئَلُکَ بِاَنْفُسِہِمْ
وَاَزْوَاجِھِمْ وَعَنْ اٰبِہِمْ وَ
اَیْمَانِھِمْ اَنْ تُخَلِّصَنِیْ مِمَّا اَخَافُ
وَاَحْذَرُ اللہ تعالیٰ اس بلا سے
اپنے فضل سے محفوظ رکھے گا۔ رقعہ
القاہر جو کوئی کسی مہینہ کے آخری
چہار شنبہ کو یہ آیتیں بہ ترکیب لکھ کر
جہاں کی خرابی منظور ہو دفن کرے تو وہ
جگہ بہت جلدی ویران ہو جائے
مگر خدا سے ڈرے یہ عمل اس کے
مستحق ہی کے لیے کرے ھُوَ الَّذِیْ
اَخْرَجَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ
اَھْلِ الْکِتٰبِ مِنْ دِیَارِھِمْ
لِاَوَّلِ الْحَشْرِ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ
یَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّھُمْ مَّانِعَتُھُمْ
حُصُوْنُھُمْ مِّنَ اللّٰہِ تا اُولِی
الْاَبْصَارِ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُکِّرُوْا
بِہٖ فَتَحْنَا عَلَیْھِمْ اَبْوَابَ کُلِّ
شَیْءٍ حَتّٰٓی اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا

Marfat.com

اَخَذْنَاھُمْ بَغْتَۃً فَاِذَا ھُمْ
مُبْلِسُوْنَ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ
الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ
الْعَالَمِیْنَ ۔ رقعہ ایضاً کہ درمیان
سنت فجر و فرض آں سورہ فیل
راچہل ویک بار بخواند و ایں اسما
نیز ہمیں عدد ذکر کند ۔ اَلْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ
الْقَاھِرُ عَلٰی کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ
نَاصِرُ الْحَقِّ حَیْثُ کَانَ بِہٖ
الْحَوْلُ وَالْقُوَّۃُ اِنْ کَانَتْ
اِلَّا صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً فَاِذَا ھُمْ
خَامِدُوْنَ دردشمن چیزے بیند
کہ موجب سرور گردد ۔ رقعہ
معین الحفظ کہ را کہ حافظہ
نباشد روز یک شنبہ در رقعہ صغیر
بخط رفیع بنویسد لَا اِلٰہَ اِلَّا
ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وناشتا فرو برد
در یک شنبہ دوم بنویسد اَللّٰہُ اَعْلَمُ
حَیْثُ یَجْعَلُ رِسَالَتَہٗ وناشتا
فرو برد در یک شنبہ سوم بنویسد
اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ
مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ
وناشتا فرو برد در یک شنبہ چہارم بنویسد

اَخَذْنَاھُمْ بَغْتَۃً فَاِذَا ھُمْ
مُبْلِسُوْنَ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ
الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ
الْعَالَمِیْنَ ۔ رقعہ ایضاً جو کوئی صبح کی
سنت اور فرض کے درمیان اکتالیس
دفعہ سورہ فیل پڑھے اور اسی قدر
یہ اسما پڑھے ۔ اَلْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ
الْقَاھِرُ عَلٰی کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ
نَاصِرُ الْحَقِّ حَیْثُ کَانَ بِہٖ
الْحَوْلُ وَالْقُوَّۃُ اِنْ کَانَتْ
اِلَّا صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً فَاِذَا ھُمْ
خَامِدُوْنَ تو دشمن کی ایسی حالت
دیکھے کہ بہت خوش ہو ۔ رقعہ
معین الحفظ جس کا حافظہ اچھا
نہ ہو اتوار کے دن چھوٹے سے کاغذ
پر موٹے قلم سے لکھے لَا اِلٰہَ اِلَّا
ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اور منہ نہار کھائے
اور دوسرے اتوار کو اَللّٰہُ اَعْلَمُ
حَیْثُ یَجْعَلُ رِسَالَتَہٗ لکھے اور
نہار منہ کھائے تیسرے اتوار کو
اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ
مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ
لکھے اور نہار منہ کھاتے چوتھے اتوار کو

Marfat.com

المص کھیعص طہ در پنجم یک شنبہ
بنویسد حمعسق حم و در ششم
یک شنبہ بنویسد طسم طس الر
و در ہفتم یک شنبہ ص ق ن انما
امرہ اذا اراد شیئا ان یقول
لہ کن فیکون فسبحان الذی
بیدہ ملکوت کل شیء والیہ
ترجعون اما باید کہ یک شنبہ
اول کہ روز شروع عمل است
از ایام منحوسہ نباشد و قمر در منازل سعیدہ
و سالم از نحوس باشد پس ظاہر شود او
را حفظے کہ شرح نتوان کرد۔ رقعہ ایضاً
جماعتے از علما گفتہ اند کہ اگر سورۂ
انشراح بنویسد و محو کند در آب و بخوراند
در حفظ مدد کند۔ رقعہ ایضاً امام کلبی را
پسرے بود قرآن حفظ نتوانست کرد
گویندہ در خواب گفت در ظرف پاک
بنویس الرحمن علم القرآن
خلق الانسان علمہ البیان
الشمس والقمر بحسبان
والنجم والشجر یسجدان لا تحرک
بہ لسانک لتعجل بہ ان علینا
جمعہ وقرآنہ فاذا قرانہ فاتبع

المص کھیعص طہ لکھے پانچویں
اتوار کو حمعسق حم لکھے چھٹے
اتوار کو طسم طس الر لکھے اور
ساتویں اتوار کو ص ق ن انما
امرہ اذا اراد شیئا ان یقول
لہ کن فیکون فسبحان الذی
بیدہ ملکوت کل شیء والیہ
ترجعون مگر چاہیے کہ اول اتوار
کہ شروع عمل کا روز ہے ایام
منحوسہ میں سے نہ ہو اور چاند منزل
سعید میں ہو انشاء اللہ بہت اچھا
حافظہ ہوگا۔ رقعہ ایضاً اکثر
علما کہتے ہیں کہ اگر سورۂ انشراح
لکھ کر پانی میں دھو کر پلائیں حافظہ کو
مفید ہے۔ رقعہ ایضاً امام کلبی کے
لڑکے کو قرآن یاد نہیں ہوتا تھا
کسی نے خواب میں کہا کہ پاک برتن
پر الرحمن علم القرآن
خلق الانسان علمہ البیان
الشمس والقمر بحسبان
والنجم والشجر یسجدان لا تحرک
بہ لسانک لتعجل بہ ان علینا
جمعہ وقرآنہ فاذا قرانہ فاتبع

Marfat.com

قُرْاٰنَهٗ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ بَلْ هُوَ
قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝
دبماء زمزم حل کن وبنوشاں
پسرکہ۔ راچوں امام کرد پسر
در اندک مدت یاد کرد۔ رقعہ
الکافی از ذخائر مکنونہ ودفائن
مکنزہ است برائے رواشدن حاجت
در محل خالی طاہر بطہارت کاملہ
بنشیند وبخواند آخر سورہ آل عمران را
وآیۃ الکرسی واخلاص را بعد ازاں کہ
دو رکعت نفل خواندہ باشد وآنچہ داند
درآں خواندہ باشد وایں ذکر دہ بار
گوید یَا قَدِیْمُ یَا قَوِیُّ یَا قَائِمُ
یَا دَائِمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَحَدُ
یَا فَرْدُ یَا صَمَدُ پس دعا کند وحاجتے
خواہد روا شود۔ رقعہ ایضاً
برائے رواشدن حاجت بعد از فراغ
صلوٰۃ صبح پیش از تکلم صد بار گوید بِسْمِ
اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
یَا حَیُّ یَا قَدِیْمُ یَا قَائِمُ یَا فَرْدُ
یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ ہر حاجت
کہ خواہد روا شود۔ رقعہ برائے

قُرْاٰنَهٗ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ بَلْ هُوَ
قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝
لکھ اور زمزم کے پانی میں دھو اور اپنے
لڑکے کو پلا جب امام نے ایسا کیا
لڑکے نے تھوڑے دنوں میں قرآن یاد کرلیا
رقعہ الکافی حاجت روائی کے لیے
ذخائر مکنونہ اور دفائن مکنزہ سے
ہے کہ وضو کرکے کسی خالی اور پاک جگہ
میں بیٹھے اور آخر سورۃ آل عمران اور
آیۃ الکرسی اور اخلاص پڑھے اس کے
بعد دو رکعت پڑھے ان میں جہاں سے
قرآن یاد ہو پڑھے، اور دس دفعہ
یہ ذکر کہے یَا قَدِیْمُ یَا قَوِیُّ یَا قَائِمُ
یَا دَائِمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَحَدُ
یَا فَرْدُ یَا صَمَدُ پھر دعا کرے اور جو
حاجت چاہے روا ہوگی۔ رقعہ ایضاً
صبح کی نماز سے فارغ ہوکر کلام کرنے
سے پہلے سو دفعہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
یَا حَیُّ یَا قَدِیْمُ یَا قَائِمُ یَا فَرْدُ
یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ کہے جو
حاجت چاہے روا ہوگی۔ رقعہ برائے

Marfat.com

جریان بول از برائے خلاصی
بول آیۂ وَاِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی
لِقَوْمِہٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاکَ
الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْہُ اثْنَتَا
عَشْرَۃَ عَیْنًا را بنویسد و محو کند و بنوشاند
کہ بستہ بکشاید۔ رقعہ ایضًا ہر کسے
کہ بول او حبس شود بخواند رَبُّنَا اللّٰہُ
الَّذِیْ تَقَدَّسَ اسْمُکَ اَمْرُکَ
فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ کَمَا رَحْمَتُکَ
فِی السَّمَآءِ اجْعَلْ رَحْمَتَکَ فِی
الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَ
خَطَایَانَا اِنَّکَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ
فَاَنْزِلْ شِفَآءً مِّنْ شِفَآئِکَ
وَرَحْمَۃً مِّنْ رَحْمَتِکَ عَلٰی ھٰذَا
الْوَجْعِ شفا شود۔ رقعہ شافی
در حدیث آمدہ مَا مِنْ مُّسْلِمٍ
یَعُوْدُ مُسْلِمًا فَیَقُوْلُ سَبْعَ
مَرَّاتٍ اَسْئَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ
رَبَّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ اَنْ
یَّشْفِیَکَ اِلَّا شُفِیَ اِلَّا اَنْ
یَّکُوْنَ قَدْ حَضَرَ اَجَلُہٗ۔ رقعہ
ایضًا بر مریض ہفتاد بار اَعُوْذُ
بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ

جریان بول جریان بول کے لیے
آیۂ وَاِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی
لِقَوْمِہٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاکَ
الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْہُ اثْنَتَا
عَشْرَۃَ عَیْنًا لکھے اور گھول
کر پلائے۔ رقعہ ایضًا جس کا
پیشاب بند ہو جائے رَبُّنَا اللّٰہُ
الَّذِیْ تَقَدَّسَ اسْمُکَ اَمْرُکَ
فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ کَمَا رَحْمَتُکَ
فِی السَّمَآءِ اجْعَلْ رَحْمَتَکَ فِی
الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَ
خَطَایَانَا اِنَّکَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ
فَاَنْزِلْ شِفَآءً مِّنْ شِفَآئِکَ
وَرَحْمَۃً مِّنْ رَحْمَتِکَ عَلٰی ھٰذَا
الْوَجْعِ پڑھے شفا ہوگی۔ رقعہ شافی
حدیث شریف میں آیا ہے مَا مِنْ مُّسْلِمٍ
یَعُوْدُ مُسْلِمًا فَیَقُوْلُ سَبْعَ
مَرَّاتٍ اَسْئَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ
رَبَّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ اَنْ
یَّشْفِیَکَ اِلَّا شُفِیَ اِلَّا اَنْ
یَّکُوْنَ قَدْ حَضَرَ اَجَلُہٗ۔ رقعہ
ایضًا مریض پر ستر دفعہ اَعُوْذُ
بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ

Marfat.com

مَا تَجِدُ خوانده دم کند شفا شود
رقعه برائے گزیدن مار و کژدم
بر لدغ مار و کژدم ہفت بار
فاتحہ بخواند۔ و آنحضرت
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم بر لدغ کژدم
آب و نمک می مالیدند و سورۂ
کافرون و معوذتین می خواندند۔
رقعہ ایضاً سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ
فِی الْعَالَمِیْنَ ہر کہ ہر روز گوید مار و
کژدم آن را نہ گزد۔ رقعہ حافظ
العین از حضرت شکر گنج رح
منقول است کہ ہر روز بر ہر دو ابہام
خواند فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَاءَکَ
فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ ہفت بار
و ہر بار درود حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم فرستد بعد ازاں دم
کند بر ہر دو ابہام و مسح کند باں ہر دو
ابہام بر ہر دو چشم را حق تعالیٰ از آفات
نگہدارد۔ رقعہ معین الحمل زنیکہ حمل
نگیرد روزیکہ غسل کند آن زن بگیرد
بزغالۂ فربہ و تمامش بپزد در دیگ
واحد و تقلیل کند شوربائے آن را
و آن زن نہار علی الریق بنوشد

مَا تَجِدُ پڑھ کر دم کرے شفا ہو۔
رقعہ برائے گزیدن مار و کژدم
سانپ اور بچھو کے کاٹے ہوئے پر سات
دفعہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور آنحضرت
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم بچھو کے کاٹے پر
پانی اور نمک ملا کرتے تھے اور سورۂ
کافرون اور معوذتین پڑھا کرتے تھے۔
رقعہ ایضاً جو کوئی ہر روز سَلَامٌ عَلٰی
نُوْحٍ فِی الْعَالَمِیْنَ کہے اس کو سانپ
اور بچھو نہ کاٹے۔ رقعہ حافظ
العین بابا فرید شکر گنج رح
سے منقول ہے کہ ہر روز دونوں انگوٹھوں
پر فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَاءَکَ
فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ سات دفعہ
پڑھ کر دم کرے اور ہر دفعہ آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اور
دونوں انگوٹھے آنکھوں سے لگائے
اللہ تعالیٰ آفات سے محفوظ رکھے۔
رقعہ معین الحمل جس عورت کو حمل
نہ ٹھیرتا ہو جس دن نہائے ایک بکری
کا بچہ موٹا تازہ لے کر ثابت کا ثابت
ایک دیگ میں پکائے اور شوربا کم
کرے اور نہار منہ پیئے اور

Marfat.com

آں شود باد ایں آیات را در اناسے
طاہر بنو لیسد از غیر آنکہ حرفے را طمس کند
یعنی سفید بجائے عین وطا و فا و
واؤ وضاد و امثال آں نمایاں وکشادہ
دارد و اول ایں آیات را بہ آب
حل کردہ بخورد آں زن بعد ازاں پیش
مرد رود بہ اذن اللہ تعالیٰ حاملہ گردد
و آیات ایں است الفاتحہ مع البسملہ
والصلوۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم
بعد ازاں بنو لیسد اَبْجَدْ ھَوَزْ حُطِّیْ
کَلِمَنْ سَعْفَصْ قَرَشَتْ ثَخَذْ
ضَظِغْ باز بنو لیسد حم قَالَ اِنَّمَا اَنَا
رَسُوْلُ رَبِّکِ لِاَھَبَ لَکِ غُلَامًا
زَکِیًّا قَالَ کَذٰلِکِ قَالَ رَبُّکِ ھُوَ
عَلَیَّ ھَیِّنٌ وَلِنَجْعَلَہٗ اٰیَۃً
لِلنَّاسِ وَرَحْمَۃً مِّنَّا وَکَانَ
اَمْرًا مَّقْضِیًّا فَحَمَلَتْہُ بِاِذْنِ
اللّٰہِ فَحَمَلَتْہُ بِعَوْنِ اللّٰہِ فَحَمَلَتْہُ
بِلُطْفِ اللّٰہِ فَحَمَلَتْہُ بِلَاحَوْلَ
وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ فَحَمَلَتْہُ
فَانْتَبَذَتْ بِہٖ مَکَانًا قَصِیًّا o اِنَّمَا
اَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ
لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ o فَسُبْحَانَ الَّذِیْ

ان آیتوں کو پاک برتن پر اس طرح
لکھے کہ حروف کے نقطہ پورے پورے
اور شوشے اور عین اور طا اور فا اور
واو اور ضاد وغیرہ کے حلقے اندھے
اور بند نہ ہوں اور پانی میں دھو کر
اول عورت پیئے بعد ازاں اپنے مرد
کے پاس جائے حکم خدا سے حاملہ ہو
آیتیں یہ ہیں سورۃ فاتحہ مع بسم اللہ
اور درود شریف پھر یہ لکھے اَبْجَدْ
ھَوَزْ حُطِّیْ کَلِمَنْ سَعْفَصْ
قَرَشَتْ ثَخَذْ ضَظِغْ باز بنو لیسد
قَالَ اِنَّمَا اَنَا رَسُوْلُ
رَبِّکِ لِاَھَبَ لَکِ غُلَامًا
زَکِیًّا قَالَ کَذٰلِکِ قَالَ رَبُّکِ ھُوَ
عَلَیَّ ھَیِّنٌ وَلِنَجْعَلَہٗ اٰیَۃً
لِلنَّاسِ وَرَحْمَۃً مِّنَّا وَکَانَ
اَمْرًا مَّقْضِیًّا فَحَمَلَتْہُ بِاِذْنِ
اللّٰہِ فَحَمَلَتْہُ بِعَوْنِ اللّٰہِ فَحَمَلَتْہُ
بِلُطْفِ اللّٰہِ فَحَمَلَتْہُ بِلَاحَوْلَ
وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ فَحَمَلَتْہُ
فَانْتَبَذَتْ بِہٖ مَکَانًا قَصِیًّا o اِنَّمَا
اَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ
لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ o فَسُبْحَانَ الَّذِیْ

Marfat.com

بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْئٍ وَّ اِلَیْہِ
تُرْجَعُوْنَ ۰ سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ
الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَ سَلَامٌ
عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ
رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔ رقعہ برائے حمل
برائے حمل گرفتن زن در ظرف چینی بنویسد
ایں نقش مثلث را و زیر تر او بنویسند نہ
حرف از الف تا طا در سطور تسعہ بایں

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

طریق و بر آں مکتوب سورۂ
آل عمران را بخوانند و بہ آب
حل کردہ او را بخورانند باذن اللہ تعالیٰ
حاملہ گردد شکل ایں است

د	ط	ب
ج	ہ	ز
ح	ا	و

ا
اب
اب ج
اب ج د
اب ج د ہ
اب ج د ہ و
اب ج د ہ و ز
اب ج د ہ و ز ح
اب ج د ہ و ز ح ط

رقعہ برائے فرزند نرینہ چوں از
حمل او چہل روز نگزشتہ باشد از
اول قرآن تا چہل آیت در چہل روز
نوشتہ علی الریق بخورند باذن اللہ
پسر زاید اما بسم اللہ
الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العالمین
را یک آیت شمار کند و اگر زیادہ از
چہل روز گزشتہ باشد اما روح نہ

بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْئٍ وَّ اِلَیْہِ
تُرْجَعُوْنَ ۰ سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ
الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَ سَلَامٌ
عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ
رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔ رقعہ برائے حمل
عورت کے حمل ٹھہرنے کے لیے چینی
کے برتن پر یہ نقش مثلث لکھے اور اس
کے نیچے نو حروف الف سے کر طا تک نو سطروں

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

میں اس طرح لکھے پھر
اس پر لکھے سورۂ آل عمران
پڑھے اور پانی سے دھو کر پلائے اللہ
کے فضل سے حاملہ ہو شکل یہ ہے

د	ط	ب
ج	ہ	ز
ح	ا	و

ا
اب
اب ج
اب ج د
اب ج د ہ
اب ج د ہ و
اب ج د ہ و ز
اب ج د ہ و ز ح
اب ج د ہ و ز ح ط

رقعہ برائے فرزند نرینہ جب اس
کے حمل سے چالیس دن نہ گزرے
ہوں تو شروع قرآن سے چالیس
آیتیں چالیس روز لکھ کر نہار منہ کھلائے
فضل الٰہی سے لڑکا پیدا ہو مگر بسم
اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العالمین
کو ایک آیت شمار کرے اور اگر چالیس
روز گزر گئے ہوں اور ابھی جان نہ پڑی ہو

Marfat.com

دمیدہ باشد و حرکت نکردہ
باشد زن را بخواباند و سبابہ دست
راست خود بر سرہ او نہد و گوید آنچہ
در شکم تست من او را محمد نام کردم
امید است کہ پسر زاید و ہم چنیں
اگر بر ران زن بنویسد ۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَوْ
اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِہِ الْجِبَالُ اَوْ
قُطِّعَتْ بِہِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِہِ
الْمَوْتٰی بَلْ لِّلّٰہِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا ۔
ہمیں خاصیت دارد ۔ اما در صحبت خانہ
نرود مگر بعد ازاں کہ بپارچہ بشوید
و ہمچنیں ایں آیت لَوْ اَنْزَلْنَا
ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَہٗ
خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَۃِ
اللّٰہِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُہَا
لِلنَّاسِ لَعَلَّہُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ
رقعہ ایضاً زنے کہ از حیض پاک
شدہ باشد غسل کند و بخورد حروف
مقطعہ اللہ و رحمن را بگلاب و قدرے
مشک حل کردہ حاملہ بولد مبارک
شود ۔ رقعہ برائے حمل ایں اسم
مبارک بنویسد و بر گردن زن

اور حرکت نہ کرتا ہو تو عورت کو لٹائے
اور اس کی ناف پر اپنے داہنے
ہاتھ کی شہادت کی انگلی رکھ کر کہے
کہ جو کچھ تیرے پیٹ میں ہے میں نے
اس کا نام محمد رکھ دیا امید ہے کہ لڑکا
جنے گی ۔ اسی طرح عورت کی ران پر
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَوْ
اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِہِ الْجِبَالُ اَوْ
قُطِّعَتْ بِہِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِہِ
الْمَوْتٰی بَلْ لِّلّٰہِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا ۔
لکھنا بھی یہی خاصیت رکھتا ہے مگر
جب تک کپڑے سے دھو نہ لے پاخانہ
میں جائے اور اسی طرح یہ آیت
لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَہٗ
خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَۃِ
اللّٰہِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُہَا
لِلنَّاسِ لَعَلَّہُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ
رقعہ ایضاً جب عورت حیض سے
پاک ہو تو غسل کرے اور حروف مقطعہ
اللہ اور رحمن کو گلاب اور قدرے
مشک میں حل کرکے پئے نیک لڑکے
کا حمل ہو ۔ رقعہ برائے حمل یہ اسم
مبارک عورت کی گردن میں لٹکا دے

Marfat.com

بیاویزد حاملہ شود چوں پیش زوج
خود برود و ہمچنیں اگر بر شجرہ کہ بار ندہد
بیاویزند بار گیرد باذن اللہ تعالیٰ اسم
ایں است مٹ مٹ مٹا خ خ

رقعہ برائے دفع عقم و افزونی
شیر زن عقیمہ حاملہ گردد و فرزند نرینہ
بزاید و زیادت شیر شود ایں آیت را
بگلاب و زعفران و پارہ مشک
بنویسد در شب ادینہ چنانکہ
کسے نہ بیند پس مرد خورد و زن را
علیحدہ نوشتہ بر بدو سہ شب ایں چنیں
کند زن بار بار گیرد آیت ایں است بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ
اتَّقُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ
مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّخَلَقَ
مِنْہَا زَوْجَہَا وَبَثَّ مِنْہُمَا رِجَالًا
کَثِیْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ
تَسَآءَلُوْنَ بِہٖ وَالْاَرْحَامَ
اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا ۝

رقعہ برائے افزونی شیر
برائے افزونی شیر سورہ حجرات
بزعفران بنویسد و بشوید و بخوراند
و ہمچنیں سورۂ یٰسین۔ **رقعہ**

جب اپنے شوہر کے جائے گی حاملہ
ہو گی اسی طرح اگر درخت بے پھل پر
لٹکائے تو بحکم خدا سے بار دار ہو اسم یہ ہے۔
مٹ مٹ مٹا خ خ -

رقعہ برائے دفع عقم و افزونی
شیر اگر اس آیت کو شب جمعہ میں
گلاب و زعفران اور قدرے مشک
سے لکھے اس طرح کہ کوئی نہ دیکھے
پھر تین دن تک بلا ناغہ مرد و عورت
علیحدہ علیحدہ لکھ کر کھائیں عورت
باردار ہو اور دودھ کی زیادتی ہو آیت
یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ
اتَّقُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ
مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّخَلَقَ
مِنْہَا زَوْجَہَا وَبَثَّ مِنْہُمَا رِجَالًا
کَثِیْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ
تَسَآءَلُوْنَ بِہٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ
اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا ۝

رقعہ برائے افزونی شیر
افزونی شیر کے لیے سورۂ حجرات
زعفران سے لکھے اور دھو کر پلائے
اور ایسے ہی سورہ یٰسین۔ **رقعہ**

Marfat.com

الحرز العظیم من فزع الولد

اِذْ قَالَتِ امْرَاَةُ عِمْرَانَ رَبِّ
اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ
مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّكَ اَنْتَ
السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۔ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا
قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَا اُنْثٰی
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ تا بِغَیْرِ
حِسَابٍ بماورد و زعفران در پوست
غزال بنولیسد و بہنگام زن حاملہ
بندد از آفات او و آنچہ در شکم اوست
ایمن باشد و اگر ہمیں آیت کریمہ
را بنولیسد و در گردن فرزند
بہ بندد از آفات حرز عظیم
باشد او را از فزع و نشو
و مبارک شود ۔ رقعہ
معین الحمل قولہ تعالیٰ هُنَالِكَ
دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ قَالَ رَبِّ هَبْ
لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً
اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ فَنَادَتْهُ
الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ
فِي الْمِحْرَابِ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ
بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ
وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ

الحرز العظیم من فزع الولد

اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرَانَ رَبِّ
اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ
مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّكَ اَنْتَ
السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۔ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا
قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَا اُنْثٰی
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ تا بِغَیْرِ
حِسَابٍ ۔ گلاب اور زعفران کے پانی
سے ہرن کی کھال پر لکھے اور حاملہ
کے کولے پر باندھے وہ اور جو کچھ
اس کے پیٹ میں ہو آفات سے
بے خوف رہیں اور اگر اسی آیہ کریمہ
کو لکھ کر لڑکے کے گلے میں باندھے
آفات اور فزع سے اس کی حفاظت
اور برکت سے نشوونما ہو ۔ رقعہ
معین الحمل قولہ تعالیٰ
هُنَالِكَ
دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ قَالَ رَبِّ هَبْ
لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً
اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ فَنَادَتْهُ
الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ
فِي الْمِحْرَابِ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ
بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ
وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ

Marfat.com

الصَّالِحِیْنَ قَالَ رَبِّ اَنّٰی یَکُوْنُ
لِیْ غُلَامٌ وَّقَدْ بَلَغَنِیَ الْکِبَرُ
وَامْرَاَتِیْ عَاقِرٌ قَالَ کَذٰلِکَ
اللّٰہُ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ چوں بنولیسد
بمشک وزعفران وماورد در ظرف
بلوریں یا زجاجی سفید وکاغذ بر
طہارت باشد ومحو نماید بہ آب طاہر
وبنوشاند عورت ومرد ہر دو را کہ ایں
احوط است واگر یکے بنوشد ہم
جائز است سہ روز متوالی پیے در
پیے وبنولیسد وبر بازوئے عورت و
مرد بہ بندد بخیط حریر وزن وقاع (جماع) از
بازو بکشایند وچوں غسل آرند اعادت نمائند
در اول لیل یا ثالث زن حامل شود۔
رقعہ تیسیر الولادت لسنلہ برائے
تیسیر ولادت بنولیسد فاتحہ پس بنولیسد
کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ
لَمْ یَلْبَثُوْا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّھَارٍ
بَلٰغٌ ۚ کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَھَا لَمْ
یَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِیَّةً اَوْ ضُحٰھَا
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ
لِرَبِّھَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ

الصَّالِحِیْنَ قَالَ رَبِّ اَنّٰی یَکُوْنُ
لِیْ غُلَامٌ وَّقَدْ بَلَغَنِیَ الْکِبَرُ
وَامْرَاَتِیْ عَاقِرٌ قَالَ کَذٰلِکَ
اللّٰہُ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ با ومشک
اور زعفران اور گلاب سے بلور یا سفید
کانچ پر لکھے اور پاک پانی سے دھو کر
مرد اور عورت دونوں کو تین دن متواتر
پلائے اس میں زیادہ احتیاط ہے۔ اور
اگر ایک کو پلائے یہ بھی جائز ہے
اور یہی لکھ کر دونوں کے بازو پر حریر کے
تاگے سے باندھے اور جماع کے وقت
کھول دے جب غسل کر چکے پھر باندھ
لے پہلی یا دوسری یا تیسری شب میں
عورت حاملہ ہو جائے گی۔ رقعہ
تیسیر الولادت لسنلہ بچہ آسان
پیدا ہونے کے لیے سورہ فاتحہ لکھ کر یہ
لکھے کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ
لَمْ یَلْبَثُوْا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّھَارٍ
بَلٰغٌ ۚ کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَھَا لَمْ
یَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِیَّةً اَوْ ضُحٰھَا
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ
لِرَبِّھَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ

Marfat.com

مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِیْہَا وَتَخَلَّتْ
لَقَدْ کَانَ فِیْ قَصَصِہِمْ عِبْرَۃٌ
لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ط مَا کَانَ
حَدِیْثًا یُّفْتَرٰی وَلٰکِنْ تَصْدِیْقَ
الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْہِ وَتَفْصِیْلَ
کُلِّ شَیْءٍ وَّہُدًی وَّرَحْمَۃً
لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ط اَللّٰہُمَّ یَا
خَالِقَ النَّفْسِ وَیَا مُخْرِجَ النَّفْسِ
مِنَ النَّفْسِ یَا مُخَلِّصَ النَّفْسِ
مِنَ النَّفْسِ خَلِّصْہَا بِلُطْفِکَ وَ
فَضْلِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ؕ

رقعہ ایضاً ہر زنے راکہ درد زہ گرفتہ باشد بہ بندد بران چپ اما متنجس نشود خلاص شود سریعاً انشاء اللہ تعالیٰ و اگر محو کردہ بخوراند ہمیں خاصیت دارد -

رقعہ ایضاً لنسا برائے تیسیر ولادت اسم یا خشنبود را بقلم جلی نوشتہ مقابل روئے حاملہ دارد شتاب بار نہد و ہمچنیں وفق ثلاثی را بیاویزند بطوریکہ متنجس نشود -

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

رقعہ برکت المتاع و حفظ الحبوب عزیمت است مبارک

مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِیْہَا وَتَخَلَّتْ
لَقَدْ کَانَ فِیْ قَصَصِہِمْ عِبْرَۃٌ
لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ط مَا کَانَ
حَدِیْثًا یُّفْتَرٰی وَلٰکِنْ تَصْدِیْقَ
الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْہِ وَتَفْصِیْلَ
کُلِّ شَیْءٍ وَّہُدًی وَّرَحْمَۃً
لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ط اَللّٰہُمَّ یَا
خَالِقَ النَّفْسِ وَیَا مُخْرِجَ النَّفْسِ
مِنَ النَّفْسِ یَا مُخَلِّصَ النَّفْسِ
مِنَ النَّفْسِ خَلِّصْہَا بِلُطْفِکَ وَ
فَضْلِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ؕ

رقعہ ایضاً اور جس عورت کو درد زہ اٹھ رہا ہو اسکی بائیں ران میں باندھے مگر ناپاک نہ ہونے پائے انشاء اللہ بہت جلد خلاصی ہو اور دھو کر پلانا بھی یہی خاصیت رکھتا ہے ۔

رقعہ ایضاً اسم یا خشنبود جلی قلم سے لکھ کر حاملہ عورت کے سامنے رکھے بچہ باسانی پیدا ہو اور ایسے ہی اس مثلث کو ران میں باندھے مگر ناپاک نہ ہونے دے ۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

رقعہ برکت المتاع و حفظ الحبوب یہ عزیمت ہے مبارک

Marfat.com

چوں بنویسند و در متاع نہند برکت
پیدا شود و در ذخیرہ حبوب بنہند
از آفات موش وغیرہ سالم ماند۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ
بَارِکْ فِیْمَا رَزَقْتَنَا اِنَّ ھٰذَا
لَرِزْقُنَا مَالَہٗ مِنْ نَّفَادٍ وَحَسْبُنَا
اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَالْحَمْدُ
لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ تَبَارَکَ اللّٰہُ
اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ ۝ تَبَارَکَ
الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِہٖ
لِیَکُوْنَ لِلْعَالَمِیْنَ یْرًا ۝
تَبَارَکَ الَّذِیْ اِنْ شَآءَ جَعَلَ
لَکَ خَیْرًا مِّنْ ذٰلِکَ جَنّٰتٍ
تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ وَ
یَجْعَلْ لَّکَ قُصُوْرًا تَبَارَکَ
الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا
وَّجَعَلَ فِیْھَا سِرَاجًا وَّقَمَرًا
مُّنِیْرًا ۝ تَبَارَکَ الَّذِیْ لَہٗ
مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَا بَیْنَھُمَا وَعِنْدَہٗ عِلْمُ
السَّاعَۃِ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ۝

اگر لکھ کر مال میں رکھیں برکت ہو اگر
غلہ
وغیرہ میں رکھیں حشرات الارض سے محفوظ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ
بَارِکْ فِیْمَا رَزَقْتَنَا اِنَّ ھٰذَا
لَرِزْقُنَا مَالَہٗ مِنْ نَّفَادٍ وَحَسْبُنَا
اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَالْحَمْدُ
لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ تَبَارَکَ اللّٰہُ
اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ ۝ تَبَارَکَ
الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِہٖ
لِیَکُوْنَ لِلْعَالَمِیْنَ نَذِیْرًا ۝
تَبَارَکَ الَّذِیْ اِنْ شَآءَ جَعَلَ
لَکَ خَیْرًا مِّنْ ذٰلِکَ جَنّٰتٍ
تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ وَ
یَجْعَلْ لَّکَ قُصُوْرًا تَبَارَکَ
الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا
وَّجَعَلَ فِیْھَا سِرَاجًا وَّقَمَرًا
مُّنِیْرًا ۝ تَبَارَکَ الَّذِیْ لَہٗ
مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَا بَیْنَھُمَا وَعِنْدَہٗ عِلْمُ
السَّاعَۃِ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ۝

Marfat.com

تَبَارَکَ اسْمُ رَبِّکَ ذُو الْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ ۵ تَبَارَکَ الَّذِیْ
بِیَدِهِ الْمُلْکُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ
شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۵ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ
رقعہ حافظ المتاع حروف
مقطعات قرآنی الٓمٓ الٓمٓ الٓمٓصٓ
الٓرٰ الٓرٰ الٓرٰ الٓمٓرٰ الٓرٰ
کٓھٰیٰعٓصٓ طٰہٰ طٰسٓمٓ طٰسٓمٓ
طٰسٓ الٓمٓ الٓمٓ الٓمٓ الٓمٓ یٰسٓ صٓ
حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمٓ حٰمٓ
حٰمٓ حٰمٓ قٓ نٓ کلمات سی اند
بقولے کہ حٰمٓ عٓسٓقٓ دو کلمہ باشند
وبست و نہ کلمہ اند بقولے کہ حٰمٓ
عٓسٓقٓ یک کلمہ باشد و حروف آن
بالاتفاق ہشتاد و ہشت است چوں
بنویسد و در متاع نہند از آفات
ایمن باشد۔ رقعہ ایضاً حروف
خواتیم ا۔ د۔ و۔ ل۔ ر۔ ذ۔ ہ چوں
چہاردہم ماہ بنویسند و در متاع نہند
از کرم و سوس و آفات دیگر
سالم باشد۔ رقعہ ایضاً و
حافظ السفینہ عن الغرق

تَبَارَکَ اسْمُ رَبِّکَ ذُو الْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ ۵ تَبَارَکَ الَّذِیْ
بِیَدِهِ الْمُلْکُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ
شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۵ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ
رقعہ حافظ المتاع حروف
مقطعات قرآنی الٓمٓ الٓمٓ الٓمٓصٓ
الٓرٰ الٓرٰ الٓرٰ الٓرٰ الٓرٰ
کٓھٰیٰعٓصٓ طٰہٰ طٰسٓمٓ طٰسٓمٓ
طٰسٓ الٓمٓ الٓمٓ الٓمٓ الٓمٓ یٰسٓ صٓ
حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمٓ حٰمٓ
حٰمٓ حٰمٓ قٓ نٓ اگر حٰمٓ عٓسٓقٓ
دو کلمے سمجھے جائیں تو انتیس ہوتے
ہیں اور جو ایک شمار کیا جائے تو انتیس
اور ان کے حروف بالاتفاق اٹھاسی
ہیں اگر لکھ کر مال میں رکھے جائیں
آفات سے مامون رہے۔ رقعہ
ایضاً چاند کی چودھویں تاریخ
حروف خواتیم ا۔ د۔ و۔ ل۔ ر۔ ذ۔ ہ
لکھے اور اسباب وغیرہ میں رکھے
تو آفتوں سے بچے اور سوس اور کرم اور
اور آفات سے بچے۔ رقعہ ایضاً و
حافظ السفینہ عن الغرق

Marfat.com

حروف نورانیہ وعالیات نیز گویند
ل - ہ - ی - ع - ص - ط - س
برمال ومتاع بنویسد مامون باشد وچوں
وقت سوارشدن برکشتی بگوید از
غرق شدن مصئون ماند وچوں بحر
درجوش زند وموجہا بسیار زند و
طوفان شود بنویسند ودربحر اندازند
ساکن شود وچوں جمع کنی اسمے از
اسمائے الٰہی کہ مرکب از حروف
نورانیہ باشد ودروحروف
ظلمانی کہ ماتقی ازینہا است نباشد
آں اسم اعظم است
چوں اسم جلالہ باوضم
نمایند ہرچہ خواہی
ازاکوان درتصرف نمائی

رقعہ جلیلہ شعر

ثَلَاثُ عِصِیٍّ صُفِّفَتْ بَعْدَ
خَاتِمٍ ؛ عَلٰی رَأسِهَا مِثْلُ
السِّنَانِ الْمُقَوَّمِ ؛ وَ مِیْمٌ
طُمَیْسٌ اَبْتَرُ ثُمَّ سُلَّمٌ
اِلٰی کُلِّ مَامُوْلٍ وَلَیْسَ بِسُلَّمٍ ؛
فَارْبَعْ مِثْلُ الْاَنَامِلِ صُفِّفَتْ ؛
یُشِیْرُ اِلَی الْخَیْرَاتِ مِنْ غَیْرِ

حروف نورانیہ جن کو عالیات بھی کہتے ہیں
ل۔ ہ۔ ی۔ ع۔ ص۔ ط۔ س
اگر مال ومتاع پر لکھ دیں محفوظ رہے
اور جو کشتی کی سواری کے وقت پڑھیں
ڈوبنے سے بچیں اور جو دریا میں طغیانی
اور موجوں کا تلاطم اور طوفان ہو
تو ان کو لکھ کر دریا میں ڈال دیں دریا
تھم جائے اور نجات ملے اور جو ایسا
اسم اسمائے الٰہی سے جمع کرے کہ وہ
حروف نورانیہ سے مرکب ہو
اور حروف ظلمانی سے (جو سوائے
حروف مذکورہ بالا کے ہیں یعنی حروف
تہجی میں) خالی ہو وہ اسم اعظم ہے اگر
اسم جلالہ اس میں ملالیں تو اس کے
ذریعے موجودات میں تصرف ہو سکتا ہے

رقعہ جلیلہ ترجمہ اشعار

اید شکل خاتم تین خطوط بشکل عصا
ہیں جن پر مثل سنان نیزہ کھنچی ہوئی
ہے اور میم بچ دکور (یعنی جس کا سر بند ہو)
پھر بصورت نردبان ہے جو ہر مقصد کا
زینہ ہے اور دراصل وہ نرد بان
نہیں ہے پھر چار شکل برابر مثل انگلیوں
کے ہیں جو بغیر بند دست جملہ خیرات

Marfat.com

مُعْتَصِمٍ ؛ وَهَاءٌ شَفِيقٌ ثُمَّ
وَاوٌ مُنْكَسٌ ؛ كَانْبُوبِ حَجَّامٍ وَ
لَيْسَ بِمُحْجَمٍ ؛ فَيَا حَامِلَ الْاِسْمِ
الَّذِي لَيْسَ مِثْلَهُ ؛ تَوَقَّ بِهِ
كُلَّ الْمَكَارِهِ تَسْلَمِ ؛ فَذَالِكَ
اِسْمُ اللهِ جَلَّ جَلَالُهُ ؛ اِلٰى
كُلِّ مَخْلُوقٍ فَصِيحٍ وَّ اَعْجَمٍ ؛ جامع

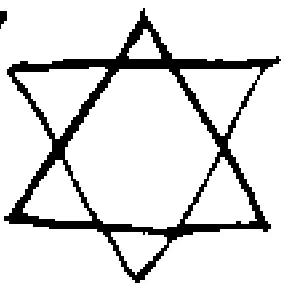 آ ا ے □ ااا ه و

ایں رسالہ در نسخے
قدیم دید سلم چنیں نوشتہ

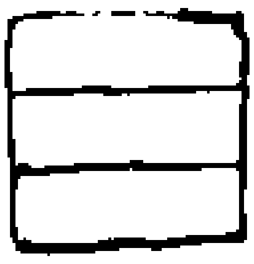

بود و واو منکوس
مجوف بود و صورت خاتم
ایں بود ۵۔ رباعی صفرے

سہ الف کشیدہ بر مدے برسر ؛
میمے کج دکور و زدو بانے دربر ؛
پس چار الف وہاؤ واوے معکوس ؛
ایں است بقیں نام خدائے اکبر ؛

رقعہ مورث الخیرات والبرکت

قولہ تعالیٰ۔ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ایں الفاظ در وقت نیک
ووضو کامل بحضور قلب در
مربع کردہ کنند و برخود
دارند از خیر و برکات چیزے

کی طرف مشیر ہیں اور ہائے مشفوق
ہے یعنی دو چشمی اور واو معکوس مثل
آلہ حجام کے حالانکہ وہ آلہ حجامت نہیں
ہے ؛ پس اسے حامل اسم کہ جس کا مثل
نہیں ہے اسی سے کل مکارہ و
مصائب سے حفظ و سلامتی ہے پس یہی اسم اللہ
جل جلالہ کا ہے ہر بافصیح و غیر فصیح کے ۔ مؤلف

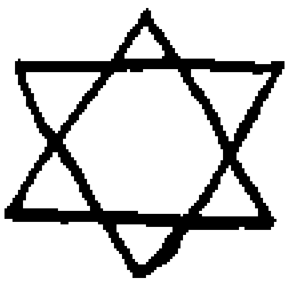 آ ا ے □ ااا ه و

رسالہ ہذا کے ایک نسخہ
قدیم میں دیکھا کہ صورت سلم

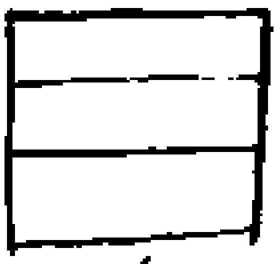

کی اسطرح لکھی تھی اور
واو منکوس کا سر خالی تھا اور انگوٹھی
کی شکل یہ تھی ۵۔ رباعی صفرے

سہ الف کشیدہ و مدے برسر ؛
میمے کج دکور و زدو بانے دربر ؛
پس چار الف وہاؤ واوے معکوس ؛
ایں است یقیں نام خدائے اکبر ؛

رقعہ مورث الخیرات والبرکت

قولہ تعالیٰ۔ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ان الفاظ کو اچھے وقت
بحالت وضوئے کامل بحضور قلب
ایک مربع نقش میں کسر کرکے پر کریں
اور اپنے پاس رکھیں ایسا ہی خیر و برکت

Marfat.com

بہ بیند کہ شرح آں نتواں کرد
و اصل در تکسیر وجود جمع مکسر
کہ در ہر ضلع است و در قطر نیز
و سر در ہمیں است۔ بدانکہ
تکسیر بر سہ طریق است یکے آنکہ کسر
کلمات کنند دوم آنکہ بجائے کلمات
اعداد نگارند سوم کہ حروف مبانی کنند مثلاً

دور اول

والارض	السموٰت	نور	الله
الله	نور	السموٰت	والارض
السموٰت	الارض	الله	نور
نور	الله	والارض	السموٰت

دور ثانی

۱۰۳۸	۵۳۸	۲۵۶	۶۶
۶۶	۲۵۶	۵۳۸	۱۰۳۸
۵۳۸	۱۰۳۸	۶۶	۲۵۶
۲۵۶	۶۶	۱۰۳۸	۵۳۸

در سوم[1] تکسیر حروف کنند
در سطر اول تا آخر و عمل
بداں تمام شود۔ بیان قواعد
تکسیر و طریق تکسیر آنست کہ در
سطر اول بتکسیر حروف بنویسند و در
سطر ثانی ابتداء بآخر اول نمایند و جنب

دیکھیں کہ جس کا بیان ممکن نہیں اور
اصل تکسیر میں مکسر کے ہر جز کا ایک
ضلع اور طرف موجود ہوتا ہے اور قطر
میں بھی اور یہ ایک سر ہے۔ واضح
ہو کہ تکسیر تین طرح پر ہے اول کلمات
کی تکسیر کریں دوئم بجائے کلمات اعداد
لکھیں سوم کہ حروف مبانی کی کریں مثلاً

دور اول

والارض	السموٰت	نور	الله
الله	نور	السموٰت	والارض
السموٰت	الارض	الله	نور
نور	الله	والارض	السموٰت

دور ثانی

۱۰۳۸	۵۳۸	۲۵۶	۶۶
۶۶	۲۵۶	۵۳۸	۱۰۳۸
۵۳۸	۱۰۳۸	۶۶	۲۵۶
۲۵۶	۶۶	۱۰۳۸	۵۳۸

تیسرے تیسرے حروف کرتے ہیں اور سطر
اول میں آخر تک حروف لکھتے ہیں اور
اسی پر عمل تمام ہو جاتا ہے۔ بیان
قواعد تکسیر اس کا طریقہ یہ ہے
کہ اول سطر میں حروف تکسیر لکھیں
اور دوسری سطر کی ابتدا اول سطر

[1] و اما علیٰ ورقۃ الثالثۃ ان نضع وفق تسعۃ عشر فی تسعۃ عشر
لعدد حروف الکلمات وھی تسعۃ عشر حرفا فان السموات
فیھما الالف بعد المیم وان کتبت بغیر فی رسم لہ ضعف۔ ما نقلہ الفوائد۔

Marfat.com

اداول سطر اول جنب و آنچہ متصل
بآخر بود باز جنب او آنچہ متصل
اول اول بود باز جنب اور ردیف
ردیف آخر باز ردیف ردیف
اول باز ردیف ردیف ردیف
آخر باز ردیف ردیف
ردیف اول وقس علےٰ ذالک
تا منتہی شوند سطور بسطرے کہ عین
اول باشند پس تمام شد آنچہ
برابراست کہ در سطر اول
یک اسم باشد یا دو یا سہ
یا آیت یا زیادہ وایں معمول
است در جفر و جافیہ و علمائے
تکسیر ہمیں طور عمل دارند۔ اما
تکسیر را نوعے دیگر ہم ہست کہ
متقدمین بر آں عمل کردہ اند وآں
اینکہ در سطر اول اسم مکسر نویسند
و در سطر ثانی اول سطر اول
و در جنب او آخر سطر اول پس
مایلی اول پس مایلی آخر
پس ردیف مایلی اول پس
ردیف مایلی آخر ہمچنیں
وہمچنیں تا سطر تمام شود

کے آخر حرف سے کریں اور اس کے۔
برابر میں سطر اول کا اول حرف اور
اس کے برابر آخر حرف کا ماقبل اس
کے برابر اول حرف کے برابر کا ماقبل
لکھیں پھر تیسری سطر میں اول آخر کی
طرف سے تیسرا حرف لکھیں اسکے برابر
اول کی طرف سے تیسرا اس کے برابر آخر کی
طرف سے چوتھا اسکے برابر اول کیطرف سے چوتھا
علیٰ ہٰذالقیاس یہاں تک اول سطر کے موافق
سطر آجائے تو عمل تمام ہو جائے گا
برابر ہے کہ اول سطر میں ایک اسم
ہو یا دو تین یا آیت زیادہ اور یہی
معمول ہے جفر و جافیہ میں اور علمائے
تکسیر کا یہی معمول تھا اور تکسیر کا ایک
دوسرا طریقہ بھی ہے جس پر متقدمین
نے عمل کیا ہے وہ یہ کہ سطر اول میں
اسم مکسر لکھتے ہیں اور دوسری سطر
میں پہلی سطر کا پہلا حرف اور اس کے
برابر پہلی سطر کا سب سے پچھلا۔ پھر جو
اول حرف کے قریب ہو پھر جو آخر
حرف کے قریب ہو پھر اول کی طرف
سے تیسرا پھر آخر کی طرف سے تیسرا
اسی طرح جب تک تمام ہو پھر تیسری

Marfat.com

باز سطر سوم شروع کنند
اول سطر دوئم در اول این
بنویسند باز آخر سطر دوم در جنب
اول وَهٰکَذَا اِلیٰ اَنْ تَحْصُلَ
السَّطْرُ الْاَوَّلِ بِلَا تَفَاوُتٍ وَ
برائے مثال ہر دو قاعدہ این مثال نوشتہ آمد

سطر شروع کرے پہلی سطر میں سطر
دوم کا اول حرف لکھے پھر آخر اسی
طرح جب تک سطر اول کے
موافق ہو۔ اور دونوں قاعدوں
کی مثال کے لیے یہ مثال
لکھی جاتی ہے۔

مثال اول

د	م	ح	م
ح	م	م	د
م	م	د	ح
د	م	ح	م

مثال ثانی

د	م	ح	م
م	ح	د	م
ح	د	م	م
د	م	ح	م

مثال اول

د	م	ح	م
ح	م	م	د
م	م	د	ح
د	م	ح	م

مثال ثانی

د	م	ح	م
م	ح	د	م
ح	د	م	م
د	م	ح	م

واز اسرار بدیعہ در کتابت کلمات
این است کہ حروف را ظاہر نویسند
درست و مطموس و نادرست عمل را
نقصان می آرد۔ رقعہ ایضاً قولہ تعالیٰ
فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ
وَّاَنْۢبَتَهَا الآیۃ کسیکہ کسر
کند کلماتش در شکل شانزدہ
دباخود دارد اثر عظیم بیند در

اور اسرار بدیعہ سے کتابت ان کلمات
میں یہ ہے کہ کل حروف ظاہر درست اور
کشادہ لکھے جائیں کیونکہ مشکوک عمل کو
ناقص کرتے ہیں۔ رقعہ ایضاً قولہ تعالیٰ
فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ
وَّاَنْۢبَتَهَا الآیۃ جو کوئی اس
آیت کو سولہ خانوں میں تکسیر کرکے
پر کرے اور اپنے پاس رکھے قبولیت

Marfat.com

قبول وجاہت و سلامت
از ہر بدی حتی کہ اگر حامل آں
در معرکہ جنگ رود سلاح
در وے عمل نہ کند و مناط شان
کلی در صدق ایں کار ہا در
صدق نیت و عمل بتقوے
است نہ بہوائے نفس و
صورت تکسیر ایں است
فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ
وَاَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَّكَفَّلَهَا
زَكَرِيَّا كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا
زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ
عِنْدَهَا رِزْقًا قَالَ يٰمَرْيَمُ
اَنّٰى لَكِ هٰذَا قَالَتْ هُوَ
مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ
مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

اور حصول مرتبہ میں اثر عظیم دیکھے
اور ہر بدی سے بچے یہاں تک کہ اگر
اس کا حامل معرکہ جنگ میں جائے
ہتھیار اس کے بدن پر اثر نہ کرے
اور بنائے کاران کاموں کے سچے
ہونے میں صدق نیت ہے اور
عمل ساتھ تقویٰ کے ہے نہ ہوائے
نفس سے صورت تکسیر یہ ہے
فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ
وَاَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَّكَفَّلَهَا
زَكَرِيَّا كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا
زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ
عِنْدَهَا رِزْقًا قَالَ يٰمَرْيَمُ
اَنّٰى لَكِ هٰذَا قَالَتْ هُوَ
مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ
مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

(اس تکسیر کا نقش اصل اور ترجمہ دونوں میں مشترک اگلے صفحہ پر ہے)

رقعہ بخار کا طلسم حافظ ابن حاتم رازی
گفت در مسجد ابو الیمان کہ شیخ
حجازیست داخل شدم پس مرا
تب گرفت پس از خانہ خود ابو الیمان
بمسجد آمد و گفت چہ حال است گفتم

رقعہ بخار کا طلسم حافظ ابن حاتم رازی
کہتے تھے کہ میں مسجد ابو الیمان
میں کہ شیخ حجازی ہے داخل ہوا
مجھ کو بخار آگیا ابو الیمان گھر سے مسجد
بمسجد آمد و گفت چہ حال است گفتم

Marfat.com

عنوو	وجد	ابجد	ازکیب	علیو	احف	کلب	ازکیب	وکفو	لن	بنن	نعوف	لی	نقون	رعف	ققوف
رزق	عنوو	وجد	ابجد	ازکیب	علیو	احف	کلب	ازکیب	وکفو	لن	بنن	نعوف	لی	نقون	رعف
قال	رزق	عنوو	وجد	ابجد	ازکیب	علیو	احف	کلب	ازکیب	وکفو	لن	بنن	نعوف	لی	نقون
عجیم	قال	رزق	عنوو	وجد	ابجد	ازکیب	علیو	احف	کلب	ازکیب	وکفو	لن	بنن	نعوف	لی
قوت	عجیم	قال	رزق	عنوو	وجد	ابجد	ازکیب	علیو	احف	کلب	ازکیب	وکفو	لن	بنن	نعوف
الت	قوت	عجیم	قال	رزق	عنوو	وجد	ابجد	ازکیب	علیو	احف	کلب	ازکیب	وکفو	لن	بنن
هدی	الت	قوت	عجیم	قال	رزق	عنوو	وجد	ابجد	ازکیب	علیو	احف	کلب	ازکیب	وکفو	لن
قات	هدی	الت	قوت	عجیم	قال	رزق	عنوو	وجد	ابجد	ازکیب	علیو	احف	کلب	ازکیب	وکفو
هو	قات	هدی	الت	قوت	عجیم	قال	رزق	عنوو	وجد	ابجد	ازکیب	علیو	احف	کلب	ازکیب
من	هو	قات	هدی	الت	قوت	عجیم	قال	رزق	عنوو	وجد	ابجد	ازکیب	علیو	احف	کلب
عنبر	من	هو	قات	هدی	الت	قوت	عجیم	قال	رزق	عنوو	وجد	ابجد	ازکیب	علیو	احف
آن	عنبر	من	هو	قات	هدی	الت	قوت	عجیم	قال	رزق	عنوو	وجد	ابجد	ازکیب	علیو
آنه	آن	عنبر	من	هو	قات	هدی	الت	قوت	عجیم	قال	رزق	عنوو	وجد	ابجد	ازکیب
بروق	آنه	آن	عنبر	من	هو	قات	هدی	الت	قوت	عجیم	قال	رزق	عنوو	وجد	ابجد
بجیلم	بروق	آنه	آن	عنبر	من	هو	قات	هدی	الت	قوت	عجیم	قال	رزق	عنوو	وجد
بجبرا	بجیلم	بروق	آنه	آن	عنبر	من	هو	قات	هدی	الت	قوت	عجیم	قال	رزق	عنوو

مرا حمی فرا گرفتہ گفت چرا طلسم سے
نمی کنی گفتم چیست پس ایں طلسم
نوشت وگفت در زیر سر بدار
پس نہادم حمی زائل شد آں
را برکشادم ایں مثال مکتوب بود
پس ابوالیمان گفت یاد دارد

مجھے بخار آگیا کہا بخار کا طلسم کیوں
نہیں کرتا میں نے کہا وہ کیا ہے اس
نے یہ طلسم لکھ کر مجھے دیا اور کہا سر کے
نیچے رکھ چنانچہ میں نے رکھا بخار جاتا
رہا پھر طلسم کو میں نے کھولا تو یہ صورت
لکھی تھی ابوالیمان نے کہا اس کو یاد

Marfat.com

وبسر و مال برسان . اینست

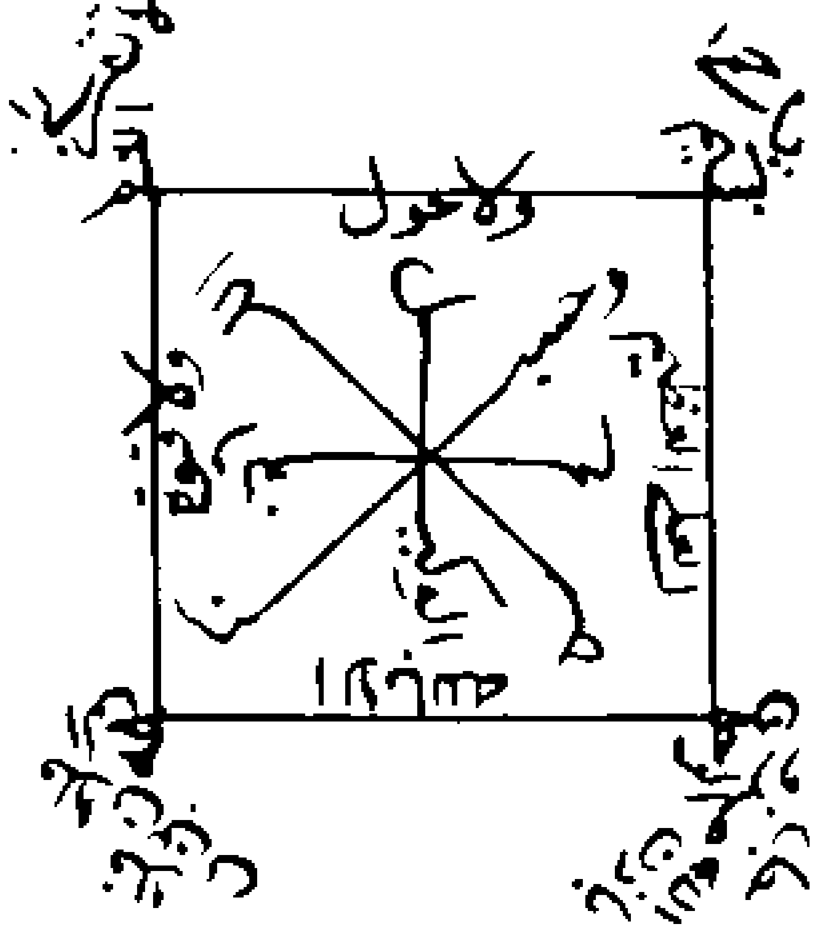

رقعہ برائے حمل زن در کتاب
مستوجب الحامد نوشتہ کہ اگر کسے
مزوجات وفق ثلاثی را یعنے در دائرہ
ثلاثی کہ زوج باشند آں بنویسد
وآں چہار عدد اند دو وچار و شش
وہشت در جاہائے او نوشتہ
زیر زبان نگاہ دارد و مجامعت
کند زن باردار شود و گفت کہ صحیح و
مجرب است مزوجات وفق ثلاثی ایں است

۴		۲
۸		۶

رقعہ حفظ از نظر بد

چوں در اہل و مال
چیزے خوش آید شتاب گوید
مَاشَآءَ اللّٰہُ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ
اِلَّا بِاللّٰہِ از چشم زخم وآفت
در امان باشد. رقعہ الحافظ

رکھ اور لوگوں کو سکھا طلسم مذکور یہ ہے

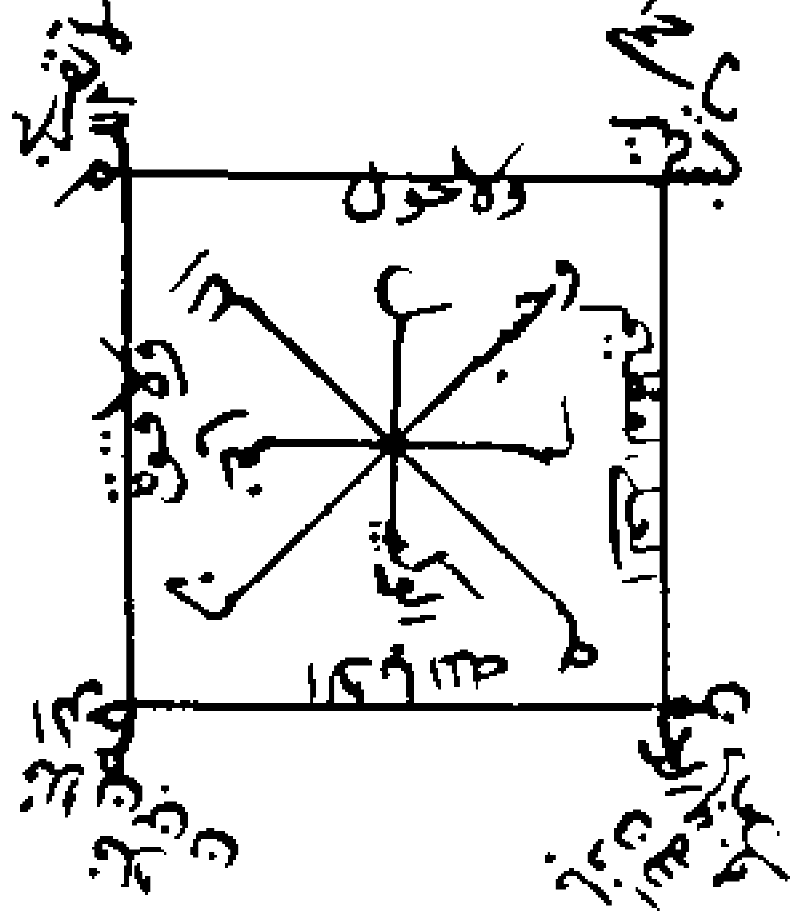

رقعہ برائے حمل زن کتاب مستوجب
الحامد میں لکھا ہے کہ جو کوئی مزوجات
وفق ثلاثی کو (یعنی دائرہ میں جو عدد
زوج ہوں) لکھے اور وہ چار
عدد ہیں. دو. چار - چھ. آٹھ اپنے
مرتبوں میں لکھ زبان کے نیچے رکھ لے
اور عورت سے ہم بستر ہو تو عورت
حاملہ ہوگی اور لکھا ہے کہ صحیح اور
مجرب ہے مزوجات وفق ثلاثی یہ ہے.

۴		۲
۸		۶

رقعہ حفظ از نظر بد

اگر اپنے اہل ومال
سے کوئی چیز اچھی معلوم ہو تو جلدی
سے مَاشَآءَ اللّٰہُ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ
اِلَّا بِاللّٰہِ کہے تو نظر بد سے
محفوظ رہے گا. رقعہ الحافظ

Marfat.com

من المزلة القدم کسے راکہ پائے از جائے رفت علی الفور کسے را دوست وارد یاد کند از آفت در اماں باشد عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما را پائے لغزید گفت یا محمدؐ از آفت محفوظ ماند۔ رقعہ الناصر علی الاعداء اگر در معرکہ جنگ حاضر شود بخواند سورۃ زلزال را و دو دست خود بر زمین زند و خاکے بجانب خصم بیند از دو سر خود را از دست خود مسح کند پس بخواند وَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَا تَخَافُ دَرَكًا وَلَا تَخْشَى وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۝ غالب آید بر دشمن فیروزی نصیب شود و ایں اسرار یست کہ باز باید داشت۔ رقعہ تسکین آتش زدگی اصلاً اصحاب کہف نوشتہ در حریق بیندازد سرد شود بحکم خدائے تعالیٰ

من المزلة القدم جس کسی کا پاؤں کسی جگہ سے پھسلے فی الفور لے دوست کو جس سے الفت رکھتا ہے یاد کرے تو اماں میں رہے گا جیسے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا پاؤں پھسلا تو انہوں نے یا محمد کہا گرنے سے محفوظ رہے۔ رقعہ الناصر علی الاعداء اگر معرکہ جنگ میں پہنچ کر سورۃ اذا زلزلت پڑھ کر دونوں ہاتھ اپنے زمین پر مارے اور تھوڑی سی خاک اٹھا کر دشمن کی طرف پھینکے پھر اپنے سر پر ہاتھ پھیر لے پھر یہ آیت پڑھے وَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَا تَخَافُ دَرَكًا وَلَا تَخْشَى وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۝ دشمن پر غالب اور فتحیاب ہو یہ عمل اسرار الٰہی میں سے ہے اور یاد رکھنے کے قابل ہے۔ رقعہ تسکین آتش زدگی اصحاب کہف کے نام لکھ کر اگر جلتی ہوئی آگ میں ڈالیں سرد بحکم خدائے تعالیٰ

Marfat.com

والیضاً چوں حریق بلند شود
تکبیر بلند بگوید کہ تکبیر حریق را
بنشاند۔ بِسْمِلْنَا مَکْسَلْمِینَا
کَشْفُوْ طَطْ تَبِیُوْنَسْ اَذْرُ فَطْیُوْنَسْ
کَشَا فَطْیُوْنَسْ یُوَانَسْ بُوْشَسْ
وَاسْمُ کَلْبِھِمْ قِطْمِیْرُ واگر ایں
اسمائے شریف را نوشتہ بر در خانہ
بچسپاند از شر جن و پری اماں باشد
کذا سمع۔ رقعہ برائے
آشوب چشم برائے دفع رمد چشم
بنویسد و بیاویزد۔ شعر اِذَا مَا
مُقْلَتِیْ رَمَدَتْ فَکُحْلِیْ: تُرَابٌ
مَسَّ نَعْلَ اَبِیْ تُرَابٍ : ھُوَ
الْبَکَّاءُ فِی الْمِحْرَابِ لَیْلًا : ھُوَ
الضَّحَّاکُ فِیْ یَوْمِ الضِّرَابِ:
والیضاً بمشک و زعفران آیہ
اِذْھَبُوْا بِقَمِیْصِیْ ھٰذَا فَاَلْقُوْہُ
عَلٰی وَجْہِ اَبِیْ یَاْتِ بَصِیْرًا
وقولہ تعالیٰ فَکَشَفْنَا عَنْکَ
غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ
حَدِیْدٌ بنویسد و باخود دارد و
اگر محو کردہ خوردہ باشد ہم خوبست۔ رقعہ
نود و نہ نام قرآنی نود و نہ نام

اور اسی طرح جب آگ لگ کر بلند
ہو زور سے تکبیر کہے کیونکہ تکبیر آگ
کو بجھاتی ہے۔ بِسْمِلْنَا مَکْسَلْمِینَا
کَشْفُوْ طَطْ تَبِیُوْنَسْ اَذْرُ فَطْیُوْنَسْ
کَشَا فَطْیُوْنَسْ یُوَانَسْ بُوْشَسْ
وَاسْمُ کَلْبِھِمْ قِطْمِیْرُ اگر ان اسمائے
شریفہ کو لکھ کر دروازہ پر چسپاں کرے
جن اور پری کے شر سے محفوظ ہو۔
اسی طرح سننے میں آیا ہے۔ رقعہ برائے
آشوب چشم آشوب چشم کے دفعیہ
کے لیے لکھ کر باندھے۔ شعر اِذَا مَا
مُقْلَتِیْ رَمَدَتْ فَکُحْلِیْ: تُرَابٌ
مَسَّ نَعْلَ اَبِیْ تُرَابٍ : ھُوَ
الْبَکَّاءُ فِی الْمِحْرَابِ لَیْلًا : ھُوَ
الضَّحَّاکُ فِیْ یَوْمِ الضِّرَابِ:
اور اسی طرح اگر مشک و زعفران سے
یہ آیت اِذْھَبُوْا بِقَمِیْصِیْ ھٰذَا فَاَلْقُوْہُ
عَلٰی وَجْہِ اَبِیْ یَاْتِ بَصِیْرًا
وقولہ تعالیٰ فَکَشَفْنَا عَنْکَ
غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ
حَدِیْدٌ لکھ کر اپنے پاس رکھے
یا دھو کر پیئے تو بھی خوب ہے۔ رقعہ
نود و نہ نام قرآنی یہ ننانویں نام

Marfat.com

است سوائے آں نود و نہ نام کہ در
حدیث آمدہ مَنْ اَحْصٰہَا دَخَلَ
الْجَنَّۃَ اگر کسے بہ آں دعا کند
البتہ اجابت شود چوں خواہد کہ دعا
کند روز خمیس روزہ دارد در شب
آدینہ قریب سحر دعا کند فَوَاللّٰہِ
لَا یَدْعُوْا بِھَا عَبْدٌ مُّؤْمِنٌ
بِالْخُضُوْعِ وَالْخُشُوْعِ اِلَّا اَجَابَہٗ
تَعَالٰی حَتّٰی لَوْ سَاَلَ
اَنْ یَّمْشِیَ عَلَی الْمَآءِ اَوْ مَتْنِ
الرِّیْحِ پنج اسم در فاتحہ است
یَا اَللّٰہُ یَا رَبُّ یَا رَحْمٰنُ
یَا رَحِیْمُ یَا مَالِکُ وبست و سہ اسم
در سورہ بقرہ است یَا مُحِیْطُ
یَا قَدِیْرُ یَا عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ یَا
تَوَّابُ یَا بَصِیْرُ یَا وَاسِعُ یَا
سَمِیْعُ یَا بَدِیْعُ یَا کَافِیْ یَا رَءُوْفُ
یَا شَکُوْرُ یَا وَاحِدُ یَا غَفُوْرُ
یَا حَلِیْمُ یَا قَابِضُ یَا بَاسِطُ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا عَظِیْمُ یَا
وَلِیُّ یَا غَنِیُّ وچہار اسم در آل
عمران است یَا قَآئِمُ یَا وَھَّابُ

ان ننانویں ناموں کے سوا ہیں جن کے لیے
حدیث میں آیا ہے مَنْ اَحْصٰہَا دَخَلَ[له]
الْجَنَّۃَ کوئی شخص ان کے
ذریعے سے دعا کرے قبول ہو جب دعا
کرنی چاہے تو جمعرات کو روزہ رکھے اور
جمعہ کی شب کو قریب سحر کے دعا کرے
قسم ہے اللہ کی کوئی بندہ مومن ان اسما
کے ذریعے سے دعا نہیں کرتا بشرط
خضوع و خشوع کے اگر اللہ تعالیٰ اس کو
قبول کرتا ہے اگرچہ پانی پر چلنا یا ہوا پر
اڑنا چاہے منجملہ ان کے پانچ اسم سورہ
فاتحہ میں ہیں یَا اَللّٰہُ یَا رَبُّ یَا رَحْمٰنُ
یَا رَحِیْمُ یَا مَالِکُ اور تئیس اسم
سورہ بقرہ میں یَا مُحِیْطُ یَا قَدِیْرُ
یَا عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ یَا
تَوَّابُ یَا بَصِیْرُ یَا وَاسِعُ یَا
سَمِیْعُ یَا بَدِیْعُ یَا کَافِیْ یَا رَءُوْفُ
یَا شَکُوْرُ یَا وَاحِدُ یَا غَفُوْرُ
یَا حَلِیْمُ یَا قَابِضُ یَا بَاسِطُ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا عَظِیْمُ یَا
وَلِیُّ یَا غَنِیُّ اور چار اسم آل
عمران میں یَا قَآئِمُ یَا وَھَّابُ

له (ترجمہ) جو کوئی ان کو یاد کرے جنت میں داخل ہو۔

Marfat.com

یَاسَرِیْعُ یَاخَبِیْرُ وشش اسم
در سورۂ نساء است یَارَقِیْبُ یَا
حَسِیْبُ یَاشَہِیْدُ یَاغَفُوْرُ
یَامُقِیْتُ یَاوَکِیْلُ وچہار اسم
در انعام است یَافَاطِرُ یَا
قَاہِرُ یَاقَادِرُ یَالَطِیْفُ ودو
اسم در اعراف است یَامُحْیِیُ
یَامُمِیْتُ ودو اسم در انفال است
یَانِعْمَ الْمَوْلٰی یَانِعْمَ النَّصِیْرُ
وہفت اسم در ہود است یَا
حَفِیْظُ یَاقَرِیْبُ یَامُجِیْبُ یَا
حَمِیْدُ یَافَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ یَا
وَدُوْدُ ودو اسم در رعد است
یَاکَبِیْرُ یَامُتَعَالُ ویک اسم در
ابراہیم است یَامَنَّانُ ویک اسم
در حجر است یَاخَلَّاقُ ودو اسم در
مریم است یَاصَادِقُ یَاوَارِثُ
ویک اسم در حج است یَابَاعِثُ
ویک اسم در مومنون است یَاکَرِیْمُ
وسہ اسم در نور است یَاحَقُّ یَا
مُبِیْنُ یَانُوْرُ ویک اسم در فرقان
است یَاہَادِیُ ویک اسم در صبا
است یَافَتَّاحُ وچہار اسم در مومن

یَاسَرِیْعُ یَاخَبِیْرُ اور چھ اسم
سورہ نساء میں ہیں یَارَقِیْبُ یَا
حَسِیْبُ یَاشَہِیْدُ یَاغَفُوْرُ
یَامُقِیْتُ یَاوَکِیْلُ اور چار اسم
سورہ انعام میں یَافَاطِرُ یَا
قَاہِرُ یَاقَادِرُ یَالَطِیْفُ اور دو
اسم سورۂ اعراف میں یَامُحْیِیُ
یَامُمِیْتُ اور دو اسم سورۂ انفال میں
یَانِعْمَ الْمَوْلٰی یَانِعْمَ النَّصِیْرُ
اور سات اسم سورۂ ہود میں یَا
حَفِیْظُ یَاقَرِیْبُ یَامُجِیْبُ یَا
حَمِیْدُ یَافَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ یَا
وَدُوْدُ اور دو اسم رعد میں یَا
کَبِیْرُ یَامُتَعَالُ اور ایک اسم
ابراہیم میں یَامَنَّانُ اور ایک اسم
سورۂ حجر میں یَاخَلَّاقُ اور دو اسم
سورۂ مریم میں یَاصَادِقُ یَاوَارِثُ
اور ایک اسم سورۂ حج میں یَابَاعِثُ
اور ایک اسم سورہ مومنون میں یَاکَرِیْمُ
اور تین اسم سورۂ نور میں یَاحَقُّ یَامُبِیْنُ
یَانُوْرُ اور ایک اسم فرقان
میں یَاہَادِیُ اور ایک اسم سبا
میں یَافَتَّاحُ اور چار اسم سورہ مومن

Marfat.com

است یا غفارُ یا قابلَ التَّوبِ
یا شدیدَ العقابِ یا ذا الطَّولِ
وسہ اسم در ذاریات است یا رزّاقُ
یا ذا القوّۃِ یا متینُ ویک اسم
در طور است یا برُّ ودو اسم در قمر
است یا ملیکُ یا مقتدرُ وسہ
اسم در رحمان است یا ربَّ المشرقینِ
یا ربَّ المغربینِ یا ذا الجلالِ
والاکرامِ وچہار اسم در حدید است
یا اوّلُ یا آخرُ یا ظاہرُ یا باطنُ
ویازدہ اسم در حشر است یا مالکُ
یا قدّوسُ یا سلامُ یا مؤمنُ
یا مہیمنُ یا عزیزُ یا جبّارُ
یا متکبّرُ یا خالقُ یا بارئُ
یا مصوّرُ ویک اسم در سورہ جمعہ است
یا خیرَ الرّازقینَ ویک اسم در
سورہ تغابن است یا عالمَ الغیبِ
والشّہادۃِ ویک در تین است
یا احکمَ الحاکمینَ ودو اسم در بروج
است یا مبدئُ یا معیدُ ودو
اسم در اخلاص است یا احدُ یا صمدُ

رقعہ برائے حفاظت

بعد نماز جمعہ کسے کہ بخواند تکلم نکردہ

میں یا غفارُ یا قابلَ التَّوبِ
یا شدیدَ العقابِ یا ذا الطَّولِ
اور تین اسم ذاریات میں یا رزّاقُ
یا ذا القوّۃِ یا متینُ اور ایک اسم
طور میں یا برُّ اور دو اسم قمر
میں یا ملیکُ یا مقتدرُ اور
تین اسم رحمان میں یا ربَّ المشرقینِ
یا ربَّ المغربینِ یا ذا الجلالِ
والاکرامِ اور چار اسم حدید میں
یا اوّلُ یا آخرُ یا ظاہرُ یا باطنُ
اور گیارہ اسم حشر میں یا مالکُ
یا قدّوسُ یا سلامُ یا مؤمنُ
یا مہیمنُ یا عزیزُ یا جبّارُ
یا متکبّرُ یا خالقُ یا بارئُ
یا مصوّرُ اور ایک اسم سورہ جمعہ میں
یا خیرَ الرّازقینَ اور ایک اسم سورہ
تغابن میں ہے یا عالمَ الغیبِ
والشّہادۃِ اور ایک سورہ تین میں
یا احکمَ الحاکمینَ اور دو اسم بروج
میں یا مبدئُ یا معیدُ اور دو
اسم سورہ اخلاص میں یا احدُ یا صمدُ

رقعہ برائے حفاظت

صحابہ میں سے ایک جماعت نے

Marfat.com

باشد بہ بیند در نفس و مال خود
حفظ و زسد مکروہے ایں خوانندہ
را جماعتے از صحابہ نقل کردہ انداز
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
اخلاص و معوذتین ہفت
ہفت بار - رقعہ

لانفاق البخیل علی العیال

مرد بخیل را چوں بینی کہ تقید می کند یعنی نفقہ
بر عیال خود تنگ کند بر جامۂ او
بنویس لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی
تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۵ وَمَا تُنْفِقُوْا
مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰہَ بِہٖ عَلِیْمٌ ۵
کُلُّ الطَّعَامِ کَانَ حِلًّا لِّبَنِیْٓ
اِسْرَآءِیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِیْلُ
عَلٰی نَفْسِہٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ
التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ
فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۵
تسہیل بر نفس خود و انفاق
بر خلاف گزارد - رقعہ برائے
افزائش حافظہ خواتیم
سورۂ بقرہ چوں بنویسی بمداد
طاہر و محو کنی بہ آب شیریں کہ اورا
آفتاب ندیدہ باشد و بنویسی بریق

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا
ہے کہ جو کوئی جمعہ کی نماز کے بعد سورۂ
اخلاص اور معوذتین سات سات
بار پڑھے اور بیچ میں کسی سے کلام نہ
کرے تو اس کا نفس اور مال محفوظ
رہے اور تکلیف نہ پہنچے۔ رقعہ

لانفاق البخیل علی العیال

اگر کسی بخیل کو دیکھے کہ اپنے اہل و
عیال کو خرچ کم دیتا ہے تو اس کے
کپڑے پر لکھے لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی
تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۵ وَمَا تُنْفِقُوْا
مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰہَ بِہٖ عَلِیْمٌ ۵
کُلُّ الطَّعَامِ کَانَ حِلًّا لِّبَنِیْٓ
اِسْرَآءِیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِیْلُ
عَلٰی نَفْسِہٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ
التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ
فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۵
اپنے نفس کو آرام سے رکھے گا اور
اچھی طرح خرچ بھی کریگا۔ رقعہ
برائے افزائش حافظہ۔ اگر
خواتیم سورۂ بقر پاک روشنائی سے
لکھے اور میٹھے پانی سے جس پر آفتاب
نہ چمکا ہو دھو کر نہار منہ پیئے حافظہ

Marfat.com

حافظ بیفزاید و انبساطِ نفس و
راحت از عدو حاصل آید و
فوائد دیگر ہم پیدا آید - رقعہ
ایضاً برائے حافظہ قولہ تعالیٰ
هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ ۚ قَالَ
رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنكَ
ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۖ إِنَّكَ سَمِيعُ
الدُّعَاءِ فَنَادَتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَ
هُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ
أَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَىٰ مُصَدِّقًا
بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَسَيِّدًا وَ
حَصُورًا وَنَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ
قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ
وَقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَأَتِي
عَاقِرٌ ۖ قَالَ كَذَٰلِكَ اللَّهُ يَفْعَلُ
مَا يَشَاءُ بمشک و زعفران و مار
ورد در ظرف چینی یا بلورین یا زجاجی
ابیض نویسد و نویسندہ با طہارت کاملہ باشد
رقعہ آیات شفا برائے ہر مرض
آیات شفا را با فاتحہ برائے ہر
مرض اگر بنویسد و بیاویزند نافع است
و اگر نوشتہ محو کردہ بخورانند و اگر خوانده
دم کنند ہم نافع است آیات این است

بڑھے اور انبساط نفس اور دشمن سے
راحت حاصل ہو اور ان سے علاوہ
اور بہت سے فوائد حاصل ہوں۔ رقعہ
ایضاً حافظہ کے لیے یہ آیت
هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ ۚ قَالَ
رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنكَ
ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۖ إِنَّكَ سَمِيعُ
الدُّعَاءِ فَنَادَتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَ
هُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ
أَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَىٰ مُصَدِّقًا
بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَسَيِّدًا وَ
حَصُورًا وَنَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ
قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ
وَقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَأَتِي
عَاقِرٌ ۖ قَالَ كَذَٰلِكَ اللَّهُ يَفْعَلُ
مَا يَشَاءُ مشک اور زعفران اور
گلاب کے پانی سے یا چینی یا بلور
یا سفید کانچ کے برتن پر لکھے
رقعہ آیات شفا برائے ہر مرض
اگر آیات شفا کو مع سورہ فاتحہ کے لکھیں
اور گلے میں باندھیں نافع ہے اور اگر
دھو کر پلائیں یا پڑھ کر دم کریں یہ بھی مفید
ہے آیات یہ ہیں - یشف

Marfat.com

يَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ
يَآاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ
مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا
فِي الصُّدُوْرِ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ
شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ
قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى
وَّشِفَآءٌ. رقعہ برائے
حفاظت اشیاء این آیات
برائے ہر چیز نافع است وَلَا يَؤُدُهٗ
حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ
فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ
الرّٰحِمِيْنَ وَحِفْظًا مِّنْ
كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ وَّحِفْظًا
ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ
وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ
رَّجِيْمٍ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا
حَافِظٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ
فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ وَيُرْسِلُ
عَلَيْكُمْ حَفَظَةً اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ

صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ
يَآاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ
مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا
فِي الصُّدُوْرِ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ
شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ
قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى
وَّشِفَآءٌ. رقعہ برائے
حفاظت اشیاء یہ آیتیں ہر چیز
کی حفاظت کے لیے مفید ہیں وَلَا يَؤُدُهٗ
حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ
فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ
الرّٰحِمِيْنَ وَحِفْظًا مِّنْ
كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ وَّحِفْظًا
ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ
وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ
رَّجِيْمٍ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا
حَافِظٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ
فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ وَيُرْسِلُ
عَلَيْكُمْ حَفَظَةً اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ

Marfat.com

مِنْ بَیْنِ یَدَیْہِ وَمِنْ خَلْفِہٖ
یَحْفَظُوْنَہٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ اِنَّا
نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ
لَحَافِظُوْنَ وَکُنَّا لَھُمْ حَافِظِیْنَ
وَرَبُّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ حَفِیْظٌ
اَللّٰہُ حَفِیْظٌ عَلَیْھِمْ وَمَا اَنْتَ
عَلَیْھِمْ بِوَکِیْلٍ وَعِنْدَنَا کِتَابٌ
حَفِیْظٌ وَاِنَّ عَلَیْکُمْ لَحَافِظِیْنَ

رقعہ برائے حفظ حمل از سقوط

اگر حاملہ را خونے رواں شود و
خوف اسقاط حمل باشد اِنَّ اللّٰہَ
یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ
اَمْسَکَھُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِہٖ
اِنَّہٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا نوشتہ
بر حمل بندد از افتادن محفوظ ماند و
برائے ترقی بصارت و ازالہ
امراض چشم اگر در چشم سرخ بادیا
ناخنہ شود یا روشنائی کم شود ہمیں
آیت بخواند در دست دمد و بر
روئے فرود آرد و در آب تازہ
بدمد و بداں چشم بشوید کہ قطرہ
بر زمین نیفتد۔ رقعہ برائے

مِنْ بَیْنِ یَدَیْہِ وَمِنْ خَلْفِہٖ
یَحْفَظُوْنَہٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ اِنَّا
نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ
لَحَافِظُوْنَ وَکُنَّا لَھُمْ حَافِظِیْنَ
وَرَبُّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ حَفِیْظٌ
اَللّٰہُ حَفِیْظٌ عَلَیْھِمْ وَمَا اَنْتَ
عَلَیْھِمْ بِوَکِیْلٍ وَعِنْدَنَا کِتَابٌ
حَفِیْظٌ وَاِنَّ عَلَیْکُمْ لَحَافِظِیْنَ

رقعہ برائے حفظ حمل از سقوط

اگر حاملہ کا خون جاری ہو جائے اور
خوف اسقاط حمل ہو تو آیہ اِنَّ اللّٰہَ
یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ
اَمْسَکَھُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِہٖ
اِنَّہٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا لکھ کر حمل
پر باندھے تو گرنے سے محفوظ رہے اور
برائے ترقی بصارت و ازالہ
امراض چشم اگر آنکھ میں سرخ باد یا
ناخنہ ہو یا روشنی کم ہو گئی ہو تو یہی آیت
پڑھ کر ہاتھ پر دم کر کے منہ پر پھیرے
اور تھوڑے سے تازے پانی پر دم کرکے
اس سے آنکھ اس طرح دھوئے کہ ایک
قطرہ زمین پر نہ گرے۔ رقعہ برائے

Marfat.com

دردشکم مردے بود ناخوانده و
ہیچدان در خاندان فقیر شبے اورا
دردشکم شد در حجره افتاده
بود در خواب دید که آینده
آمد و گفت بخواں - وَكَانَ
فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ
يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا
يُصْلِحُونَ و بر شکم خود بمال درد
فرونشست و صبحے ایں کلمات
اورا یاد بود - رقعہ برائے
ہزیمت لشکر دشمن اگر بر قبضہ
تراب سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ
الدُّبُرَ و اب ج د ھ و ز ح ط
بخواند و بجانب لشکر دشمن اندازد و
دشمن بگریزد۔ رقعہ برائے نظر بد۔
وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ
لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا
سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ
لَمَجْنُونٌ ۝ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ
لِلْعٰلَمِينَ مفید است . رقعہ برائے
دردچشم و امراض چشم ایضاً برائے
دردعین نافع است و آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم رقی العین

دردشکم مؤلف کے خاندان میں
ایک شخص ان پڑھ اور ہیچدان تھا
ایک شب اس کے پیٹ میں درد
اٹھا وہ کوٹھڑی میں پڑا تھا خواب میں
دیکھا کہ ایک آنے والا کہتا ہے کہ پڑھ
وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ
يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا
يُصْلِحُونَ اور پیٹ پر مل، چنانچہ
ملنے سے درد جاتا رہا اور صبح کو یہ
کلمے اس کو یاد تھے۔ رقعہ برائے
ہزیمت لشکر دشمن اگر ایک مٹھی
خاک پر آیہ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ
الدُّبُرَ اور اب ج د ھ و ز ح ط
پڑھے اور دشمن کے لشکر کی طرف پھینکے
لشکر دشمن بھاگ جائے۔ رقعہ نظر بد کیلیے
وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ
بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا
الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ
لَمَجْنُونٌ ۝ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ
لِلْعٰلَمِينَ مفید ہے۔ رقعہ برائے
دردچشم و امراض چشم ایسے ہی آنکھ
کے درد کے لیے یہ رقعہ مفید ہے اور
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آنکھ کو

Marfat.com

چنیں فرمودہ. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اُرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اُرْقِيْكَ ایں کلمات را بنویسد و محو کند و بنوشاند. **رقعہ برائے محافظت ازبلیات** از کعب الاحبار منقول است کہ ہفت آیت در قرآن می شناسم کہ اگر آسمان بر زمین منطبق شود قاری محفوظ باشد اول قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَا اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ دوم وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ. سوم وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ. چہارم تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ

ایسے ہی منتروں سے جھاڑا ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اُرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اُرْقِيْكَ یہ کلمے لکھ کر دھوئے اور مریض کو پلاوے. **رقعہ برائے محافظت ازبلیات** کعب احبار سے منقول ہے کہ سات آیتیں قرآن کی مجھے ایسی معلوم ہیں کہ اگر آسمان زمین پر گر پڑے تو ان کا پڑھنے والا بچ جائے اول قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَا اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ دوم وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ. سوم وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ. چہارم تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ

Marfat.com

مَامِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ
بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ۞ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ
لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا
وَاِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
ششم مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ
مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَ
مَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ
بَعْدِهٖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ
ہفتم وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ
اللّٰهُ قُلْ اَفَرَاَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِیَ اللّٰهُ
بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ
اَوْ اَرَادَنِیْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ
مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ قُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ
علیه یتوکل المتوکلون ۞ ودر
حدیث است کسیکه این آیت بخواند
یا نوشته با خود دارد اگر بروے عذاب
مثل کوه احد نازل شود اماں
ونجات یابد۔ رقعہ برائے
اجابت دعوات شیخ احمد
بونی گوید از سر مکنون در دعا

مَامِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ
بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ۞ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ
لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا
وَاِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
ششم مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ
مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَ
مَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ
بَعْدِهٖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ
ہفتم وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ
اللّٰهُ قُلْ اَفَرَاَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِیَ اللّٰهُ
بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ
اَوْ اَرَادَنِیْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ
مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ قُلْ حَسْبِیَ اللّٰهِ
علیہ یتوکل المتوکلون ۞ اور
حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص یہ
آیتیں پڑھے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے
اگر اس پر عذاب کوہ احد کے برابر نازل
ہو اماں اور نجات میں رہے۔ رقعہ
برائے اجابت دعوات شیخ احمد
بونی فرماتے ہیں کہ دعا کے باب میں

Marfat.com

ایں است کہ حروف اسمائے
الٰہی بحذف الف و لام بگیرد
بہ عدد جمل کبیر آں اسم را در موضع
خالی ذکر کند من غیر زیادۃ و
نقصان مستجاب شود فی الساعۃ
وایں کبریت احمر است و زیادتی اسراف
است و نقصان اخلال ۔ رقعہ برائے
تالیف قلوب برائے تالیف
قلوب چوں نصف شب جمعہ شود
برخیزد و سی بار خواند ۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا
فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِیْمِ و در آخر ہر بار گوید
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ وَحَسْبِیْ عَلٰی
فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ اَوْ فُلَانَۃَ
بِنْتِ فُلَانَۃَ اَعْطِفْ قَلْبَہٗ اَوْ
قَلْبَھَا عَلَیَّ وَذَلِّلْہُ اَوْ ذَلِّلْھَا
فَاِنَّ اللّٰہَ یُعْطِفُ قَلْبَہٗ اَوْ قَلْبَھَا
عَلَیْہِ اَوْ یُذَلِّلُھَا ۔ رقعہ ایضاً
برائے تالیف قلوب بین اثنین
ابتدا کند باسم طالب و مؤخر کند
اسم مطلوب و درمیان ایں ہر دو اسم
لفظ محبت بنویسد و تکبیر کند

ایک بھید پوشیدہ یہ ہے کہ حروف
اسمائے الٰہی کو بغیر الف لام کے لیوے
اور یہ اعداد جمل کبیر اس اسم کو خالی
مکان میں بغیر کمی بیشی کے پڑھے فوراً
قبول ہو اور یہ اکسیر کا حکم رکھتا ہے
کیونکہ زیادتی تو اسراف ہے اور کمی
سبب خلل عمل کا ہے ۔ رقعہ برائے
تالیف قلوب الفت قلوب
کے واسطے جب جمعہ کی آدھی رات ہو
تو اٹھے اور تیس بار پڑھے ۔ فَاِنْ
تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِیْمِ اور آخر میں ہر بار کہے
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ وَحَسْبِیْ عَلٰی
فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ اَوْ فُلَانَۃَ
بِنْتِ فُلَانَۃَ اَعْطِفْ قَلْبَہٗ اَوْ
قَلْبَھَا عَلَیَّ وَذَلِّلْہُ اَوْ ذَلِّلْھَا
فَاِنَّ اللّٰہَ یُعْطِفُ قَلْبَہٗ اَوْ قَلْبَھَا
عَلَیْہِ اَوْ یُذَلِّلُھَا ۔ رقعہ ایضاً
دو آدمیوں کے دل ملنے کے لیے
ابتدا کرے طالب کے نام سے اور
مؤخر کرے مطلوب کا نام اور ان کے
درمیان لفظ محبت کا لکھ کر تکبیر کرے

Marfat.com

ونقش کند بر لوحے کہ از رصاص
سیاہ ساختہ باشد و در روز شنبہ
دفن کند آں لوح را در جائیکہ خواہد مراد
حاصل شود ایں از اسرار لیست۔ رقعہ
ایضاً برائے تالیف قلوب وَأَلَّفَ
بَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا
فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلَّفْتَ بَيْنَ
قُلُوبِهِمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ
إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ۔ عَسَى اللَّهُ
أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ
عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوَدَّةً وَاللَّهُ
قَدِيرٌ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ
دُونِ اللَّهِ أَنْدَادًا يُحِبُّونَهُمْ
كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا
أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ باسم خود واسم
مطلوب وایں سہ آیت را تکبیر کند
و پیش خود دارد الفت پیدا شود
رقعہ برائے توسیع رزق۔
آیات الرزق من دوام برزق
بالسعة والرغد۔ مروی است از

اور سیسہ کی تختی پر نقش کرائے اور ہفتہ
کے دن اس تختی کو جس جگہ چاہے
دفن کرے مراد حاصل ہوگی اور یہ
عمل اسرار میں سے ہے۔ رقعہ
ایضاً الفت کے لیے وَأَلَّفَ
بَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا
فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلَّفْتَ بَيْنَ
قُلُوبِهِمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ
إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ۔ عَسَى اللَّهُ
أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ
عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوَدَّةً وَاللَّهُ
قَدِيرٌ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ
دُونِ اللَّهِ أَنْدَادًا يُحِبُّونَهُمْ
كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا
أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ اپنے نام اور مطلوب
کے نام اور ان تین آیتوں کی تکسیر کرکے
اپنے[1] پاس رکھے الفت پیدا ہو۔
رقعہ برائے توسیع رزق۔
ان رزق کی آیتوں پر جو کوئی مداومت
کرے اس کو ہمیشہ کشائش اور فراخی

[1] اس سے دو معنی کا احتمال ہوتا ہے یا وہی جو متن میں مذکور ہیں یا یہ کہ اپنے پاس رکھے بہتر یہ ہے کہ اپنے پاس رکھے اور اکثر اوقات میں دیکھتا رہے۔ مترجم عفی عنہ۔

Marfat.com

ابوالعباس المرعشی قدس سرہٗ و
نیز از امام یافعی قدس سرہٗ وَمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ كُلَّمَا دَخَلَ
عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ
عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ
اَنّٰى لَكِ هٰذَا ۚ قَالَتْ هُوَ مِنْ
عِنْدِ اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ
مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ وَ
ارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝
قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ
وَلَا يُطْعَمُ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ
كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ
الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا
فِيْهَا ۚ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ
بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ رَبَّنَا
لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ
اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ
اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ
لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ۝ وَلَقَدْ
مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا
لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ۭ قَلِيْلًا مَّا

سے روزی ملے ابوالعباس مرعشی اور
امام یافعی دونوں سے منقول ہے وَمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ كُلَّمَا دَخَلَ
عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ
عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ
اَنّٰى لَكِ هٰذَا ۚ قَالَتْ هُوَ مِنْ
عِنْدِ اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ
مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ وَ
ارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝
قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ
وَلَا يُطْعَمُ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ
كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ
الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا
فِيْهَا ۚ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ
بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ رَبَّنَا
لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ
اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ
اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ
لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ۝ وَلَقَدْ
مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا
لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ۭ قَلِيْلًا مَّا

Marfat.com

تَشْكُرُوْنَ ۝ كُلًّا نُّمِدُّ هٰؤُلَآءِ
وَهٰؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ وَ
مَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا
وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا
خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ اِلَّا بِقَدَرٍ
مَّعْلُوْمٍ وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ
لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ
مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَآ
اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ وَاِنَّا مَكَّنَّا
لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ
كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا فَاَتْبَعَ سَبَبًا ۝
وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى وَ
وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ وَلَهُمْ
رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝
وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْ
بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا
عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ۝ فَخَرَاجُ
رَبِّكَ خَيْرٌ وَّهُوَ خَيْرُ
الرّٰزِقِيْنَ ۝ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ
اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ
مِّنْ فَضْلِهٖ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ
يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ
بِمَالٍ فَمَآ اٰتٰنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ

تَشْكُرُوْنَ ۝ كُلًّا نُّمِدُّ هٰؤُلَآءِ
وَهٰؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ وَ
مَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا
وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا
خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ اِلَّا بِقَدَرٍ
مَّعْلُوْمٍ وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ
لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ
مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَآ
اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ وَاِنَّا مَكَّنَّا
لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ
كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا فَاَتْبَعَ سَبَبًا ۝
وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى وَ
وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ وَلَهُمْ
رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا
وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْ
بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا
عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ۝ فَخَرَاجُ
رَبِّكَ خَيْرٌ وَّهُوَ خَيْرُ
الرّٰزِقِيْنَ ۝ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ
اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ
مِّنْ فَضْلِهٖ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ
يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ
بِمَالٍ فَمَآ اٰتٰنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ

Marfat.com

اٰتٰىكُمْ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ
تَفْرَحُوْنَ ۝ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ
ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ
مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ءَاِلٰـهٌ
مَّعَ اللّٰهِ ۔ وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ
عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي
الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّ
نَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ۝ رَبِّ اِنِّيْ
لِمَآ اَنْزَلْتَ عَلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ
اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا
يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ
رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ
الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا
لَهٗ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ وَكَاَيِّنْ
مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا
اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ وَهُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ
اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ
نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ۝ قُلْ
مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ ۔ كُلُوْا مِنْ

اٰتٰىكُمْ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ
تَفْرَحُوْنَ ۝ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ
ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ
مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ءَاِلٰـهٌ
مَّعَ اللّٰهِ ۔ وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ
عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي
الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّ
نَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ۝ رَبِّ اِنِّيْ
لِمَآ اَنْزَلْتَ عَلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ
اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا
يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ
رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ
الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا
لَهٗ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ وَكَاَيِّنْ
مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا
اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ وَهُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۔ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ
اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ
نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ۝ قُلْ
مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ ۔ كُلُوْا مِنْ

Marfat.com

رِزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ
بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ہ
مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ
فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ
فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ ط
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ہ وَمَا اَنْفَقْتُمْ
مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ وَهُوَ خَيْرُ
الرّٰزِقِيْنَ ہ وَمَا كَانَ اللّٰهُ
لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا
قَدِيْرًا ہ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا
مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ۔ هٰذَا عَطَاؤُنَا
فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ہ
مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ
اللّٰهِ بَاقٍ ط اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ
ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ
وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا
وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ط
وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ
حَسْبُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ط
قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا
رقعہ برائے کفایت مہمات
از حضرت شیخ بہادر قادریؒ رسیدہ

رِزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ
بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ہ
مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ
فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ
فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ ط
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ہ وَمَا اَنْفَقْتُمْ
مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ وَهُوَ خَيْرُ
الرّٰزِقِيْنَ ہ وَمَا كَانَ اللّٰهُ
لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا
قَدِيْرًا ہ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا
مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ۔ هٰذَا عَطَاؤُنَا
فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ہ
مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ
اللّٰهِ بَاقٍ ط اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ
ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ
وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا
وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ط
وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ
حَسْبُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ط
قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا
رقعہ برائے کفایت مہمات
حضرت شیخ بہادر قادریؒ سے پہنچا

Marfat.com

شب چہار دہم از ہر شہر کہ باشد غسل
کند بالبسم اللہ و درود خواند دہ بار
پس سورہ یٰسین بخواند باز لبست
و یک بار درود مبارک بر حضرت
علیہ الصلوۃ و السلام فرستد
و آیۃ الکرسی یک بار و اخلاص
لبست و یک بار ایں ہمہ ہدیہ حضرت
علیہ الصلوۃ والسلام گرداند
و باز تسمیہ صلوٰۃ دہ بار و سورۃ
یٰسین یک بار و درود بر حضرت
سید الابرار علیہ الصلوٰۃ والسلام
یازدہ بار باز فاتحہ خواندہ
آیۃ الکرسی و سورۃ کافرون
و اخلاص دہ بار و ایں جملہ
ہدیہ حضرت غوث الاعظم گرداند
بعد ازاں بنشیند جلسہ کہ
ہر دو ساق ایستادہ باشند و پاشنہ
از زمین بلند تر داشتہ باشد و
روز بر پیش قدم افتد و بایں جلسہ
نشستہ بر آنحضرت علیہ الصلوۃ و
السلام یازدہ بار درود بفرستد
و سورۃ مزمل یازدہ بار بخواند باز
یازدہ بار درود بفرستد و چہل روز بلاناغہ

ہے کہ ہر مہینہ کی چودھویں تاریخ کو
غسل کرے اور درود شریف مع
بسم اللہ کے دس دفعہ پڑھ کر سورۃ
یٰسین پڑھے پھر اکیس دفعہ درود
مبارک حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر
بھیجے اور آیۃ الکرسی ایک دفعہ اور
سورۃ اخلاص اکیس دفعہ یہ سب
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ہدیہ کرے
پھر دس دفعہ درود شریف مع بسم
اللہ کے پڑھ کر سورۃ یٰسین ایک دفعہ
حضرت سید الابرار علیہ الصلوۃ والسلام
پر درود شریف گیارہ دفعہ پھر سورۃ
فاتحہ اور آیۃ الکرسی ایک دفعہ سورۃ
کافرون اور اخلاص دس دفعہ پڑھے
اور یہ سب ہدیہ حضرت غوث الاعظم
کا کرے بعد کو اس طرح بیٹھے کہ
دونوں پنڈلیاں کھڑی رہیں اور
ایڑی زمین سے اونچی رہے اور روز
سر قدم پر پڑے اور گیارہ دفعہ آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اور
گیارہ دفعہ سورۃ مزمل پڑھے پھر گیارہ
دفعہ درود بھیجے۔ بلاناغہ چالیس روز
تک اسی طرح کرے مدعا حاصل ہو۔

Marfat.com

کند دعا حاصل شود۔ رقعہ برائے حاجت
شیخ فتح محمد قادری گفت بعد
فرائض فجر یک بار سورہ مزمل ورد
دارد و چہار موضع ایں سورہ سہ
بار تکرار کند۔ اوّل رَبُّ الْمَشْرِقِ
وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا - دوم وَ
اللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ
سوم يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ
چہارم وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ چوں تمام شود حاجت
خواہد برآید۔ رقعہ ایضاً سید
عظمت اللہ بخاری از فرزندان شاہ
عالم گجراتی در رقعۃ اللہ برائے برآمدن
حاجات اذن داد طریقش ایں است
قبل از طلوع شمس امارو بجانب
شمس باشد ایں عبارت
بر کاغذ سفید بنویسد بِسْمِ
اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنَ الْعَبْدِ
الذَّلِيْلِ اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ سَلَامٌ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى فَاطِمَةَ وَخَدِيْجَةَ
وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيٍّ وَّمُحَمَّدٍ وَّ
جَعْفَرٍ وَّمُوْسٰى وَعَلِيٍّ وَّمُحَمَّدٍ وَّ

رقعہ برائے حاجت شیخ
فتح محمد قادری کہتے تھے کہ فجر کی نماز
کے بعد سورہ مزمل کے ایک دفعہ
پڑھنے کا ورد رکھے اور چار آیتوں
کو تین تین دفعہ پڑھا کرے۔ اوّل
رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا - دوم وَ
اللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ
سوم يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ
چہارم وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ جب تمام ہو تو حاجت
چاہے برآوے رقعہ ایضاً سید
عظمت اللہ بخاری نے جو شاہ عالم
گجراتی کی اولاد میں سے ہیں رقعۃ اللہ
میں حاجات برآری کے لیے اذن دیا
ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ طلوع شمس
سے پہلے آفتاب کی طرف منہ کر کے
یہ عبارت سفید کاغذ پر لکھے بِسْمِ
اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنَ الْعَبْدِ
الذَّلِيْلِ اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ سَلَامٌ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى فَاطِمَةَ وَخَدِيْجَةَ
وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيٍّ وَّمُحَمَّدٍ وَّ
جَعْفَرٍ وَّمُوْسٰى وَعَلِيٍّ وَّمُحَمَّدٍ وَّ

Marfat.com

عَلِیٍّ وَالْقَاسِمِ وَسَادَاتِنَا وَ
مَوْلٰنَا صَلَوٰاتُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ
قَدْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَالْخَوْفُ
فَاکْشِفْ ضُرِّیْ وَ اٰمِنْ خَوْفِیْ
بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اَسْئَلُکَ بِکُلِّ نَبِیٍّ
وَّ وَصِیٍّ وَّ وَلِیٍّ وَّ شَفِیْقٍ وَّ
شَہِیْدٍ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
اِشْفَعُوْا لِیْ یَا سَادَاتِیْ بِالشَّانِ
الَّذِیْ لَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ عَزَّ وَ
جَلَّ فَاِنَّ لَکُمْ شَانًا عَزَّ شَانًا
قَدْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ یَا سَادَاتِیْ
وَاللّٰہُ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ زیر این
مطلب بنویسد در زبان عربی واگر
نداند فارسی نویسد این رقعہ را
کشادہ بر دریا یا بر آبے کہ جاری
باشد و جانب تسمیہ و شروع رقعہ
را بر جانب آمد آب دارد و ختم و
پایان رقعہ را جانب رفتن آب دارد
و بگزارد کہ آب برود و چہل روز کند مدعا
برسد اما باید کہ تخاولیف را رعایت کند
و بعضے یاران نقل کردہ اند از سید اسلے
سید عظمت اللہ مذکور کہ رقعہ را تمام یک

عَلِیٍّ وَالْقَاسِمِ وَسَادَاتِنَا وَ
مَوْلٰنَا صَلَوٰاتُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ
قَدْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَالْخَوْفُ
فَاکْشِفْ ضُرِّیْ وَ اٰمِنْ خَوْفِیْ
بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اَسْئَلُکَ بِکُلِّ نَبِیٍّ
وَّ وَصِیٍّ وَّ وَلِیٍّ وَّ شَفِیْقٍ وَّ
شَہِیْدٍ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
اِشْفَعُوْا لِیْ یَا سَادَاتِیْ بِالشَّانِ
الَّذِیْ لَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ عَزَّ وَ
جَلَّ فَاِنَّ لَکُمْ شَانًا عَزَّ شَانًا
قَدْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ یَا سَادَاتِیْ
وَاللّٰہُ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ اس کے
نیچے عربی میں مطلب لکھے اگر نہ جانتا
ہو تو فارسی میں لکھے اور اس رقعہ کو
کھول کر دریا میں یا کسی اور پانی جاری
میں بہائے اور بسم اللہ کا رخ پانی کے
آنے کی طرف اور خاتمہ کا رخ پانی کے
جانے کی طرف رکھے۔ چالیس روز کرے
مدعا حاصل ہو مگر درمیان میں کوئی
دن ناغہ نہ کرے اور بعضے یاروں نے
سید موصوف سے نقل کیا ہے کہ وہ
رقعہ کو ایک سطر میں لکھتے تھے دریا

Marfat.com

سطر می نوشت و دو سطر یا سہ سطر
نمی کرد واللہ اعلم ۔ رقعہ ایضاً
منقول از شیخ جمال الدین سجاوندی
است کہ درست کہ بنویسی رقعۂ اللہ را
ولفرستی در آب جاری حق تعالے
قادر است کہ عرضش در اسبوع واحد
حاصل کند طریقش اینست بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
بِسْمِ اللّٰہِ الْمَلِکِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ
مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلٰی
الْجَلِیْلِ قَدْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ
اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۔ رقعہ
الکافی کسیکہ او رضررے یا آزارے ازکسے
برسد بنویسد بر شقۂ قرطاس بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِنَ الْعَبْدِ
الذَّلِیْلِ الْعَاصِیِ الْمُعْتَرِفِ
بِذُنُوْبِہٖ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اِلَی
الْکَبِیْرِ الْجَبَّارِ الْقَهَّارِ الْغَفَّارِ الَّذِیْ
لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ
الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ ادْفَعْ عَنِّیْ کُلَّ ھَمٍّ وَشَرٍّ
کَمَا تَشَآءُ وَاکْفِنِیْ شَرَّ فُلَانٍ

تین میں کبھی نہ لکھتے تھے مگر مجھ سے
یہ نہیں کہا واللہ اعلم ۔ رقعہ ایضاً
شیخ جمال الدین سجاوندی سے منقول
ہے کہ لازم ہے کہ رقعۃ اللہ کو لکھے
اور آب رواں میں ڈالے انشاء اللہ
تعالیٰ ایک ہفتہ کے اندر اندر مطلب
بر آوے وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
بِسْمِ اللّٰہِ الْمَلِکِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ
مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلٰی
الْجَلِیْلِ قَدْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ
اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۔ رقعہ
الکافی جس کسی کو کسی سے نقصان
یا تکلیف پہنچے تو کاغذ پر لکھے بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِنَ الْعَبْدِ
الذَّلِیْلِ الْعَاصِیِ الْمُعْتَرِفِ
بِذُنُوْبِہٖ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اِلَی
الْکَبِیْرِ الْجَبَّارِ الْقَهَّارِ الْغَفَّارِ الَّذِیْ
لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ
الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ ادْفَعْ عَنِّیْ کُلَّ ھَمٍّ وَشَرٍّ
کَمَا تَشَآءُ وَاکْفِنِیْ شَرَّ فُلَانٍ

Marfat.com

بن فلان راِن کَانَ شَخْصًا
وَاحِدًا وَاِنْ کَانُوْا جَمَاعَةً سَمَّاهُمْ
بِاَسْمَائِهِمْ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ وَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۔
بعد ازاں سنگریزہ پاک بگیرد و ایں رقعہ
را بروے پیچیدہ خود یا بامر او دیگرے
در آب رواں یا چاہ طاہر بیاندازد
دو سہ روز چناں کند آنچہ خواہد بیابد۔

رقعہ برائے رفع سختی و مصیبت

شیخ صوفی قادری گفت بعد
فجر ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ و بعد از
از فرض ظہر ھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ و بعد از
فرض عصر ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ
و بعد از فرض مغرب ھُوَ الْغَنِیُّ
الْحَمِیْدُ و بعد از فرض عشا ھُوَ
اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ صد صد بار باید بخواند
فائدہ عظیم است۔ رقعہ دفع کربت
در ہر کربت و بلیت بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ
الْقَدِیْمِ الَّذِیْ لَمْ یَزَلْ سُبْحَانَ
اللّٰهِ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ لَمْ یَجْهَلْ
سُبْحَانَ الْجَوَادِ الَّذِیْ لَمْ یَبْخَلْ

بن فلاں را اگر ایک شخص ہو تو یہی
کہے اور اگر جماعت ہو تو ان سب
کا نام لیوے، بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ وَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۔
لکھ کر پاک پتھر کا ٹکڑا لے کر اس پر یہ
کاغذ لپیٹے آپ یا اس کے حکم سے
دوسرا آب رواں یا کنویں میں ڈالے
دو تین دن ایسا کرے جو چاہے سو ملے۔

رقعہ برائے رفع سختی و مصیبت

شیخ صوفی قادری کہتے تھے کہ بعد
فرض فجر ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اور بعد
از فرض ظہر ھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ اور بعد
فرض عصر ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ
اور بعد فرض مغرب ھُوَ الْغَنِیُّ
الْحَمِیْدُ اور بعد فرض عشا ھُوَ
اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ سو سو دفعہ پڑھے
بڑا فائدہ ہے۔ رقعہ دفع کربت
ہر سختی اور مصیبت میں بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ
الْقَدِیْمِ الَّذِیْ لَمْ یَزَلْ سُبْحَانَ
اللّٰهِ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ لَمْ یَجْهَلْ
سُبْحَانَ الْجَوَادِ الَّذِیْ لَمْ یَبْخَلْ

Marfat.com

سُبْحَانَ الْحَکِیْمِ الَّذِیْ لَمْ یَعْجَلْ
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰاحِمِیْنَ
ہزار بار بخواند۔ رقعہ برائے کشف علوم
جلیلہ مترجم یوں گوید اِہٖ اِہٖ اِہٖ اَنْتَ
اَنْتَ ایں کلمات را تاثیر عجیب است
در کشف علوم جلیلہ و رموز لعبیدہ
شصت و سہ بار بنویسد و با خود دارد
رقعہ مسبعات عشر مسبعات عشر
از ابراہیم تیمی بمشائخ رسیدہ و
او را از حضرت خضرؑ او را از حضرت
محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم و مسبعات
قبل از طلوع و قبل از غروب مدام
خوانند و بر سر ہر سورہ تسمیہ
خوانند و مسبعات برائے
برآمدن مہمات جدا نیز خوانند
و از سلطان المشائخ رضی اللہ عنہ
منقول است کہ مرا آنحضرت صلی اللہ
علیہ و علی آلہ و اصحابہ وسلم فرمود کہ شش
شش بار و آخر مسبعات
اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ بِرَفْعَتِکَ یَا رَافِعُ
وَتَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ
بِالصّٰلِحِیْنَ ہر دو دعا نیز خواندہ
باشی سورہ فاتحہ و ناس و فلق و اخلاص

سُبْحَانَ الْحَکِیْمِ الَّذِیْ لَمْ یَعْجَلْ
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰاحِمِیْنَ
ہزار بار پڑھے۔ رقعہ برائے کشف علوم
جلیلہ مترجم یوں کہتے ہیں
اِہٖ اِہٖ اِہٖ اَنْتَ اَنْتَ ان کلمات کی
کشف علوم جلیلہ اور رموز لعبیدہ میں بڑی
تاثیر ہے تریسٹھ دانہ لکھے اور اپنے پاس رکھے
رقعہ مسبعات عشر مسبعات عشر
مشائخ کو ابراہیم تیمی سے پہنچے ہیں
اور ان کو خضر سے اور ان کو حضرت پیغمبر
محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم سے اور
مسبعات ہمیشہ طلوع و غروب سے
پہلے پڑھتے ہیں اور ہر سورۃ کے شروع
پر بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتے ہیں
اور مسبعات فتح مہمات کے لیے جدا بھی
پڑھتے ہیں اور سلطان مشائخ رح سے
منقول ہے کہ مجھ کو آنحضرت صلی اللہ
علیہ و علی آلہ و اصحابہ وسلم نے فرمایا
ہے کہ مسبعات کے آخر میں چھ چھ دفعہ
یہ دو دعا بھی ضرور پڑھے اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ
بِرَفْعَتِکَ یَا رَافِعُ وَتَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا
وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ اور سورۃ فاتحہ اور
ناس اور فلق اور اخلاص اور کافرون

Marfat.com

وکا فردن وآیۃ الکرسی وکلمہ تمجید یعنے
سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الخ
بعد مرتبہ ہفتم عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ
وَزِنَۃَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ وَمِلْأَ
مَا عَلِمَ اللّٰہُ وصلوٰۃ یعنی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ
النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ
وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ
اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ الخ و اَللّٰھُمَّ
یَارَبِّ افْعَلْ بِیْ وَبِھِمْ عَاجِلًا وَّ
اٰجِلًا فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَ
الْاٰخِرَۃِ مَا اَنْتَ لَہٗ اَھْلٌ
وَلَا تَفْعَلْ بِنَا یَا مَوْلٰنَا مَا
نَحْنُ لَہٗ اَھْلٌ اِنَّکَ غَفُوْرٌ
حَلِیْمٌ جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَلِکٌ بَرٌّ
رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ہر واحد ہفت
ہفت بار اما سید محمود گردیزی رحمۃ
اللہ علیہ بعد مرتبہ ہفتم از کلمہ تمجید
عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰہ الخ تَبَرَّأْتُ
مِنَ الْکُفْرِ مِنْ حَوْلِیْ وَقُوَّتِیْ
وَالْتَجَأْتُ اِلٰی حَوْلِ اللّٰہِ وَ
قُوَّتِہٖ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ یک بار

اور آیۃ الکرسی اور کلمہ تمجید یعنی سُبْحَانَ
اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الخ اس کے بعد
ساتویں مرتبہ میں عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ
وَزِنَۃَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ وَمِلْأَ مَا عَلِمَ
اللّٰہُ اور درود یعنی اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ
وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ
الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ
وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ
اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ الخ اور اَللّٰھُمَّ
یَارَبِّ افْعَلْ بِیْ وَبِھِمْ عَاجِلًا وَّ
اٰجِلًا فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَ
الْاٰخِرَۃِ مَا اَنْتَ لَہٗ اَھْلٌ
وَلَا تَفْعَلْ بِنَا یَا مَوْلٰنَا مَا
نَحْنُ لَہٗ اَھْلٌ اِنَّکَ غَفُوْرٌ
حَلِیْمٌ جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَلِکٌ بَرٌّ
رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ہر ایک سات سات
دفعہ پڑھے مگر سید محمود گردیزی رحمۃ
اللہ علیہ کلمہ تمجید سے ساتویں مرتبہ کے بعد
عدد ما علم اللہ الخ کے بعد تَبَرَّأْتُ
مِنَ الْکُفْرِ مِنْ حَوْلِیْ وَقُوَّتِیْ
وَالْتَجَأْتُ اِلٰی حَوْلِ اللّٰہِ وَ
قُوَّتِہٖ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ ایک دفعہ

Marfat.com

می خوانند و می گفتند کہ اگر دروغ گوئے
دروغ گوید و گوید من راست می گویم
واگر دروغ گویم فَتَبَرَّأْتُ مِنْ
حَوْلِ اللّٰہِ وَقُوَّتِہٖ وَالْجَأْتُ
اِلٰی حَوْلِیْ وَقُوَّتِیْ فِیْ جَمِیْعِ
اُمُوْرِیْ در ہماں ساعت بمیرد
یا ہلاک شود سریعا ایں سیف قاطع است
بہزل و بازی استعمال نہ کند از امام
جعفر صادق رضی اللہ عنہ ایں چنیں
منقول است ۔ رقعہ برائے
وظائف پنجوقتہ حضرت شیخ یحیٰی
مدنی قدس سرہٗ روز رخصت از
مدینہ مطہرہ فرمودند بِسْمِ
اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا
ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یک ہزار
ویک بار خواندن برائے ہر حاجت آمدہ
است و یَا اَللّٰہُ سہ ہزار و یازدہ
بار وقت خواب بخواند و ایضاً
حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ
صد بار ہر روز بخواند خوب است
ونیز ہماں روز فرمودند کہ تائب را باید
کہ بفرمایند کہ بعد ہر صلوٰۃ فریضہ دہ
دہ بار درود و دہ بار اخلاص بخواند

پڑھتے تھے اور کہتے تھے کہ اگر کوئی دروغگو
جھوٹ کہے اور کہے کہ میں سچ کہتا ہوں
اگر جھوٹ کہتا ہوں تو فَتَبَرَّأْتُ مِنْ
حَوْلِ اللّٰہِ وَقُوَّتِہٖ وَالْجَأْتُ
اِلٰی حَوْلِیْ وَقُوَّتِیْ فِیْ جَمِیْعِ
اُمُوْرِیْ اسی وقت مرجائے یا جلدی
ہلاک ہوجائے یہ سیف قاطع ہے
جسے کھیل میں استعمال نہ کرے امام
جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے اسی طرح
منقول ہے ۔ رقعہ برائے
وظائف پنجوقتہ حضرت شیخ یحیٰی
مدنی قدس سرہٗ نے مدینہ منورہ
سے رخصت ہونے کے وقت فرمایا
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا
ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ہر حاجت
کے لیے ایک ہزار اور ایک دفعہ پڑھنا
آیا ہے اور یَا اَللّٰہُ تین ہزار گیارہ
دفعہ سوتے وقت پڑھے وایضاً
حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ
ہر روز سو دفعہ پڑھے اچھا ہے اور
نیز اسی روز فرمایا کہ تائب کو چاہیے
کہ فرمائیں کہ ہر فریضہ کے بعد دس
دس دفعہ درود شریف اور دس دفعہ

Marfat.com

وبعد فرض مغرب شش رکعت
اوابین بہ سہ سلام بخواند و در ہر
رکعتے اخلاص سہ بار و دو رکعت
حفظ الایمان بخواند اخلاص
دہ دہ بار و چوں خواہد کہ در خواب
رود لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰہِ صد بار و فاتحہ
بہ ارواح اہل شجرہ و بہ ذکر
اَللّٰہُ و لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ در اغلب
احیان مشغول باشد۔ رقعہ
برائے ہر حاجت شیخے از
شیوخ شطاریہ بہ الحاج کثیر
می گفت کہ برائے ہر حاجت
یک صد و یازدہ بار بخواند
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰہُ
اَلْکَافِیْ قَصَدْتُ اَلْکَافِیْ
وَجَدْتُ اَلْکَافِیْ لِکُلِّ کَافِیْ
کَفَانِیَ الْکَافِیْ وَنِعْمَ الْکَافِیْ وَ
لِلّٰہِ الْحَمْدُ۔ خواص شصت
اسمائے الٰہی شصت از اسمائے
الٰہی ایں جا با عداد جمل و خواص
با جمال ذکر می گردد طالب را باید کہ
در آنچہ مقتضائے وقت بود حامل

سورۂ اخلاص پڑھے اور فرض مغرب
کے بعد چھ رکعت اوابین تین سلام سے
پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ اخلاص
تین دفعہ پڑھے اور دو رکعت حفظ الایمان
پڑھے ہر رکعت میں سورہ اخلاص دس
دفعہ پڑھے اور جب سونے لگے لَا اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ سو بار
پڑھے اور اہل شجرہ کی ارواح پر فاتحہ
پڑھے اور اکثر اوقات میں ذکر
اَللّٰہُ اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ میں مشغول رہے
رقعہ برائے ہر حاجت شیوخ
سلسلہ شطاریہ میں سے ایک شیخ
نہایت الحاح سے کہتا تھا کہ ہر حاجت
کے لیے ایک سو گیارہ دفعہ پڑھے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰہُ
اَلْکَافِیْ قَصَدْتُ اَلْکَافِیْ
وَجَدْتُ اَلْکَافِیْ لِکُلِّ کَافِیْ
کَفَانِیَ الْکَافِیْ وَنِعْمَ الْکَافِیْ وَ
لِلّٰہِ الْحَمْدُ۔ خواص شصت
اسمائے الٰہی اس جگہ اسمائے
الٰہی میں سے ساٹھ اسم مع اعداد
جمل اور خواص مجملاً ذکر کئے جاتے ہیں
طالب کو چاہیے کہ حسب مقتضائے وقت

Marfat.com

شود. اَللهُ ۶۶ اِلاَّ اللهُ ۶۷
اَلْخَالِقُ ۷۳۱ اَلْبَارِئُ ۲۰۴
اَلْمُصَوِّرُ ۳۳۶ اَلْمُبْدِئُ ۴۷
اَلْمُعِیْدُ ۱۲۴ اَلْمُحْیِیْ ۶۸ اَلْمُمِیْتُ
۴۹۰ اکابر و اہل ارشاد را مناسبت
ذکر اللہ و الا اللہ و باقی اہل ریاضت
را کہ نور قلب داشتہ باشد
اَلْاَحَدُ ۱۳ اَلْوَاحِدُ ۱۹ اَلصَّمَدُ
۱۳۴ اَلْفَعَّالُ ۱۸۱ - اَلْبَصِیْرُ ۳۰۲
اَلسَّمِیْعُ ۱۸۰ - اَلْقَادِرُ ۳۰۵ اَلْمُقْتَدِرُ
۷۴۴ اَلْقَوِیُّ ۱۱۶ اَلْقَائِمُ ۱۵۱ - در
اول برائے مشتاقان حصول توحید و
ثالث برائے اہل ریاضت در تحمل
جوع و عطش و چہارم ذکر کسے است
کہ مغلوب خواطر و وساوس گردد
و پنجم و ششم برائے روا شدن
حاجات و چہار اخیر برائے
متحملان احمال و جبر انفعال
و شدۃ انتقال اَلْحَیُّ ۱۸ - اَلْقَیُّوْمُ
۱۵۶ اَلرَّحْمٰنُ ۲۹۸ - اَلرَّحِیْمُ ۲۵۸
اَلْمَلِکُ ۹۰ - اَلْقُدُّوْسُ ۱۷۰ اَلْعَلِیُّ

عمل کرے یا اللهُ ۶۶ الا الله ۶۷
اَلْخَالِقُ ۷۳۱ اَلْبَارِئُ ۲۰۴
اَلْمُصَوِّرُ ۳۳۶ اَلْمُبْدِئُ ۴۷
اَلْمُعِیْدُ ۱۲۴ اَلْمُحْیِیْ ۶۸ اَلْمُمِیْتُ
۴۹۰ ذکر اللہ اور الا اللہ سے اکابر
اور اہل ارشاد کو اور باقی سے اہل ریاضت
کو جو نور قلب رکھتے ہوں مناسبت ہے
اَلْاَحَدُ ۱۳ اَلْوَاحِدُ ۱۹ اَلصَّمَدُ
۱۳۴ اَلْفَعَّالُ ۱۸۱ - اَلْبَصِیْرُ ۳۰۲
اَلسَّمِیْعُ ۱۸۰ - اَلْقَادِرُ ۳۰۵ اَلْمُقْتَدِرُ
۷۴۴ اَلْقَوِیُّ ۱۱۶ - اَلْقَائِمُ ۱۵۱
اول مشتاقان حصول توحید کے لیے
اور تیسرا اہل ریاضت کے لیے تحمل
جوع و عطش کے بارے میں اور چوتھا
ذکر اس کے لیے ہے کہ خواطر اور وساوس
کا مغلوب ہو اور پانچواں اور چھٹا
حاجات بر لانے کے لیے اور چار آخر کے
متحملان احمال و جر اثقال اور شدۃ
انتقال کے لیے اَلْحَیُّ ۱۸ - اَلْقَیُّوْمُ
۱۵۶ اَلرَّحْمٰنُ ۲۹۸ - اَلرَّحِیْمُ ۲۵۸
اَلْمَلِکُ ۹۰ - القدوس ۱۷۰ اَلْعَلِیُّ

لہ ایسے اسماء میں تلفظ کے اندر بجائے ی کے ہمزہ آتا ہے کیونکہ رسم الخط کی ی کا اعتبار نہیں اور الف بھی جو بقاعدہ عربی پڑھایا جاتا ہے وہ بھی شمار میں نہیں آتا۔ مترجم۔

Marfat.com

۱۱۰-اَلْعَظِیْمُ ۱۰۲۰-اَلْکَبِیْرُ ۲۳۲
اَلْمُتَعَالُ ۵۴۱ - دراول جدّ و د
طلب فضائل آرد سیما در وقت
صبح و ہر کہ روز جمعہ نزد طلوع آفتاب
بخواند و ملازم نفس خود دارد
مشہور شود اگرچہ مخمول جود و
مرزوق اگرچہ مسدود باشد
وثانی وثالث برائے ناامیدان
ومتحیران در امور و ترسندگان از
زبردستان و پنجم و ششم
برائے ملوک و غلاب برائے
فراخی ملوک و لواقی برائے
اہل ریاضت - اَلْمُھَیْمِنُ ۱۴۵
اَلْمُغِیْثُ ۵۵۰ - اَلْعَزِیْزُ ۹۴
اَلْجَبَّارُ ۲۰۶ - اَلْمُتَکَبِّرُ ۶۶۲ -
اَلْمُحِیْطُ ۶۷ - اَلْحَفِیْظُ ۹۹۸ - اَلْمَجِیْدُ
۵۷ - اَلْفَاطِرُ ۲۹۰ - ذُوالْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ ۱۱۰۰ - دراول برائے
ادراک امور و استیلاء و سوم و
چہارم برائے تخویف و عظمت و
عزت ذلیل و تعظیم حقیر واثر این دو
اسم ظاہر نمی شود مگر بعد مداومت
واقلش یک ساعت یعنی دو

۱۱۰-اَلْعَظِیْمُ ۱۰۲۰-اَلْکَبِیْرُ ۲۳۲
اَلْمُتَعَالُ ۵۴۱ - اول میں طلب
فضائل میں کوشش کرے خصوصاً
صبح کے وقت اور جو کوئی جمعہ کے
دن طلوع آفتاب کے وقت لکھے
اور مداومت کرے اگرچہ گمنام ہو تو
مشہور ہو جائے اور بند روزی ہو تو روزی
کھل جائے اور دوسرا اور تیسرا
ناامیدوں اور متحیران امور اور ظالم سے
خوف زدوں کے لیے اور پانچواں اور چھٹا
بادشاہوں اور ارباب غلبہ کے لیے
ہے بغرض فراخی ملک کے اور باقی اسم
اہل ریاضت کے واسطے ہیں -
اَلْمُھَیْمِنُ ۱۴۵ - اَلْمُغِیْثُ ۵۵۰
اَلْعَزِیْزُ ۹۴ - اَلْجَبَّارُ ۲۰۶ - اَلْمُتَکَبِّرُ ۶۶۲ -
اَلْمُحِیْطُ ۶۷ - الحفیظ ۹۹۸ - اَلْمَجِیْدُ
۵۷ - اَلْفَاطِرُ ۲۹۰ - ذُوالْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ ۱۱۰۰ - اول اسم دریافت اور
استیلائے امور کے لیے اور تیسرا اور چوتھا
تخویف اور عظمت اور عزت ذلیل اور
تعظیم حقیر کے بارے میں ہے اور اثر
ان دونوں اسموں کا ظاہر نہیں ہوتا
جب تک ان پر کم سے کم ایک گھنٹہ

Marfat.com

ونیم گھڑی تقریباً چوں ذاکر ایں قدر
مدت بے مہلت مشغول شود
ملائکہ ایں دو اسم کہ ارواح ایشانند
مددگار طالب گردند و خواص
مرتب شود و حفیظ برائے امان
سفر است و باقی برائے
زیادتی یقین و برائے ارباب یقین
اَلعَلِیمُ ۱۵۰ اَلحَکِیمُ ۷۸ اَلبَدِیعُ
۸۶ - اَلنُّورُ ۲۵۶ - اَلقَابِضُ ۹۰۳
اَلبَاسِطُ ۷۲ - اَلاَوَّلُ ۳۷ - اَلاٰخِرُ ۸۰۱
اَلظَّاهِرُ ۱۱۰۶ اَلبَاطِنُ ۶۲ - سہ
اول برائے توحید و کشف اسرار
و نور و باسط و ظاہر برائے ارباب
مکاشفات و رؤیائیکہ بر وضو
خسپد مشغول بذکر ایں اسماء
و قابض و اول و آخر و
باطن برائے ارباب توحید
و تعظیم اَلعَظِیمُ ۸۸ اَلرَّؤُفُ
۲۸۷ اَلمَنَّانُ ۱۴۱ - اَلکَرِیمُ ۲۷۰
ذُو الطَّوْلِ ۸۲۷ - اَلوَهَّابُ ۱۴
اَلغَفُورُ ۱۲۸۶ - اَلغَافِرُ ۱۲۸۱
اَلعَفُوُّ ۱۵۶ - اَلمُجِیبُ ۵۵ - سہ
اول برائے امان خائفاں کیکہ بذکر

بھر روزانہ مداومت نہ ہو جب ذاکر
اس قدر بغیر اہمال کے مشغول ہوگا تو
ان دونوں اسموں کے ملائکہ کہ ان کی
ارواح ہیں طالب کے مددگار ہوں
اور خواص بہم مترتب ہوں اور امان
سفر کے لیے نگہبان ہو اور باقی واسطے
ازدیاد یقین اور ارباب یقین کے لیے
اَلعَلِیمُ ۱۵۰ اَلحَکِیمُ ۷۸ اَلبَدِیعُ
۸۶ - اَلنُّورُ ۲۵۶ اَلقَابِضُ ۹۰۳
اَلبَاسِطُ ۷۲ اَلاَوَّلُ ۳۷ اَلاٰخِرُ ۸۰۱
اَلظَّاهِرُ ۱۱۰۶ اَلبَاطِنُ ۶۲ - اول
کے تین توحید اور کشف اسرار کے
واسطے اور نور اور باسط اور ظاہر
ارباب مکاشفات کے واسطے اور
اس خواب کے لیے کہ باوضو ان اسماء
کو پڑھتا ہوا سو جائے اور قابض اور
اول اور آخر اور باطن ارباب توحید اور
تعظیم کے لیے اَلعَظِیمُ ۸۸ اَلرَّؤُفُ
۲۸۷ اَلمَنَّانُ ۱۴۱ - اَلکَرِیمُ ۲۷۰
ذُو الطَّوْلِ ۸۲۷ - اَلوَهَّابُ ۱۴
اَلغَفُورُ ۱۲۸۶ - اَلغَافِرُ ۱۲۸۱
اَلعَفُوُّ ۱۵۶ - اَلمُجِیبُ ۵۵ اول
کے تین اسم امان خائفوں کے واسطے

Marfat.com

اینہا مشغول شود سرد
کند حرارت نار را و حرارت غضب
را۔ بدانکہ ہر اسم را چوں عدد بگیری و
آں را بیفزائی تا سہ حصہ دیگر بر و مجموع
مربع شود مثلاً وَدُوْدٌ عدد او بست
است و بیفزائی سہ حصہ دیگر بر آں بست کہ مجموع
ہشتاد شود و ہر روز ہشتاد بار تا ہشتاد
روز با شرائط دیگر بخوانی البتہ اثر
ظاہر شود۔ رقعہ ردِّ دعوت دیگر
در رجعت داعی برائے رد دعوت
دیگر و رجعت دعوت داعی ورد سحر ایں
الفاظ در وقت اشراق بست و یک بار
بخواند۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
يَارَبِّ دَخَلْتُ دَخْلِيْ كَانَتْ
وَكِيْلِيْ كَافِيْ يَكْفِيْنِيْ رَبِّيْ
يَكْفِيْنِيْ مَعْبُوْدِيْ يَكْفِيْنِيْ
مَطْلُوْبِيْ يَكْفِيْنِيْ حَافِظٌ يَكْفِيْنِيْ
حَفِيْظٌ يَكْفِيْنِيْ حَنَّانٌ مَنَّانٌ
يَكْفِيْنِيْ غَفُوْرٌ غَفَّارٌ يَكْفِيْنِيْ
قَهَّارٌ جَبَّارٌ يَكْفِيْنِيْ حَيٌّ قَيُّوْمٌ
يَكْفِيْنِيْ خَالِقٌ خَلَّاقٌ يَكْفِيْنِيْ
عَلِيْمٌ عَلَّامٌ يَكْفِيْنِيْ رَازِقٌ
رَزَّاقٌ يَكْفِيْنِيْ شَاهِدٌ نَاظِرٌ

میں جو شخص ان کے ذکر میں مشغول ہو
غصہ اور آگ کی حرارت کو کم کرے جاننا
چاہیے کہ جس اسم کے عدد لیا کریں اس
پر اس کے تین حصے بڑھائے جائیں
مجموع مربع ہو مثلاً ودود اس کے
عدد بیس ہیں اس پر تین حصے بڑھانے سے
اسی ہوئے اب ہر روز اسی دفعہ اسی
روز تک مع اور شرائط کے پڑھے البتہ
اثر ظاہر ہو۔ رقعہ ردِ دعوت دیگر
در رجعت داعی برائے رد دعوت دیگر
در رجعت داعی ورد سحر کے لیے یہ
الفاظ اشراق کے وقت اکیس بار
پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
يَارَبِّ دَخَلْتُ دَخْلِيْ كَانَتْ
وَكِيْلِيْ كَافِيْ يَكْفِيْنِيْ رَبِّيْ
يَكْفِيْنِيْ مَعْبُوْدِيْ يَكْفِيْنِيْ
مَطْلُوْبِيْ يَكْفِيْنِيْ حَافِظٌ يَكْفِيْنِيْ
حَفِيْظٌ يَكْفِيْنِيْ حَنَّانٌ مَنَّانٌ
يَكْفِيْنِيْ غَفُوْرٌ غَفَّارٌ يَكْفِيْنِيْ
قَهَّارٌ جَبَّارٌ يَكْفِيْنِيْ حَيٌّ قَيُّوْمٌ
يَكْفِيْنِيْ خَالِقٌ خَلَّاقٌ يَكْفِيْنِيْ
عَلِيْمٌ عَلَّامٌ يَكْفِيْنِيْ رَازِقٌ
رَزَّاقٌ يَكْفِيْنِيْ شَاهِدٌ نَاظِرٌ

Marfat.com

يَكْفِيْنِيْ اَللّٰهُ يَكْفِيْنِيْ يَكْفِيْنِيْ
يَكْفِيْنِيْ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا
وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ لَا تَخَافِيْ
وَلَا تَحْزَنِيْ إِنَّا رَادُّوْهُ إِلَيْكَ
وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ
يٰمُوْسٰى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ إِنَّكَ
مِنَ الْاٰمِنِيْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا
فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا
فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا نَارُ كُوْنِيْ
بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ
فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رقعہ خواص دہ اسم دہ اسم اند
کہ آں را خرج بے خرچاں گویند بجائے
سیاحان متوکل در براری و منازل
نافع اند چوں از خواب بیدار
شوند اسم الباسط را دہ بار خواندہ
بر ہر دو کف دمیدہ بر روئے
فرود آرد و میان سنت فجر و فرض آں
یَا اِسْرَافِیْلُ یَا طَاطَا بِیْلُ
یَا دَرْدَائِیْلُ بِحَقِّ یَا اِلٰہَ الْاٰلِہَةِ

يَكْفِيْنِيْ اَللّٰهُ يَكْفِيْنِيْ يَكْفِيْنِيْ
يَكْفِيْنِيْ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا
وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ لَا تَخَافِيْ
وَلَا تَحْزَنِيْ إِنَّا رَادُّوْهُ إِلَيْكَ
وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ
يٰمُوْسٰى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ إِنَّكَ
مِنَ الْاٰمِنِيْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا
فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا
فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا نَارُ كُوْنِيْ
بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ
فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رقعہ خواص وہ اسم دس اسم ہیں
کہ ان کو خرچ بے خرچاں کہتے ہیں
سیاحان متوکل کے لیے جنگلوں اور
منزلوں میں نافع ہیں جب خواب
سے بیدار ہوں اسم الباسط کو دس
بار پڑھ کر دونوں ہتھیلیوں پر دم کر کے
منہ پر ملے اور صبح کی فرض اور سنت کے
درمیان یَا اِسْرَافِیْلُ یَا طَاطَا بِیْلُ
یَا دَرْدَائِیْلُ بِحَقِّ یَا اِلٰہَ الْاٰلِہَةِ

Marfat.com

الرَّفِيعُ جَلَالُهٗ پانزدہ بار چوں
از نماز فارغ شود اَلْبَاسِطُ صد بار
و اَلْعَزِيْزُ چہل بار و سورۂ نصر
بیست و پنج بار پس ایں دہ اسم را
ہفتاد بار بخواند سَزَا اِلُوْ لَزَرَعِيْ
جُوْسَا زُوْشَا مَنُوْعَا عَالِمَا
طَيُوْثُوْمَا سَلِيْخَا مَلِيْخَا
مَلْخُوْمَا وَيَا قَيُوْمَا بِحَقِّ
كٓهٰيٰعٓصٓ بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ
رقعہ دفع شر الانس والجن ہمیں
دہ اسم برائے دفع شر جن و انس و
بلیات و آفات نیز خوانند و برائے
اخراج جنے کہ در خانۂ منزلے
اسنکانت گزیدہ باشد لیکن
بتغیر نا و طریقش ایں است کہ
دہ بار بخوانند و در ہر جہت دم کنند
سَزَا اِلُوْ لَزَرَعِيْ زُوْشَا مَنُوْعَا
عَالِمَا طَيُوْثُوْمَا سَلِيْخَا مَلِيْخَا
مَلْخُوْمَا وَيَا قَيُوْمَا بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ
بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ و مر
ایں اسماء را در دفع رجعت اثر عظیم است
بر آب دم کنند و بخورد۔ رقعہ الکافی

الرَّفِيعُ جَلَالُهٗ پندرہ بار اور نماز
سے فارغ ہو کر سو دفعہ اَلْبَاسِطُ
اور اَلْعَزِيْزُ چالیس دفعہ اور سورۂ
پچیس دفعہ پڑھے پھر ان دس اسموں
کو ستر دفعہ پڑھے سَزَا اِلُوْ لَزَرَعِيْ
جُوْسَا زُوْشَا مَنُوْعَا عَالِمَا
طَيُوْثُوْمَا سَلِيْخَا مَلِيْخَا
مَلْخُوْمَا وَيَا قَيُوْمَا بِحَقِّ
كٓهٰيٰعٓصٓ بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ
رقعہ دفع شر الانس والجن یہی
دس اسم دفع شر جن و انس و بلیات
و آفات کے لیے بھی پڑھتے ہیں اور
کچھ تغیر کے ساتھ اس جن کے نکالنے
کے لیے بھی عمل میں لاتے ہیں جو کسی
کے گھر میں رہتا ہو اس کا طریقہ یہ ہے
کہ دس دفعہ پڑھیں اور ہر طرف دم کریں۔
سَزَا اِلُوْ لَزَرَعِيْ زُوْشَا مَنُوْعَا
عَالِمَا طَيُوْثُوْمَا سَلِيْخَا مَلِيْخَا
مَلْخُوْمَا وَيَا قَيُوْمَا بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ
بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ یہ اسماء
دفع رجعت میں بھی اثر قوی رکھتے ہیں
پانی پر دم کر کے پیئے۔ رقعہ الکافی

Marfat.com

والشافی بدانکہ برائے ہر حاجتے
دینی و دنیاوی خصوص برائے
شفائے بیمار بعد ادائے مغرب شب
چہار شنبہ وضو تازہ بسبیغ آرد و
دو رکعت نماز گزارد و کافرون
و اخلاص خواند و درود ہفت
بار بفرستد بعد ازاں بِسْمِ
اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ را ہفت صد
و ہشتاد و ہفت بار کہ عدد بسم اللہ الرحمن
الرحیم است تنہا یا باشتراک جماعت
صالحین بخواند و وقت خواندن سر را
مکشوف کند و برہنہ سازد و بعد ازاں
یَارَبِّ ہزار بار بگوید و ہفت بار درود
بفرستد و دعا کند و بالحاح کند بمدعی ظفر
یابد۔ رقعہ دفع بخار اگر بسم اللہ
الرحمن الرحیم را بر آب دم کند برائے
دفع حمیٰ و مریض دہد کہ بخورد شفا حاصل
شود۔ رقعہ دفع اضطراب
ابیات مبارک چوں بحضور دل خواند
اطمینان در اضطراب حاصل شود
شعر وَكَمْ لِلّٰهِ مِنْ لُطْفٍ خَفِيٍّ
يَدِقُّ خَفَاهُ عَنْ فَهْمِ الذَّكِيِّ
وَكَمْ يُسْرٍ اَتٰى مِنْ بَعْدِ عُسْرٍ

والشافی جاننا چاہیے کہ واسطے
ہر حاجت دینی و دنیاوی خصوصاً
شفائے بیمار کے لیے چہار شنبہ کو مغرب
کی نماز پڑھ کر وضو تازہ اچھے طور پر
کر کے دو رکعت نماز پڑھے اور ان میں
سورۂ اخلاص اور کافرون پڑھے اور
سات دفعہ درود شریف پڑھ کر بِسْمِ
اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سات سو
ستاسی بار کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے اعداد
ہیں تنہا یا اور مسلمانوں کے ساتھ مل
کر، اور پڑھتے وقت سر کھلا رکھے
پھر ہزار دفعہ یَارَبِّ اور سات
دفعہ درود شریف پڑھے
اور دعا و زاری کرے مدعا پائے
رقعہ دفع بخار بخار کے دور ہونے
کے لیے بسم اللہ الرحمن الرحیم پانی پر دم
کر کے بیمار کو پلائے تو اس بیمار کو شفا
ہو جائے۔ رقعہ دفع اضطراب
اگر یہ ابیات مبارک حضور دل سے
پڑھے اضطراب میں اطمینان حاصل ہو۔
شعر وَكَمْ لِلّٰهِ مِنْ لُطْفٍ خَفِيٍّ
يَدِقُّ خَفَاهُ عَنْ فَهْمِ الذَّكِيِّ
وَكَمْ يُسْرٍ اَتٰى مِنْ بَعْدِ عُسْرٍ

Marfat.com

وَفَرِّجْ كُرْبَةَ الْقَلْبِ الشَّجِيِّ
وَكَمْ اَمْرٍ تُسَاءُ بِهٖ صَبَاحًا ؞
وَيَاْتِيْكَ الْمَسَرَّةُ بِالْعَشِيِّ ؞
اِذَا ضَاقَتْ بِكَ الْاَحْوَالُ يَوْمًا ؞
فَثِقْ بِالْوَاحِدِ الْفَرْدِ الْعَلِيِّ ؞
تَوَسَّلْ بِالنَّبِيِّ فَكُلُّ عَبْدٍ ؞
يُغَاثُ اِذَا تَوَسَّلَ بِالنَّبِيِّ ؞
وَلَا تَجْزَعْ اِذَا نَابَتْكَ خَطْبٌ ؞
فَكَمْ لِلّٰهِ مِنْ لُطْفٍ خَفِيٍّ ؞

رقعہ طریق آیۃ الکرسی برائے کفایت مہمات طریق ختم آیۃ الکرسی

ده وقف دارد بر ہر وقف انگشت
عقد نماید شروع از خنصر دست راست
باید کرد وختم بر خنصر دست چپ
والم نشرح سہ بار و اخلاص سہ بار و
درود سہ بار خوانده بجانب آسمان
دم کند باز ہر عقده یک بار فاتحہ
باید کشاده بر طریق عقده چوں بکلمہ
من لشفع عندہ برسد مابین العینین
نیت خیر بخاطر آرد چوں بہ یعلم
مابین ایدیہم برسد ما بین
المیمین نیت شر بخاطر آرد
مقصود حاصل شود۔ رقعہ

وَفَرِّجْ كُرْبَةَ الْقَلْبِ الشَّجِيِّ
وَكَمْ اَمْرٍ تُسَاءُ بِهٖ صَبَاحًا ؞
وَيَاْتِيْكَ الْمَسَرَّةُ بِالْعَشِيِّ ؞
اِذَا ضَاقَتْ بِكَ الْاَحْوَالُ يَوْمًا ؞
فَثِقْ بِالْوَاحِدِ الْفَرْدِ الْعَلِيِّ ؞
تَوَسَّلْ بِالنَّبِيِّ فَكُلُّ عَبْدٍ ؞
يُغَاثُ اِذَا تَوَسَّلَ بِالنَّبِيِّ ؞
وَلَا تَجْزَعْ اِذَا نَابَتْكَ خَطْبٌ ؞
فَكَمْ لِلّٰهِ مِنْ لُطْفٍ خَفِيٍّ ؞

رقعہ طریق آیۃ الکرسی برائے کفایت مہمات طریق ختم آیۃ الکرسی

اس میں دس وقف ہیں ہر وقف پر انگلی
بند کرے اور شروع داہنی کن انگلی سے
کرے اور بائیں کن انگلی پر ختم کرے
اور الم نشرح اور اخلاص تین تین مرتبہ
اور درود شریف تین مرتبہ پڑھ کر آسمان
کی طرف دم کرے پھر ہر عقدہ پر ایک بار
سورۂ فاتحہ پڑھے اور علی الترتیب
کھولے جب کلمہ من لشفع عندہ پر
پہنچے دونوں عینوں کے درمیان نیت
خیر دل میں کرے جب یعلم مابین ایدیہم
پر پہنچے دونوں میموں کے درمیان
نیت شر دل کرے مقصود حاصل ہو۔

Marfat.com

ادعیہ ماثورہ کہ آنہارا دعوت

کلیہ نامند چند ادعیہ ماثورہ آمدہ
کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم
بآں دعاہا علاج ہر مرض می فرمودند کہ
اینہارا رد دعوت کلیہ گویند. منہا
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ
مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ
وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَ
اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنَ
ومنہا. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ
بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِكَ
التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌ
بِنَاصِيَتِهَا اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَكْشِفُ
الْمَاْثَمَ وَالْمَغْرَمَ اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ لَا
يُهْزَمُ جُنْدُكَ وَلَا يُخْلَفُ
وَعْدُكَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ
ومنہا اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ
الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ
اَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ
التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ
بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَّبِالْاَسْمَاءِ
الْحُسْنٰى مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ

رد ادعیہ ماثورہ کہ آنہارا دعوت

کلیہ نامند چند دعائیں آئی ہیں کہ
آنحضرت صلعم نے ان کو ہر مرض
کے لیے علاج فرمایا کہ ان کو ردّ
دعوت کلیہ کہتے ہیں ان میں سے یہ دعا ہے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ
مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ
وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَ
اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنَ
ان میں سے یہ دعا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ
بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِكَ
التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌ
بِنَاصِيَتِهَا اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَكْشِفُ
الْمَاْثَمَ وَالْمَغْرَمَ اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ لَا
يُهْزَمُ جُنْدُكَ وَلَا يُخْلَفُ
وَعْدُكَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ
اور ان میں سے یہ دعا ہے اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ
الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ
اَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ
التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ
بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَّبِالْاَسْمَاءِ
الْحُسْنٰى مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ

Marfat.com

اعلم من شر ما خلق وذرء
وبرء وشر كل ذي شر لا
اطيق شره ومن شر كل
ذي شر ربي اخذ بناصيتها
ان ربي على صراط مستقيم
ومنها اللهم انت ربي
لا اله الا انت عليك توكلت
انت رب العرش العظيم ما
شاء الله كان وما لم يشاء
لم يكن ولا حول ولا قوة
الا بالله واعلم ان الله على
كل شيء قديره وان الله
قد احاط بكل شيء علما و
احصى كل شيء عددا اللهم
اني اعوذبك من شر نفسي
ومن شر الشيطان وشركه
ومن شر كل دابة انت اخذ
بناصيتها ان ربي على صراط
مستقيم ومنها تحصنت
بالذي لا اله الا هو الهي و
اله كل شيء واعتصمت به
هو ربي ورب كل شيء
وتوكلت على الحي الذي لا

اعلم من شر ما خلق وذرء
وبرء وشر كل ذي شر لا
اطيق شره ومن شر كل
ذي شر ربي اخذ بناصيتها
ان ربي على صراط مستقيم
اوران میں یہ دعا ہے اللهم انت ربي
لا اله الا انت عليك توكلت
انت رب العرش العظيم ما
شاء الله كان وما لم يشاء
لم يكن ولا حول ولا قوة
الا بالله واعلم ان الله على
كل شيء قديره وان الله
قد احاط بكل شيء علما و
احصى كل شيء عددا اللهم
اني اعوذبك من شر نفسي
ومن شر الشيطان وشركه
ومن شر كل دابة انت اخذ
بناصيتها ان ربي على صراط
مستقيم اوران میں سے تحصنت
بالذي لا اله الا هو الهي و
اله كل شيء واعتصمت به
هو ربي ورب كل شيء
وتوكلت على الحي الذي لا

Marfat.com

يموت واستد نعت الشر
بلاحول ولا قوة الا بالله
حسبي الله ونعم الوكيل
حسبي الرب من العباد و
حسبي الخالق من المخلوق و
حسبي الرازق من المرزوق
حسبي الذي هو حسبي
حسبي الذي بيده ملكوت
كل شيئ وهو يجير ولا يجار
عليه حسبي الله وكفى سمع
الله لمن دعا وليس وراء
الله المنتهى حسبي الله لا اله
الا هو عليه توكلت وهو رب
العرش العظيم کسے کہ ایں
دعاہا را استعمال کند قدر اینہا
بداند کہ چہ قدر عظمت دارند
دیگر چہ گفتہ شود ۔ رقعہ
برائے درد سر رقیہ صداع
بسم الله الرحمن الرحيم بسم
الله الكبير واعوذ بالله
العظيم من شر كل عرق نعار
ومن شر حر النار دم کند
یا نوشتہ بدارد ۔ رقعہ برائے

يموت واستد نعت الشر
بلاحول ولا قوة الا بالله
حسبي الله ونعم الوكيل
حسبي الرب من العباد و
حسبي الخالق من المخلوق و
حسبي الرازق من المرزوق
حسبي الذي هو حسبي
حسبي الذي بيده ملكوت
كل شيئ وهو يجير ولا يجار
عليه حسبي الله وكفى سمع
الله لمن دعا وليس وراء
الله المنتهى حسبي الله لا اله
الا هو عليه توكلت وهو رب
العرش العظيم جو کوئی ان دعاؤں
کو عمل میں لائے گا قدر ان کی جان
لے گا کہ کیا مرتبہ رکھتی ہیں اس کے سوا
ان کی اور کیا تعریف کی جائے ۔ رقعہ
برائے درد سر درد سر کا منتر
بسم الله الرحمن الرحيم بسم
الله الكبير واعوذ بالله ۔
العظيم من شر كل عرق نعار
ومن شر حر النار پڑھ کر دم کرے
یا لکھ کر پاس رکھے ۔ رقعہ برائے

Marfat.com

حبس بول وحصاۃ البول

رقیہ حبس البول وحصاۃ البول
رَبَّنَا الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ تَقَدَّسَ
اسْمُکَ اَمْرُکَ فِی السَّمَآءِ وَ
الْاَرْضِ کَمَا رَحْمَتُکَ فِی السَّمَآءِ
فَاجْعَلْ رَحْمَتَکَ فِی الْاَرْضِ
وَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَخَطَایَانَا
اَنْتَ رَبُّ الْمُطِیْعِیْنَ فَاَنْزِلْ
شِفَآءً مِّنْ شِفَآئِکَ وَرَحْمَۃً
مِنْ رَحْمَتِکَ عَلٰی ھٰذَا الْوَجْعِ
فَیَبْرَأَ۔ **رقیہ برائے وجع ضرس**
وجع ضرس دست نہد بر رخسارہ کہ
درد آنجاست و ہفت بار بگوید
اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنْہُ سُوْءَ
مَا یَجِدُ وَفُحْشَہٗ بِدَعْوَۃِ نَبِیِّکَ
الْمَکِیْنِ الْمُبَارَکِ عِنْدَکَ پس
شفا می یابد سریعًا وجہ دیگر سبابہ
یمنی بر دندان درد ناک
نہد و بگوید بِسْمِ اللّٰہِ
وَبِاللّٰہِ اَسْئَلُکَ بِعِزَّتِکَ وَ
جَلَالِکَ وَقُدْرَتِکَ عَلٰی کُلِّ
شَیْءٍ فَاِنَّ مَرْیَمَ لَمْ تَلِدْ غَیْرَ
عِیْسٰی مِنْ رُّوْحِکَ وَبِکَلِمَاتِکَ

حبس بول وحصاۃ البول

پیشاب بند ہو جانے اور سنگ مثانہ کا منتر
رَبَّنَا الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ تَقَدَّسَ
اسْمُکَ اَمْرُکَ فِی السَّمَآءِ وَ
الْاَرْضِ کَمَا رَحْمَتُکَ فِی السَّمَآءِ
فَاجْعَلْ رَحْمَتَکَ فِی الْاَرْضِ
وَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَخَطَایَانَا
اَنْتَ رَبُّ الْمُطِیْعِیْنَ فَاَنْزِلْ
شِفَآءً مِّنْ شِفَآئِکَ وَرَحْمَۃً
مِنْ رَحْمَتِکَ عَلٰی ھٰذَا الْوَجْعِ
فَیَبْرَأَ۔ **رقیہ برائے وجع ضرس**
ڈاڑھ کے درد کے لیے اس رخسارہ
ہاتھ رکھے جس طرف درد ہو اور سات
بار کہے اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنْہُ سُوْءَ
مَا یَجِدُ وَفُحْشَہٗ بِدَعْوَۃِ نَبِیِّکَ
الْمَکِیْنِ الْمُبَارَکِ عِنْدَکَ پس
شفا پائے فی الفور اور دوسری ترکیب
یہ کہ داہنے ہاتھ کی شہادت کی انگلی
درد آلود دانت پر رکھ کر کہے بسم اللّٰہِ
وَبِاللّٰہِ اَسْئَلُکَ بِعِزَّتِکَ وَ
جَلَالِکَ وَقُدْرَتِکَ عَلٰی کُلِّ
شَیْءٍ فَاِنَّ مَرْیَمَ لَمْ تَلِدْ غَیْرَ
عِیْسٰی مِنْ رُّوْحِکَ وَبِکَلِمَاتِکَ

Marfat.com

أَنْ تَكْشِفَ مَا يَكْفِي فُلَانَ بْنَ
فُلَانٍ أَوْ تَلْقَى فُلَانَةَ بِنْتَ
فُلَانَةَ مِنَ الضَّرِّ وجہ دیگر بنویسد
بر رخسارہ کہ درد آں طرف است
وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَ
النَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
رقعہ ایضاً رقیہ وجع دنداں بر لوح
طاہر ریگ طاہر اندازد میخے یا چوبے
در دست گیرد بنویسد ابجد ہوز
حطی و آنچہ در دست دارد
بر حرف اول نہد و سخت گیرد
فاتحہ خواند یک بار و صاحب درد
انگشت بر جائے درد داشتہ باشد
بپرسد کہ شفا می یابی درد رو اگر
یافت فہو المراد و اگر نیافت نقل
کند مسمار را بجانب حرف ثانی
و بخواند فاتحہ دوبار و سوال کند کہ
شفا حاصل شد ترا اگر شد بہتر و الا
نقل کند بسوئے حرف ثالث و
اینجا سہ بار فاتحہ خواند و سوال
کند کہ شفا حاصل شد و ہمچنیں
با آخر می رسد کہ شفا حاصل شود۔
ایں مجرب است برائے درد دنداں و ریاح

أَنْ تَكْشِفَ مَا يَلْقَى فُلَانُ بْنُ
فُلَانٍ أَوْ تَلْقَى فُلَانَةَ بِنْتَ
فُلَانَةَ مِنَ الضَّرِّ دوسری ترکیب
جس رخسارہ کی طرف درد ہو اس پر
لکھے وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَ
النَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
رقعہ ایضاً دانتوں کے درد کا منتر
یہ کہ ایک پاک تختی پر پاک ریت ڈالے
اور کیل یا لکڑی سے اس پر لکھے ابجد
ہوز حطی پھر وہ کیل یا لکڑی جو ہاتھ میں ہو
حرف اول پر رکھ کر زور سے دبائے
اور ایک بار فاتحہ پڑھے اور مریض
اپنے موضع درد پر انگلی رکھے رہے
بعدہٗ مریض سے پوچھے کہ آرام ہوا
یا نہیں اگر آرام ہو گیا فہو المراد ورنہ
کیل کو اگلے حرف پر رکھے اور دو بار
فاتحہ پڑھے اور پوچھے کہ آرام ہوا یا
نہیں اگر آرام ہوا تو بہتر ورنہ تیسرے
حرف پر کیل رکھ کر تین بار فاتحہ پڑھے
اور آرام کو پوچھے اسی طرح عمل کرتا
جائے حرف آخر تک نہیں پہنچے گا کہ آرام
ہو جائے گا۔ یہ عمل مجرب ہے۔
دانتوں کے درد اور ریاح وغیرہ درد

Marfat.com

وغیر ذلک ۔ رقعہ برائے دفع تپ
دفع تپ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ جِلْدِیَ
الرَّقِیْقَ وَعَظْمِیَ الدَّقِیْقَ مِنْ
شِدَّۃِ الْحَرِیْقِ یَا اُمَّ مِلْدَمٍ
اِنْ کُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ
فَلَا تُصَدِّعِی الرَّاْسَ وَلَا
تُنْتِنِی الْفَمَ وَلَا تَاْکُلِی اللَّحْمَ
وَلَا تَشْرَبِی الدَّمَ وَتَحَوَّلِیْ عَنِّیْ
اِلٰی مَنِ اتَّخَذَ اِلٰھًا اٰخَرَ مَعَ
اللّٰہِ ۔ رقعہ ایضاً اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ
عَظْمِیَ الرَّقِیْقَ وَجِلْدِیَ
الدَّقِیْقَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ
فَوْرَۃِ الْحَرِیْقِ یَا اُمَّ مِلْدَمٍ
اِنْ کُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ
الْاٰخِرِ فَلَا تَاْکُلِی اللَّحْمَ وَلَا
تَشْرَبِی الدَّمَ وَلَا تَفُوْرِیْ
عَلَی الْفَمِ وَانْتَقِلِیْ اِلٰی مَنْ
یَّزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ
فَاِنِّیْ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا
اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ
رقعہ برائے افزونی مال ۔
سورۂ واقعہ ہزار بار بخواند اورا
چنداں مال شود کہ در حساب

کے لیے ۔ رقعہ برائے دفع تپ
رفع بخار کے واسطے اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ جِلْدِیَ
الرَّقِیْقَ وَعَظْمِیَ الدَّقِیْقَ مِنْ
شِدَّۃِ الْحَرِیْقِ یَا اُمَّ مِلْدَمٍ
اِنْ کُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ
فَلَا تُصَدِّعِی الرَّاْسَ وَلَا
تُنْتِنِی الْفَمَ وَلَا تَاْکُلِی اللَّحْمَ
وَلَا تَشْرَبِی الدَّمَ وَتَحَوَّلِیْ عَنِّیْ
اِلٰی مَنِ اتَّخَذَ اِلٰھًا اٰخَرَ مَعَ
اللّٰہِ ۔ رقعہ ایضاً اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ
عَظْمِیَ الرَّقِیْقَ وَجِلْدِیَ
الدَّقِیْقَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ
فَوْرَۃِ الْحَرِیْقِ یَا اُمَّ مِلْدَمٍ
اِنْ کُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ
الْاٰخِرِ فَلَا تَاْکُلِی اللَّحْمَ وَلَا
تَشْرَبِی الدَّمَ وَلَا تَفُوْرِیْ
عَلَی الْفَمِ وَانْتَقِلِیْ اِلٰی مَنْ
یَّزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ
فَاِنِّیْ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا
اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ
رقعہ برائے افزونی مال ۔
جو سورۂ واقعہ ہزار بار پڑھے اس
کو اتنا مال ملے کہ حساب میں نہ آئے

Marfat.com

نباید و بعد خواندن واقعہ ایں دعا بخواند اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ وَمُنْتَھَی الرَّحْمَۃِ مِنْ کِتَابِکَ وَبِاسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّکَ الْاَعْلٰی وَکَلِمَاتِکَ التَّامَّاتِ وَاِشْرَاقِ نُوْرِ وَجْھِکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَنْ تَرْزُقَنِیْ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ اَللّٰھُمَّ یَا رَزَّاقَ الْمُقِلِّیْنَ وَ یَا رَاحِمَ الْمَسَاکِیْنَ وَیَا خَیْرَ النَّاصِرِیْنَ اِنْ کَانَ رِزْقُنَا فِی السَّمَآءِ فَاَنْزِلْہُ وَاِنْ کَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْہُ وَاِنْ کَانَ مَعْدُوْمًا فَاَوْجِدْہُ وَ اِنْ کَانَ مَحْوًا فَاَثْبِتْہُ وَاِنْ کَانَ بَطِیْئًا فَعَجِّلْہُ وَاِنْ کَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْہُ وَاِنْ کَانَ یَسِیْرًا فَکَثِّرْہُ وَاِنْ کَانَ عَسِیْرًا فَسَھِّلْہُ وَانْقُلْہُ اِلَیْنَا حَیْثُ کُنَّا وَلَا تَنْقُلْنَا اِلَیْہِ حَیْثُ کَانَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ

اور بعد پڑھنے سورۂ واقعہ کے یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ وَمُنْتَھَی الرَّحْمَۃِ مِنْ کِتَابِکَ وَبِاسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّکَ الْاَعْلٰی وَکَلِمَاتِکَ التَّامَّاتِ وَاِشْرَاقِ نُوْرِ وَجْھِکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَنْ تَرْزُقَنِیْ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ اَللّٰھُمَّ یَا رَزَّاقَ الْمُقِلِّیْنَ وَ یَا رَاحِمَ الْمَسَاکِیْنَ وَیَا خَیْرَ النَّاصِرِیْنَ اِنْ کَانَ رِزْقُنَا فِی السَّمَآءِ فَاَنْزِلْہُ وَاِنْ کَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْہُ وَاِنْ کَانَ مَعْدُوْمًا فَاَوْجِدْہُ وَ اِنْ کَانَ مَحْوًا فَاَثْبِتْہُ وَاِنْ کَانَ بَطِیْئًا فَعَجِّلْہُ وَاِنْ کَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْہُ وَاِنْ کَانَ یَسِیْرًا فَکَثِّرْہُ وَاِنْ کَانَ عَسِیْرًا فَسَھِّلْہُ وَانْقُلْہُ اِلَیْنَا حَیْثُ کُنَّا وَلَا تَنْقُلْنَا اِلَیْہِ حَیْثُ کَانَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ

Marfat.com

الرّاحمین وصلّی اللہ علیٰ
سیدنا محمد وآلہٖ اجمعین

رقعہ برائے کشائش رزق

ہر کہ ہر روز صد بار لا حول ولا قوۃ
الا باللہ العلی العظیم
گوید مرزوق بسعت شود۔ **رقعہ
برائے کشائش رزق وادائے قرض**
ہر کہ وقت سحر یعنی کہ ششم
حصہ از شب ماندہ باشد ایں دعا
بخواند دام او گزاردہ شود روزی او
فراخ گردد لا الٰہ الا اللہ واللہ
اکبر کبیرا وسبحان اللہ و
الحمد للہ کثیرا اللھم انی
اسئلک من فضلک ورحمتک
فانھما بیدیک لا یملکھما
احد سواک اللھم اقض
دینی ووسع علی رزقی

رقعہ برائے کشائش رزق بجائے
توسیع رزق صبح وشام سہ بار بخواند
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اللھم
اغفرلی ذنوبی ووسع علی
رزقی واقذنی علی کسبہ
ومتعنی بما رزقتنی ولا

الرّاحمین وصلّی اللہ علیٰ
سیدنا محمد وآلہٖ اجمعین

رقعہ برائے کشائش رزق

جو کوئی روزانہ سو بار لا حول ولا قوۃ
الا باللہ العلی العظیم
پڑھے اس کا رزق فراخ ہو۔ **رقعہ
برائے کشائش رزق وادائے قرض**
جو کوئی سحر کے وقت یعنی رات
کے پچھلے چھٹے حصے میں یہ دعا پڑھے
اس کا قرض ادا اور روزی فراخ ہو جاوے
لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر
کبیرا وسبحان اللہ و
الحمد للہ کثیرا اللھم انی
اسئلک من فضلک ورحمتک
فانھما بیدیک لا یملکھما
احد سواک اللھم اقض
دینی ووسع علی رزقی

رقعہ برائے کشائش رزق واسطے
کشائش رزق صبح وشام تین بار پڑھے
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اللھم
اغفرلی ذنوبی ووسع علی
رزقی واقذنی علی کسبہ
ومتعنی بما رزقتنی ولا

Marfat.com

تَشْغَلْنِیْ بِمَا صَرَفْتَہٗ عَنِّیْ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔ رقعہ برائے اداے قرض برائے قضائے دیون در موطا امام مالکؒ آوردہ اَللّٰھُمَّ فَالِقَ الْاِصْبَاحِ وَجَاعِلَ اللَّیْلِ سَکَنًا وَّالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ حُسْبَانًا اِقْضِ عَنِّیَ الدَّیْنَ وَاَغْنِنِیْ مِنَ الْفَقْرِ وَمَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَقُوَّتِیْ فِیْ سَبِیْلِکَ

رقعہ برائے فتوحات برائے کشادن دروازہ فتوحات ہر صبح سہ بار گوید۔ اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اِبْتَدَیْتُ وَبِکَرَمِکَ اِقْتَدَیْتُ وَبِنُوْرِ قُدْسِکَ اِھْتَدَیْتُ وَبِفَضْلِکَ اِسْتَغَثْتُ وَاَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ

رقعہ للغنا ہر کہ وقت در آمدن در خانہ خود آیۃ الکرسی و اخلاص خواند توانگر گردد۔ رقعہ برائے ولادت فرزند نرینہ

تَشْغَلْنِیْ بِمَا صَرَفْتَہٗ عَنِّیْ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔ رقعہ برائے اداے قرض قرضوں کے ادا ہونے کے لیے امام مالکؒ کی مؤطا میں یہ دعا آئی ہے اَللّٰھُمَّ فَالِقَ الْاِصْبَاحِ وَجَاعِلَ اللَّیْلِ سَکَنًا وَّالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ حُسْبَانًا اِقْضِ عَنِّیَ الدَّیْنَ وَاَغْنِنِیْ مِنَ الْفَقْرِ وَمَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَقُوَّتِیْ فِیْ سَبِیْلِکَ

رقعہ برائے فتوحات فتوحات کے دروازے کھلنے کے واسطے ہر صبح کو تین بار پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اِبْتَدَیْتُ وَبِکَرَمِکَ اِقْتَدَیْتُ وَبِنُوْرِ قُدْسِکَ اِھْتَدَیْتُ وَبِفَضْلِکَ اِسْتَغَثْتُ وَاَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ

رقعہ للغنا جو کوئی گھر میں داخل ہونے کے وقت آیۃ الکرسی اور اخلاص پڑھے تو انگر ہو۔ رقعہ برائے ولادت فرزند نرینہ

Marfat.com

اگر عورتے را فرزند نشود این تعویذ
میان آب در آوند نو اندازد و
ہفت روز ازان آب مرد و زن
بخورند و آب دیگر نخورند و اگر آب
کم شود آب دیگر اندازند از شنبہ
شروع کنند و مرد با عورت
وقاع کنند حق تعالے
فرزند نرینہ دہد ۔ اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّکَ
اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا
اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ
یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ
کُفُوًا اَحَدٌ اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ مُحَمَّدٍ
وَّعَلِیٍّ وَّفَاطِمَۃَ وَالْحَسَنِ وَ
وَالْحُسَیْنِ اَنْ تَرْزُقَنَا وَلَدًا
صَالِحًا طَوِیْلَ الْعُمُرِ وَصَلَّی
اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ
اَجْمَعِیْنَ ۔ **رقعہ برائے طلب**
ولد صالح برائے طلب ولد
صالح بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الٓمّٓ ۚ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ
الْقَیُّوْمُ ۝ اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ اِسْمِکَ
الْاَعْظَمِ نَسْئَلُکَ اَنْ تَرْزُقَنَا

اگر کسی عورت کے بچہ نہ ہوتا ہو تو
ایک کورے برتن میں پانی بھر کر یہ
تعویذ اس میں ڈال دے سات دن
تک مرد اور عورت یہی پانی پئیں دوسرا
نہ پئیں اگر پانی کم ہو جائے تو اور
پانی ڈال دیں ہفتہ کے دن سے
شروع کریں اور مرد عورت سے
ہم بستر ہو خدا تعالیٰ فرزند نرینہ دے گا۔
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّکَ
اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا
اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ
یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ
کُفُوًا اَحَدٌ اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ مُحَمَّدٍ
وَّعَلِیٍّ وَّفَاطِمَۃَ وَالْحَسَنِ وَ
الْحُسَیْنِ اَنْ تَرْزُقَنَا وَلَدًا
صَالِحًا طَوِیْلَ الْعُمُرِ وَصَلَّی
اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ
اَجْمَعِیْنَ ۔ **رقعہ برائے طلب**
ولد صالح نیک بچہ کے پیدا ہونے
کے واسطے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الٓمّٓ ۚ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ
الْقَیُّوْمُ ۝ اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ اِسْمِکَ
الْاَعْظَمِ نَسْئَلُکَ اَنْ تَرْزُقَنَا

Marfat.com

اِبْنًا صَالِحًا طَوِیْلَ الْعُمْرِ -

رقعہ ایضًا برائے طلب فرزند نرینہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
کٓهٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ یَا حَیُّ یَا
قَیُّوْمُ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ
عَلِیٍّ وَّ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَ
الْحَسَنِ وَ الْحُسَیْنِ نَسْأَلُكَ
اَنْ تَرْزُقَنَا وَلَدًا صَالِحًا
طَوِیْلَ الْعُمْرِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ

رقعہ دفع نامردی برائے عنّیت یعنی عدم قدرت برجماع سہ روز بخورد - روز اول۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
کٓهٰیٰعٓصٓ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ وَصَلَّی
اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلِیٍّ وَّ
فَاطِمَةَ وَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَیْنِ
اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنَ الْعُنَّةِ وَ
تُقَدِّرَنِیْ عَلَی الْجِمَاعِ الْحَلِیْلَةِ
وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ہ روز دوم حٰمٓ عٓسٓقٓ
یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ یَا ذَا الْجَلَالِ

اِبْنًا صَالِحًا طَوِیْلَ الْعُمْرِ -

رقعہ ایضًا طلب فرزند نرینہ کے واسطے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
کٓهٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ یَا حَیُّ یَا
قَیُّوْمُ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ
عَلِیٍّ وَّ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَ
الْحَسَنِ وَ الْحُسَیْنِ نَسْأَلُكَ
اَنْ تَرْزُقَنَا وَلَدًا صَالِحًا
طَوِیْلَ الْعُمْرِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ

رقعہ دفع نامردی واسطے دفع نامردی (یعنی جماع پر قادر نہ ہونے کے لیے) تین روز لکھ کر کھائے۔ اول روز

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
کٓهٰیٰعٓصٓ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ وَصَلَّی
اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلِیٍّ وَّ
فَاطِمَةَ وَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَیْنِ
اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنَ الْعُنَّةِ وَ
تُقَدِّرَنِیْ عَلَی الْجِمَاعِ الْحَلِیْلَةِ
وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ہ دوسرے روز حٰمٓ عٓسٓقٓ
یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ یَا ذَا الْجَلَالِ

Marfat.com

وَالْاِکْرَامِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ
سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ
الظَّالِمِیْنَ اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنَ
الْعِلَّۃِ وَتُقْدِرَنِیْ عَلَی الْجِمَاعِ
وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ
اَجْمَعِیْنَ۔ روز سیوم کٓھٰیٰعٓصٓ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَحَدُ یَا فَرْدُ
اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنَ الْعِلَّۃِ وَ
تُقْدِرُنِیْ عَلَی الْجِمَاعِ وَصَلَّی
اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ
اَجْمَعِیْنَ۔ **رقعہ قاعدہ دریافت
موکلات حروف تہجی** بداں
کہ ہر اسمے را مؤکلے است کہ حق
تعالیٰ و تقدس تاثیر آں اسم
اعظم حوالۂ آں موکل کردہ کہ اگر ارادہ
الٰہی متعلق شود بظہور تاثیر اسماء
آں مؤکل ہر اسم تاثیر ظاہر
می سازد و اگر متعلق باستنباط
آں می شود در کتم عدم می ماند
و باید دانست کہ حرف اول
از ہر اسم معتبر است در تعیین
مؤکل پس حروف مبانی را
دریابی کہ ہر حرف بہ کدام مؤکل

وَالْاِکْرَامِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ
سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ
الظَّالِمِیْنَ اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنَ
الْعِلَّۃِ وَتُقْدِرَنِیْ عَلَی الْجِمَاعِ
وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ
اَجْمَعِیْنَ۔ روز سیوم کٓھٰیٰعٓصٓ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَحَدُ یَا فَرْدُ
اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنَ الْعِلَّۃِ وَ
تُقْدِرُنِیْ عَلَی الْجِمَاعِ وَصَلّٰی
اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ
اَجْمَعِیْنَ۔ **رقعہ قاعدہ دریافت
موکلات حروف تہجی** جاننا
چاہیے کہ ہر اسم کا ایک موکل ہے
حق تعالیٰ جل شانہٗ نے تاثیر اس اسم
اعظم کی اس موکل کے حوالہ کی ہے
جب ارادہ الٰہی اس اسم کی تاثیر ظاہر
ہونے کے واسطے ہوتا ہے موکل
ہر اسم کا تاثیر اس اسم کی ظاہر کرتا ہے
اور جو ارادہ متعلق توقف کے ہوتا ہے
اثر پردہ خفا میں رہتا ہے اور واضح ہو
کہ موکل کے متعین ہونے میں ہر اسم
کا حرف اول معتبر ہے پس حروف
مبانی اسم کو دریافت کرو کہ ہر حرف

Marfat.com

مفوض است بر اسم را توانی
تعیین کرد لہذا حروف تہجی
را با مؤکلات آں نویسم کہ بجملہ
معلوم کنی برائے ہر اسم الٰہی
وغیرہ موکل را وبہ التوفیق وہو
بالافاضۃ حقیق بسم اللہ الرحمٰن
الرحیم اسرائیلُ ب
جبرائیلُ ت عزرائیلُ ث
میکائیلُ ج کلکائیلُ ح
تنکفیلُ خ مہکائیلُ د
دردائیلُ ذ اہراطیلُ ر
اموائیلُ ز سرفائیلُ س
ہموائیلُ ش ہمرائیلُ
ص اہجمائیلُ ض
عطکائیلُ ط اسمعیلُ ظ
لوذائیل ع لومائیلُ غ
لوخائیلُ ف سرحمائیلُ
ق عطرائیلُ ک حردزائیلُ
ل لطاطائیلُ م رویائیلُ
ن حولائیلُ و رفتمائیلُ
ھ دردیائیلُ ی
سرکیطائیلُ رقعہ فوائد
اسمائے عبرانی ابیات

کون سے موکل کو سپرد ہے اس طرح
ہر اسم کو تعیین کر سکوگے اس واسطے
حروف تہجی مع مؤکلات کے لکھتا ہوں
تاکہ کلیۃ اسمائے الٰہی وغیرہ کے مؤکلات
معلوم ہو جائیں وبہ التوفیق وہو
بالافاضۃ حقیق بسم اللہ الرحمٰن
الرحیم اسرائیلُ ب
جبرائیلُ ت عزرائیلُ ث
میکائیلُ ج کلکائیلُ ح
تنکفیلُ خ مہکائیلُ د
دردائیلُ ذ اہراطیلُ ر
اموائیلُ ز سرفائیلُ س
ہموائیلُ ش ہمرائیلُ
ص اہجمائیلُ ض
عطکائیلُ ط اسمعیلُ ظ
لوذائیل ع لومائیلُ غ
لوخائیلُ ف سرحمائیلُ
ق عطرائیلُ ک حردزائیلُ
ل طاطائیل م رویائیلُ
ن حولائیل و رفتمائیل
ھ دردیائیلُ ی
سرکیطائیلُ رقعہ فوائد
اسمائے عبرانی یہ چند عبرانی

Marfat.com

چند رسیده که مشتمل است بر
اسماء الله بزبان عبرانی در خواص
آں وچوں اعراب اسامی را قاعده
نیست چنانچه برائے اسمائے عربیه
ہست ہماں اعراب که منقول شده
نوشته می آید شعر بَدَأْتُ بِسْمِ
اللّٰهِ رُوْحٍ بِهٖ اهْتَدَتْ ۞ اُجِ
اَهُوْجِ جَلَّ جَلِيُوْتَ هَلَهَلَتْ ۞
اَفِيْضُوْا مِنَ الْاَنْوَارِ فَيُضْنَـهٗ
مُشْرِقٍ ۞ عَلٰی فَاحْيُوْا اَمِيْتَ
قَلْبِیْ بِطِيْطَعَتْ ۞ بِطِمْطَامِ

بِهِ النَّارُ اُخْمِدَتْ بِهِ النَّارُ
اُخْمِدَتْ ۞ اَلَا وَاَلْبِسُوْنِیْ
هَيْبَةً وَّجَلَالًا ۞ وَكُفُّوْا اَيْدِی
الْاَعْدَاءِ عَنِّیْ بِعَلْمَهَتْ ۞
اَلَا وَاحْبِسُوْا عَنِّیْ عَدُوًّا وَ
حَاكِمًا ۞ بِحَقِّ شَمَّاحٍ وَاَشْمَخِ
سَلْمَتِ سَمَتْ ۞ بِنُوْرِ جَلَالِ
بَاذِخٍ وَشَرِّ نَطْبَخ ۞ بِقُدُّوْسٍ
بَرْكُوْنٍ بِهِ الظُّلُمٰتُ انْجَلَتْ ۞
اَلَا وَاقْضِ يَا رَبَّاهُ بِالنُّوْرِ
حَاجَتِیْ ۞ بِنُوْرٍ خَشِيْمٍ جَلِيْبَتْ

بیتیں جو اسمائے الٰہی اور خواص اسماء
پر شامل ہیں مجھ کو پہنچی ہیں چونکہ اسماء
کے اعراب کے واسطے اسمائے عربیہ
کی مثل کوئی قاعدہ نہیں ہے لہذا
جن اعراب سے منقول ہوئی ہیں لکھی
جاتی ہیں شعر بَدَأْتُ بِسْمِ
اللّٰهِ رُوْحٍ بِهٖ اهْتَدَتْ ۞ اُجِ
اَهُوْجِ جَلَّ جَلِيُوْتَ هَلَهَلَتْ ۞
اَفِيْضُوْا مِنَ الْاَنْوَارِ فَيُضْنَـهٗ
مُشْرِقٍ ۞ عَلٰی فَاحْيُوْا اَمِيْتَ
قَلْبِیْ بِطِيْطَعَتْ ۞ بِطِمْطَامِ
مُحَوَّاسٍ بِهِ النَّارُ اُخْمِدَتْ ۞

بِهِ النَّارُ اُخْمِدَتْ بِهِ النَّارُ
اُخْمِدَتْ ۞ اَلَا وَاَلْبِسُوْنِیْ
هَيْبَةً وَّجَلَالًا ۞ وَكُفُّوْا اَيْدِی
الْاَعْدَاءِ عَنِّیْ بِعَلْمَهَتْ ۞
اَلَا وَاحْبِسُوْا عَنِّیْ عَدُوًّا وَ
حَاكِمًا ۞ بِحَقِّ شَمَّاحٍ وَاَشْمَخِ
سَلْمَتِ سَمَتْ ۞ بِنُوْرِ جَلَالِ
بَاذِخٍ وَشَرِّ نَطْبَخ ۞ بِقُدُّوْسٍ
بَرْكُوْنٍ بِهِ الظُّلُمٰتُ انْجَلَتْ ۞
اَلَا وَاقْضِ يَا رَبَّاهُ بِالنُّوْرِ
حَاجَتِیْ ۞ بِنُوْرٍ خَشِيْمٍ جَلِبَتْ

Marfat.com

سَرِيْعًا اِنْقَضَتْ قَضَيْتُ ۞ بِيَاهُ
وَيَابُوْهِ نُوْهِ اَصَابِيَا
تَحَاعَالِيَا يَسِّرْ اُمُوْرِيْ
بِصَلْصَتْ ۞ وَاَخْرِسْنِيْ يَا
ذَا الْجَلَالِ بِكُنْ وَكُنْ ۞ بِنَصِّ
حَكِيْمٍ قَاطِعِ الضُّرِّ وَاسْبَلَتْ ۞
وَخَلِّصْنِيْ مِنْ كُلِّ هَمٍّ وَشِدَّةٍ ۞
فَاَنْتَ رَجَاءُ الْقَلْبِ الْكَسِيْرِ
مِنَ الْخَبَتْ ۞ وَصُبَّ عَلَيْنَا
الرِّزْقَ صَبَّةَ رَحْمَةٍ ۞ فَاَنْتَ
رَجَاءُ الْعَالَمِيْنَ وَلَوْ طَغَتْ ۞
وَصُمَّمْ وَبَكِّمْ وَعَمِّيْ عَنَّا
عَدُوَّنَا ۞ وَاَخْرِسْهُ يَاذَا الْجَلَالِ
بِحَوْسَمَتْ ۞ وَفِيْ جَوْسِمٍ
رُوْسَمٍ يُوْسَمٍ وَبَرَاسِمٍ
تَحَصَّنْتُ بِاسْمِ الْعَظِيْمِ مِنَ
الْغَلَتْ ۞ وَاَلِّفْ قُلُوْبَ
الْعَالَمِيْنَ بِاَسْرِهَا ۞ عَلَيَّ وَ
اَعْطِنِيْ قَبُوْلًا بِشَلْمَهَتْ ۞
وَبَارِكْ لَنَا اللّٰهُمَّ فِيْ جَمِيْعِ
كَسْبِنَا ۞ وَحَلَّ عُقُوْدَ الْعُسْرِ
بِيَابُوْهِ اَرْنَحَتْ ۞ بِيَابُوْهِ وَ
وَيَاخَيْرَ بَاذِخٍ ۞ وَيَامَنْ لَنَا

سَرِيْعًا اِنْقَضَتْ قَضَيْتُ ۞ بِيَاهُ
وَيَابُوْهِ نُوْهِ اَصَابِيَا
تَحَاعَالِيَا يَسِّرْ اُمُوْرِيْ
بِصَلْصَتْ ۞ وَاَخْرِسْنِيْ يَا
ذَا الْجَلَالِ بِكُنْ وَكُنْ ۞ بِنَصِّ
حَكِيْمٍ قَاطِعِ الضُّرِّ وَاسْبَلَتْ ۞
وَخَلِّصْنِيْ مِنْ كُلِّ هَمٍّ وَشِدَّةٍ ۞
فَاَنْتَ رَجَاءُ الْقَلْبِ الْكَسِيْرِ
مِنَ الْخَبَتْ ۞ وَصُبَّ عَلَيْنَا
الرِّزْقَ صَبَّةَ رَحْمَةٍ ۞ فَاَنْتَ
رَجَاءُ الْعَالَمِيْنَ وَلَوْ طَغَتْ ۞
وَصُمَّمْ وَبَكِّمْ وَعَمِّيْ عَنَّا
عَدُوَّنَا ۞ وَاَخْرِسْهُ يَاذَا الْجَلَالِ
بِحَوْسَمَتْ ۞ وَفِيْ جَوْسِمٍ
رُوْسَمٍ يُوْسَمٍ وَبَرَاسِمٍ
تَحَصَّنْتُ بِاسْمِ الْعَظِيْمِ مِنَ
الْغَلَتْ ۞ وَاَلِّفْ قُلُوْبَ
الْعَالَمِيْنَ بِاَسْرِهَا ۞ عَلَيَّ وَ
اَعْطِنِيْ قَبُوْلًا بِشَلْمَهَتْ ۞
وَبَارِكْ لَنَا اللّٰهُمَّ فِيْ جَمِيْعِ
كَسْبِنَا ۞ وَحَلَّ عُقُوْدَ الْعُسْرِ
بِيَابُوْهِ اَرْنَحَتْ ۞ بِيَابُوْهِ وَ
وَيَاخَيْرَ بَاذِخٍ ۞ وَيَامَنْ لَنَا

Marfat.com

الْاَرْزَاقُ مِنْ جُوْدِهٖ نَمَتْ ؛
نُرَدُّ بِكَ الْاَعْدَآءَ مِنْ كُلِّ
وِجْهَةٍ ؛ وَبِالْاِسْمِ تَرْمِيْهِمْ
وَفِي الْبَرِّ بِالشَّتَتْ ؛ وَاَنْتَ
رِجَائِيْ يَآ اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ ؛ فَغُلَّ
مُلْهِمَ الْجَيْشِ اَرَادَ بِيْ غَلَتْ ؛
فَيَا خَيْرَ مَسْئُوْلٍ وَّاَكْرَمَ مَنْ
عَطَا ؛ وَيَا خَيْرَ مَا مُوْلٍ اِلٰى
اُمَّةٍ تَدْخُلَتْ ؛ فَقَدْ كَوْكَبِيْ
بِالْاِسْمِ عَزَّ وَبَهْجَةٍ ؛ مَدَى
الدَّهْرِ وَالْاَيَّامِ بِالنُّوْرِ
جَلَتْ ؛ فَيَا شَمْلَنَا يَا ثَلْمَنَا
اَنْتَ شَلْمُنَا ؛ وَهَطْلًا بِهٖ
غَوْثَ الرِّيَاحِ تَخَلْخَلَتْ ؛ بِكَ
الطُّوْلُ وَالْهَوْلُ الشَّدِيْدُ
لِمَنْ اَتٰى بِلَبَابِ جَنَابِكَ
النَّجِيْ الظُّلُمٰتُ ٢ تَجَلَّتْ ؛
بِطٰهٰ وَيٰسٓ وَطٰسٓمٓ وَالْحَوَامِيْمِ
كُلِّهَا ؛ وَفِيْ تَبَارَكَ وَ
لِلسَّعَادَةِ اَقْبَلَتْ ؛ بِكَافٍ وَ
هَاءٍ يَا عَيْنَ وَصَادِهَا ؛
كِفَايَتُنَا وَالنُّوْنُ حٰمٓ ٢ قُسِمَتْ ؛
وَحٰمٓ ٢ عٓسٓقٓ حُمِيْنَا بِهَا

الْاَرْزَاقُ مِنْ جُوْدِهٖ نَمَتْ ؛
نُرَدُّ بِكَ الْاَعْدَآءَ مِنْ كُلِّ
وِجْهَةٍ ؛ وَبِالْاِسْمِ تَرْمِيْهِمْ
وَفِي الْبَرِّ بِالشَّتَتْ ؛ وَاَنْتَ
رِجَائِيْ يَآ اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ ؛ فَغُلَّ
مُلْهِمَ الْجَيْشِ اَرَادَ بِيْ غَلَتْ ؛
فَيَا خَيْرَ مَسْئُوْلٍ وَّاَكْرَمَ مَنْ
عَطَا ؛ وَيَا خَيْرَ مَا مُوْلٍ اِلٰى
اُمَّةٍ تَدْخُلَتْ ؛ فَقَدْ كَوْكَبِيْ
بِالْاِسْمِ عَزَّ وَبَهْجَةٍ ؛ مَدَى
الدَّهْرِ وَالْاَيَّامِ بِالنُّوْرِ
جَلَتْ ؛ فَيَا شَمْلَنَا يَا ثَلْمَنَا
اَنْتَ شَلْمُنَا ؛ وَهَطْلًا بِهٖ
غَوْثَ الرِّيَاحِ تَخَلْخَلَتْ ؛ بِكَ
الطُّوْلُ وَالْهَوْلُ الشَّدِيْدُ
لِمَنْ اَتٰى بِلَبَابِ جَنَابِكَ
النَّجِيْ الظُّلُمٰتُ ٢ تَجَلَّتْ ؛
بِطٰهٰ وَيٰسٓ وَطٰسٓمٓ وَالْحَوَامِيْمِ
كُلِّهَا ؛ وَفِيْ تَبَارَكَ وَ
لِلسَّعَادَةِ اَقْبَلَتْ ؛ بِكَافٍ وَ
هَاءٍ يَا عَيْنَ وَصَادِهَا ؛
كِفَايَتُنَا وَالنُّوْنُ حٰمٓ ٢ قُسِمَتْ ؛
وَحٰمٓ ٢ عٓسٓقٓ حُمِيْنَا بِهَا

Marfat.com

حمایتنا من کل سوء بشلمهت
الم الم حقاً ودائتها
علوت بنور الاسم والروح
قد علت ۔ رقعہ برائے
اجابت دعا ابن عباس اور کعب
احبار رضی اللہ عنہما فرمایند کہ اگر
ایں دعا بحضور قلب بخواند ہر چہ از خدائے
تعالیٰ بخواہد یابد اللھم انی اسئلک
یا من تملک حوائج السائلین
ویعلم ضمائر الصامتین
وان لک فی کل مسئلۃ
سمعاً حاضراً وجوابا
عتیداً وان لک فی کل
صامت علماً ناطقاً محیطاً
مواعیدک صادقۃ و
ایادیک فاضلۃ ورحمتک
سابغۃ انظر الی منک
بنظرۃ رحیمۃ یاذا الجلال و
والاکرام رقعہ معنی کثرت جائیکہ
گفتہ شود کہ ایں دعا بسیار بخواند مراد
ازاں ہشتاد و سہ عدد بود زیراکہ
ہمیں عدد مراد است
کہ گفت حق تعالیٰ لقد

حمایتنا من کل سوء بشلمهت
الم الم حقاً ودائتها
علوت بنور الاسم والروح
تدعلت ۔ رقعہ برائے
اجابت دعا ابن عباس اور کعب
احبار رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جو کوئی یہ
دعا حضور قلب سے پڑھے جو کچھ خدا سے
مانگے ملے اللھم انی اسئلک یا
من تملک حوائج السائلین
ویعلم ضمائر الصامتین
وان لک فی کل مسئلۃ
سمعاً حاضراً وجوابا
عتیداً وان لک فی کل
صامت علماً ناطقاً محیطاً
مواعیدک صادقۃ و
ایادیک فاضلۃ ورحمتک
سابغۃ انظر الی منک
بنظرۃ رحیمۃ یاذا الجلال و
والاکرام رقعہ معنی کثرت جس جگہ
کہا جائے کہ یہ دعا بہت پڑھے وہاں
لفظ بہت سے تراسی عدد مراد ہونگے
کیونکہ حق تعالیٰ انہیں تراسی عدد کو
بلفظ کثیر اس آیت میں فرمایا ہے لقد

Marfat.com

نَصَرَکُمُ اللّٰہُ فِیْ مَوَاطِنَ کَثِیْرَۃٍ

رقعہ الحافظ عن البلیات

ہرکہ شب راسہ بار آیۃ الکرسی بخواند
ونظر بر ستارہ سہا کہ نزدیک ستارۂ
کہ میانہ ذکہ بر دم دب الکبیر واقع
است) دارد اول و آخر درود
فرستد وایں دعا بخواند تا
چہل روز ہیچ بلا و آفتے و
اندوہے اورا نرسد مجرب است
بِسْمِ اللّٰہِ یَا وَلِیَّ الْوَلَاءِ وَ یَا
کَاشِفَ الضُّنیٰ وَالْبَلَاءِ اِصْرِفْ
عَنِّیْ الْقَحْطَ وَالطَّعْنَ وَالطَّاعُوْنَ
وَالْوَبَاءَ وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ
وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی وَ اِنْ یَّکَادُ
الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ
بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ
وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا
ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعَالَمِیْنَ ۔ رقعہ
برائے صحت نفس روز عرفہ
کہ روز حج است ہشتاد و سہ من
گندم دہد ہشتاد و سہ بار آیۃ الکرسی
بخواند برائے صحت ذات تمام سال
محفوظ باشد ۔ رقعہ برائے

نَصَرَکُمُ اللّٰہُ فِیْ مَوَاطِنَ کَثِیْرَۃٍ

رقعہ الحافظ عن البلیات

جو کوئی رات کو تین بار آیۃ الکرسی
سہا ستارہ پر نظر کرکے (جو نزدیک
ستارہ میانہ قریب دم دب الکبیر کے
واقع ہے) پڑھے اول اور آخر میں
درود شریف پڑھے اور آخر میں دعا
چالیس روز تک پڑھے کوئی بلا اور
اور آفت اور غم اس کو نہ پہنچے مجرب ہے
بِسْمِ اللّٰہِ یَا وَلِیَّ الْوَلَاءِ وَ یَا
کَاشِفَ الضُّنیٰ وَالْبَلَاءِ اِصْرِفْ
عَنِّیْ الْقَحْطَ وَالطَّعْنَ وَالطَّاعُوْنَ
وَالْوَبَاءَ وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ
وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی وَ اِنْ یَّکَادُ
الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ
بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ
وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا
ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعَالَمِیْنَ ۔ رقعہ
برائے صحت نفس عرفہ کے
دن کہ روز حج کا ہے تراسی من گیہوں
للہ دے اور تراسی بار آیۃ الکرسی
واسطے نفس کے پڑھے تمام سال
محفوظ رہے۔ رقعہ برائے

Marfat.com

پریدن چشم چوں چشم بپرد آیت
از قرآن بخواند بدی آں دفع شود
وایں دعا بخواند۔ اَللّٰھُمَّ
لَا خَیْرَ اِلَّا خَیْرُكَ وَلَا طَیْرَ
اِلَّا طَیْرُكَ وَلَا ضُیْرَ اِلَّا ضُیْرُكَ
وَلَا اِلٰہَ غَیْرُكَ۔ رقعہ ایضاً
برائے دفع بدی اختلاج چشم
اَللّٰھُمَّ اخْتَلَجَ عَلَیْنِیْ بِالْفَرْحِ
وَالصَّلَاحِ فَاصْرِفْ سُوْءَ ھَا
بِالْخَیْرِ وَالْفَلَاحِ۔ رقعہ ایضاً
چشم از نقرہ سازند و بر چشم گزاشتہ
تصدق کنند وایں دعا بخواند
وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
يَا مُحَوِّلَ الْاَحْوَالِ حَوِّلْ حَوْلِيْ
وَحَالَ الْمُسْلِمِيْنَ اِلٰى اَحْسَنِ
الْحَالِ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔ رقعہ برائے
حاجت شیخ رکن الدین مرید شیخ
احمد کنلو می گفت آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم شیخ احمد را در منام فرمود
کہ بہر نیتے و حاجتے کہ ایں اسم
بخواند حاجتے روا شود عدد معین
شرط نفرمود۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

پریدن چشم جب آنکھ پھڑکے کوئی
آیت قرآن شریف کی اور یہ دعا پڑھے۔
اس کی بدی سے محفوظ رہے۔
اَللّٰھُمَّ لَا خَیْرَ اِلَّا خَیْرُكَ وَلَا طَیْرَ
اِلَّا طَیْرُكَ وَلَا ضُیْرَ اِلَّا ضُیْرُكَ
وَلَا اِلٰہَ غَیْرُكَ۔ رقعہ ایضاً
آنکھ پھڑکنے کی بدی دفع ہونے کے لیے
اَللّٰھُمَّ اخْتَلَجَ عَلَیْنِیْ بِالْفَرْحِ
وَالصَّلَاحِ فَاصْرِفْ سُوْءَ ھَا
بِالْخَیْرِ وَالْفَلَاحِ۔ رقعہ ایضاً
چاندی کی آنکھ بنوا کر آنکھ پر رکھ کر
خیرات کریں اور یہ دعا پڑھیں
وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
يَا مُحَوِّلَ الْاَحْوَالِ حَوِّلْ حَوْلِيْ
وَحَالَ الْمُسْلِمِيْنَ اِلٰى اَحْسَنِ
الْحَالِ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔ رقعہ برائے
حاجت شیخ رکن الدین مرید شیخ
احمد کنلو فرماتے تھے کہ آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نے شیخ احمد سے خواب میں
فرمایا جو کوئی جس نیت سے اور جس حاجت
کے لیے یہ اسم پڑھے روا ہو تعداد معینہ
کی شرط نہیں کی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

Marfat.com

الرَّحِیْمُ یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا وَکِیْلُ
یَا رَقِیْبُ یَا اَللّٰہُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی
خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ
رقعہ خواص ہفت آیۃ ہفت
آیت را خواص بسیار است خصوصاً
ایمنی از بلاہا و ابن عباس رضی اللہ عنہ
گوید کہ ازیں آیات سبع ہیچ دعائے
برائے کفایت مہمات دینی و دنیوی
نیست و شیخ نظام الدین و
شیخ نصیر الدین چراغ دہلی قدس
سرہما متفق اند در خواص ایں
آیتہا بر روز ہفت بار بخواند
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنْ
تَجْتَنِبُوْا کَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ
عَنْهُ نُکَفِّرْ عَنْکُمْ سَیِّاٰتِکُمْ
وَنُدْخِلْکُمْ مُّدْخَلًا کَرِیْمًا
وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰہُ بِہٖ
بَعْضَکُمْ عَلٰی بَعْضٍ لِلرِّجَالِ
نَصِیْبٌ مِّمَّا اکْتَسَبُوْا وَلِلنِّسَآءِ
نَصِیْبٌ مِّمَّا اکْتَسَبْنَ وَاسْئَلُوا
اللّٰہَ مِنْ فَضْلِہٖ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ
بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا اِنَّ اللّٰہَ لَا
یَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَاِنْ تَکُ

الرَّحِیْمُ یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا وَکِیْلُ
یَا رَقِیْبُ یَا اَللّٰہُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی
خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ
رقعہ خواص ہفت آیۃ سات آیتوں
کی بہت خاصیتیں ہیں خصوصاً ایمنی
میں بلیات سے اور ابن عباسؓ فرماتے
ہیں کہ کفایت مہمات دینی اور دنیوی
کے لیے کوئی دعا ان سات آیتوں
سے بہتر نہیں ہے اور شیخ نظام الدین
و شیخ نصیر الدین چراغ دہلی قدس
سرہما ان سات آیتوں کے خواص
میں متفق ہیں ہر روز سات بار پڑھے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنْ
تَجْتَنِبُوْا کَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ
عَنْهُ نُکَفِّرْ عَنْکُمْ سَیِّاٰتِکُمْ
وَنُدْخِلْکُمْ مُّدْخَلًا کَرِیْمًا
وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰہُ بِہٖ
بَعْضَکُمْ عَلٰی بَعْضٍ لِلرِّجَالِ
نَصِیْبٌ مِّمَّا اکْتَسَبُوْا وَلِلنِّسَآءِ
نَصِیْبٌ مِّمَّا اکْتَسَبْنَ وَاسْئَلُوا
اللّٰہَ مِنْ فَضْلِہٖ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ
بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا اِنَّ اللّٰہَ لَا
یَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَاِنْ تَکُ

Marfat.com

حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ
لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ
مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ
مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰى
اِثْمًا عَظِيْمًا ۝ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ
ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ
فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ
لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ
تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا
اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ
يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ مَا
يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ
وَاٰمَنْتُمْ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ۝

رقعہ برائے کفایت مہمات

ایں بیت برائے کفایت مہمات
سہ بار گوید بیت فَسَهِّلْ یَا اِلٰهِیْ
کُلَّ صَعْبٍ ؛ بِحُرْمَةِ سَیِّدِ
الْاَبْرَارِ سَهِّلْ ۔ **رقعہ کافی**
چوں خواہد کہ چیزے از حق تعالے
بخواہد اول از پیر خود بخواہد بعد
ازاں از حق تعالے بخواہد

حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ
لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ
مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ
مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰى
اِثْمًا عَظِيْمًا ۝ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ
ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ
فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ
لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ
تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا
اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ
يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ مَا
يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ
وَاٰمَنْتُمْ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ۝

رقعہ برائے کفایت مہمات

یہ بیت کفایت مہمات کے لیے تین
بار پڑھے بیت فَسَهِّلْ یَا اِلٰهِیْ
کُلَّ صَعْبٍ ؛ بِحُرْمَةِ سَیِّدِ
الْاَبْرَارِ سَهِّلْ ۔ **رقعہ کافی**
جب کوئی چیز خدا سے طلب کرے تو
مناسب ہے کہ اول اپنے پیر سے اس
کو طلب کرے پھر خدا سے مانگے

Marfat.com

رقعہ الدعاء الجامع للامور الدینیۃ والدنیویۃ چوں دعا کند
در امر دینی یا دنیوی آخر ایں دعا
دعا بخواند اَللّٰھُمَّ اِنَّا لَا نَعْرِفُ
کَیْفِیَّۃَ طَلَبِ اَسْبَابِ صَلَاحِ
اُمُوْرِ دُنْیَانَا وَاٰخِرَتِنَا وَ
وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِھَا مِنَّا فَاَعْطِنَا
مَا یَکُوْنُ صَلَاحًا لَّنَا فِیْ دِیْنِنَا
وَدُنْیَانَا وَمَعَاشِنَا وَمَعَادِنَا وَ
عَاقِبَۃِ اَمْرِنَا۔ **رقعہ علاج صرع**
چوں در خدمت حضرت غوث الاعظم
رضی اللہ عنہ مصروع را می آوردند در
گوش راست او می خواندند سورۂ
فاتحہ یک بار و ہمچنیں در گوش
چپ پس می گفت در گوش
چپ او بآواز بلند ایں بیت
را کہ او نظم کردہ شعر

رُوْحِیْ وَالْقَلْبُ یُحِبُّکُمْ فِی الْقِدَمِ
مِنْ قَبْلِ وُجُوْدِ خَلْقِھِمَا مِنْ عَدَمٍ
ھَلْ یَجْمُلُ مِنْ بَابِ عِزٍّ فَانِیْکُمْ
اَنْ اَنْقُلَ عَنْ طُرُقِ ھَوَاکُمْ قَدَمِیْ

در راست می گفت شیخ
عبدالقادر جیلانی می گوید ترا برو

رقعہ الدعاء الجامع للامور الدینیۃ والدنیویۃ جب کسی دینی یا دنیوی
امر میں دعا کرے اس کے آخر میں یہ
دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا لَا نَعْرِفُ
کَیْفِیَّۃَ طَلَبِ اَسْبَابِ صَلَاحِ
اُمُوْرِ دُنْیَانَا وَاٰخِرَتِنَا وَ
وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِھَا مِنَّا فَاَعْطِنَا
مَا یَکُوْنُ صَلَاحًا لَّنَا فِیْ دِیْنِنَا
وَدُنْیَانَا وَمَعَاشِنَا وَمَعَادِنَا وَ
عَاقِبَۃِ اَمْرِنَا۔ **رقعہ علاج صرع**
جب حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ
کی خدمت میں کسی مرگی والے کو
لاتے تھے تو آپ اسکے داہنے کان میں
ایک بار سورۂ فاتحہ پڑھتے تھے
اور ایک بار بائیں کان میں پھر بائیں
کان میں یہ بیت بآواز بلند پڑھتے تھے
جس کو خود انہوں نے نظم کیا تھا شعر

رُوْحِیْ وَالْقَلْبُ یُحِبُّکُمْ فِی الْقِدَمِ
مِنْ قَبْلِ وُجُوْدِ خَلْقِھِمَا مِنْ عَدَمٍ
ھَلْ یَجْمُلُ مِنْ بَابِ عِزٍّ فَانِیْکُمْ
اَنْ اَنْقُلَ عَنْ طُرُقِ ھَوَاکُمْ قَدَمِیْ

سیدھے کان میں فرماتے تھے شیخ
عبدالقادر جیلانی تجھ کو کہتا ہے جا اور

Marfat.com

مسوزد همچنیں سہ بار می کرد
وایں دو بیت نوشتہ در گردن
او می آویخت و می نوشت کہ شیخ
عبدالقادر جیلانی می گوید ترا برو و عود
مکن اگر عود کردی ما می سوزیم ترا۔

رقعہ مہلک الاعدار برائے
ہلاکی دشمن سورۂ نوح ہزار
بار وکذلک تبت ہزار بار
آمدہ ۔ **رقعہ ساتر العیوب**
برائے ستر عیوب یَاسَتَّارُ شصت
بار گوید و اگر سہ صد و شصت بار گوید
تمام است ۔ **رقعہ للبسط** اسم یَا
بَاسِطُ بعدد آں در لبسط تمام
است ۔ **رقعہ دفع الاضطراب**
شش آیت سکینہ بخش بر مضطرب است کہ
زوال ترس وبیم وسختی ہا و اندوہ ہا کند

قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖ
اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ
مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ
الْمَلٰٓئِكَةُ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً
لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ لَقَدْ
نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ

مت جلا اسی طرح تین بار کہتے تھے
اور یہی دونوں شعر لکھ کر گردن میں لٹکا دیتے
تھے اور لکھتے تھے کہ شیخ عبدالقادر
جیلانی تجھ کو کہتا ہے کہ چل جا اور پھر عود
مت کیجیو اگر تو عود کریگی تو ہم تجھ کو جلا دیں گے

رقعہ مہلک الاعدار دشمن
دشمن کی ہلاکی کے واسطے سورۂ نوح
ہزار بار اور اسی طرح تبت ہزار بار پڑھنی
آئی ہے۔ **رقعہ ساتر العیوب**
عیب پوشی کے لیے یَاسَتَّارُ ساٹھ
بار اور اگر تین سو ساٹھ بار پڑھے تو
کامل الاثر ہو۔ **رقعہ للبسط** یا باسط
بقدر اعداد جمل پڑھنا کشائش کے اندر
کامل الاثر ہے۔ **رقعہ دفع الاضطراب**
چھ آیت تسکین بخش بر بیقراری ہیں کہ
خوف اور سختیوں اور غموں کو دور کرتی ہیں

قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖ
اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ
مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ
الْمَلٰٓئِكَةُ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً
لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ لَقَدْ
نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ

Marfat.com

وَيَوْمَ حُنَيْنٍ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ
فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا وَّضَاقَتْ
عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ
وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ۝ ثُمَّ أَنْزَلَ
اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ
أَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَذٰلِكَ جَزَآءُ
الْكٰفِرِيْنَ ۝ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْ
بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ إِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ
نَصَرَهُ اللّٰهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ
إِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ
إِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا فَأَنْزَلَ اللّٰهُ
سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ
لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوا السُّفْلٰى وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ
الْعُلْيَا وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ هُوَ
الَّذِيْٓ أَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ
الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا إِيْمَانًا
مَّعَ إِيْمَانِهِمْ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝
لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ

وَيَوْمَ حُنَيْنٍ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ
فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا وَّضَاقَتْ
عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ
وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ۝ ثُمَّ أَنْزَلَ
اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ
أَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَذٰلِكَ جَزَآءُ
الْكٰفِرِيْنَ ۝ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْ
بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ إِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ
نَصَرَهُ اللّٰهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ
إِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ
إِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا فَأَنْزَلَ اللّٰهُ
سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ
لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوا السُّفْلٰى وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ
الْعُلْيَا وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ هُوَ
الَّذِيْٓ أَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ
الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا إِيْمَانًا
مَّعَ إِيْمَانِهِمْ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝
لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ

Marfat.com

إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ
فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ
السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا
قَرِيبًا ۝ إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا
فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ
فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ
وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ
كَلِمَةَ التَّقْوَى وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا
وَأَهْلَهَا وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا

رقعہ کفایت مہمات

یوم عاشورا شش رکعت نماز بگزارد
وشمس وقدر وزلزلت واخلاص
ومعوذتین بخواند سر بسجده نهد
وہفت بار کافرون در سجده بخواند
وحاجت خواہد وایں دعا بخواند
اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ دَعَاكَ
فَأَجَبْتَهُ وَآمَنَ بِكَ فَهَدَيْتَهُ
وَرَغِبَ إِلَيْكَ فَأَعْطَيْتَهُ وَ
تَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهُ اللَّهُمَّ
امْدُدْ لِعَيْشِي مَدًّا وَاجْعَلْ
لِي فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ وُدًّا
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْإِيمَانَ بِكَ
وَأَسْأَلُكَ الْفَضْلَ وَالْهِدَايَةَ

إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ
فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ
السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا
قَرِيبًا ۝ إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا
فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ
فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ
وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ
كَلِمَةَ التَّقْوَى وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا
وَأَهْلَهَا وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا

رقعہ کفایت مہمات

عشرہ محرم میں چھ رکعت پڑھے اور سورہ شمس
اور قدر اور زلزلت اور اخلاص اور
معوذتین ترتیب وار پڑھے پھر سجدہ
میں سر رکھ کر سات بار کافرون پڑھے
اور حاجت مانگے اور یہ دعا پڑھے
اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ دَعَاكَ
فَأَجَبْتَهُ وَآمَنَ بِكَ فَهَدَيْتَهُ
وَرَغِبَ إِلَيْكَ فَأَعْطَيْتَهُ وَ
تَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهُ اللَّهُمَّ
امْدُدْ لِعَيْشِي مَدًّا وَاجْعَلْ
لِي فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ وُدًّا
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْإِيمَانَ بِكَ
وَأَسْأَلُكَ الْفَضْلَ وَالْهِدَايَةَ

Marfat.com

وَاَسْئَلُکَ حُسْنَ الْعَاقِبَۃِ فِی
الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ
یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

رقعہ برائے انجاح حاجت

بعد ہر فریضہ کسیکہ مواظبت
نماید برخواندن فاتحہ وآیۃ الکرسی
وشَہِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
وَالْمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا
بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ
الْحَکِیْمُ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ
الْاِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِیْنَ
اُوْتُوا الْکِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَ
ھُمُ الْعِلْمُ بَغْیًا بَیْنَھُمْ وَمَنْ
یَّکْفُرْ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ فَاِنَّ اللّٰہَ
سَرِیْعُ الْحِسَابِ وقُلِ اللّٰھُمَّ
مٰلِکَ الْمُلْکِ تا بِغَیْرِ حِسَابٍ
جنت ماوائے اوگردد وہر روز قضا
کردہ شود مر اورا ہفتاد ہزار
حاجت ادنی آں مغفرت است
وبگوید بعد قول شَہِدَ اللّٰہُ تا لَا
اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ وَاَنَا
اَشْھَدُ بِمَا شَھِدَ اللّٰہُ بِہٖ
لِنَفْسِہٖ وَاسْتَوْدِعُ اللّٰہُ ھٰذِہٖ

وَاَسْئَلُکَ حُسْنَ الْعَاقِبَۃِ فِی
الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ
یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

رقعہ برائے انجاح حاجت

جو کوئی ہر فرض نماز کے بعد فاتحہ اور
آیۃ الکرسی پڑھنے پر مداومت کرے
اور شَہِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
وَالْمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا
بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ
الْحَکِیْمُ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ
الْاِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِیْنَ
اُوْتُوا الْکِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَ
ھُمُ الْعِلْمُ بَغْیًا بَیْنَھُمْ وَمَنْ
یَّکْفُرْ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ فَاِنَّ اللّٰہَ
سَرِیْعُ الْحِسَابِ اور قُلِ اللّٰھُمَّ
مٰلِکَ الْمُلْکِ .... بِغَیْرِ حِسَابٍ
تک تو بہشت اس کا مقام ہو گا اور
اس کی ستر ہزار حاجتیں روا کی جائیں
کہ ادنیٰ درجہ ان کا بخشش ہے
اور جب شَہِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَا اِلٰہَ
سے ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ تک پہنچے تو
پڑھے وَاَنَا اَشْھَدُ بِمَا شَھِدَ اللّٰہُ بِہٖ
لِنَفْسِہٖ وَاسْتَوْدِعُ اللّٰہُ ھٰذِہٖ

Marfat.com

الشَّهَادَةَ وَهِيَ لِيْ عِنْدَ اللّٰهِ
وَدِيْعَةٌ پس اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ
اللّٰهِ الْاِسْلَامُ پس قُلِ اللّٰهُمَّ
بخواند۔ رقعہ برائے ترقی تجارت
کسے کہ زیادتی سود و تجارت خود
خواہد گو کہ زیادہ بگوید ایں درود
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ
عَلٰى جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔ رقعہ
ایضاً بر چہار قطعہ سفال نو آب
نارسیدہ بنویسد۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ
كِتَابَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ
وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ
عَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ
تَبُوْرَ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَ
يَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ اِنَّهٗ
غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ درمتاع خود
نہد برکت عظیم و خیر کثیر شود رنج را
نہ بیند۔ رقعہ ترتیب ختم
نقشبندیہ ترتیب ختم حضرات
نقشبندیہ رحمۃ اللہ علیہم۔ شب
دوشنبہ یا شب جمعہ و بحسب ضرورت

الشَّهَادَةَ وَهِيَ لِيْ عِنْدَ اللّٰهِ
وَدِيْعَةٌ پھر کہے اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ
اللّٰهِ الْاِسْلَامُ پس قُلِ اللّٰهُمَّ
پڑھے۔ رقعہ برائے ترقی تجارت
جو کوئی فوائد اور تجارت کی ترقی کا
خواستگار ہو تو اس کو کہنا چاہیے کہ یہ
درود زیادہ پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ
عَلٰى جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔ رقعہ
ایضاً چار کوری ٹھیکریوں پر جن پر
پانی نہ لگا ہو لکھے۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ
كِتَابَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ
وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ
عَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ
تَبُوْرَ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَ
يَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ اِنَّهٗ
غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ اور اپنے اسباب
میں رکھے برکت عظیم اور خیر کثیر ہو اور کوئی
رنج نہ پہنچے۔ رقعہ ترتیب ختم
نقشبندیہ ترتیب ختم حضرات
نقشبندیہ رحمۃ اللہ علیہم یہ کہ شب
دوشنبہ یا شب جمعہ کو اور ضرورت

Marfat.com

هر شب که باشد و هر روز که اتفاق
افتد طهارت کامله کند و دوگانه
وضو بگزارد و دوگانه دیگر بدیں ترتیب
که در هر رکعت آیة الکرسی هفت
بار و ثوابش ہدیہ ارواح مطهره
حضرات خواجها گرداند بعده
ده بار ایں دعا بخواند بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا مُفَتِّحَ
الْاَبْوَابِ وَيَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ
وَيَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ
وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ يَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ
يَا رَبِّ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ
اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ يَا رَبِّ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ بعده فاتحه هفت بار با تسمیه
و صلوة صد بار و الم نشرح با تسمیه
هشتاد و نه بار قل هو الله احد با تسمیه
هزار و یک بار فاتحه با تسمیه هفت بار
باز صد بار صلوة علی النبی المختار
صلی الله علیه و آله وسلم۔ رقعه فواید
آیتین کریمتین در قرآن دو آیت
هستند که اینها را قطب گویند چنانچه

ہر خواہ کوئی سا دن ہو خواہ کوئی رات
کامل طہارت کر کے دو رکعت تحیۃ الوضو
ادا کرے بعدہٗ دوسرا دوگانہ اس
ترتیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں
آیۃ الکرسی سات بار پڑھے اور اس کا
ثواب مشائخ سلسلہ کی ارواح مقدسات
کو بخشے پھر دس بار یہ دعا پڑھے بِسْمِ
اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا مُفَتِّحَ
الْاَبْوَابِ وَيَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ
وَيَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ
وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ يَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ
يَا رَبِّ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ
اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ يَا رَبِّ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ بعدہ فاتحہ مع بسم اللہ سات
بار اور درود سو بار اور الم نشرح مع
بسم اللہ اناسی بار اور قل ہو اللہ مع
بسم اللہ ایک ہزار ایک بار اور فاتحہ
مع بسم اللہ سات بار پھر درود نبی صلی
اللہ علیہ وسلم پر سو بار۔ رقعہ فوائد
آیتین کریمتین قرآن شریف میں
دو آیتیں ایسی ہیں کہ ان کو قطب کہتے

Marfat.com

ستارهٔ قطب شمالی وجنوبی را نوک
بر برج متصل است، ہمچنیں
ہمہ حروف تہجی کہ در تمام قرآن است
دریں ہر دو آیت جمع است پس
خواص تمام قرآن دریں دریں دو آیت
می تواں یافت یکے ازاں آیہ ثُمَّ
أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً
نُعَاسًا يَغْشَىٰ طَائِفَةً مِنْكُمْ
وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ
يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ
الْجَاهِلِيَّةِ تا وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ
الصُّدُورِ آیہ دویم مُحَمَّدٌ
رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ
عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ
رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ
اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي
وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذَٰلِكَ
مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَمَثَلُهُمْ
فِي الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ
فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ
عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ
لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللَّهُ
الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

ہیں جیسے کہ تمام برجوں کی نوکیں شمالی
اور جنوبی قطب تاروں سے ملی ہوئی
ہیں اسی طرح جس قدر حروف تہجی کہ تمام
قرآن میں ہیں ان دونوں آیتوں میں جمع ہیں
پس تمام قرآن کے خواص ان دونوں آیتوں
پا سکتے ہیں ان میں سے ایک یہ ہے ثُمَّ
أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً
نُعَاسًا يَغْشَىٰ طَائِفَةً مِنْكُمْ
وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ
يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ
الْجَاهِلِيَّةِ تا وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ
الصُّدُورِ دوسری آیت مُحَمَّدٌ
رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ
عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ
رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ
اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي
وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذَٰلِكَ
مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَمَثَلُهُمْ
فِي الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ
فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ
عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ
لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللَّهُ
الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

Marfat.com

مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ه
خواص ایں ہر دو آیت بسیار
نوشتہ اند مؤلف بریں دو کلمہ
اکتفا کردہ۔ رقعہ اوراد تمام
سال۔ دعائے رویت ہلال
چوں ماہ نو بیند سہ بار گوید رَبِّیْ
وَرَبُّكَ اللّٰهُ و یک بار گوید اَللّٰهُ
اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِیْ خَلَقَنِیْ وَخَلَقَكَ وَ
صَوَّرَنِیْ وَصَوَّرَكَ وَقَدَّرَ لَكَ
الْمَنَازِلَ وَجَعَلَكَ اٰيَةً لِّلْعَالَمِيْنَ ه
اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَ
الْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ
وَالتَّقْوٰى وَالْمَغْفِرَةِ وَالتَّوْفِيْقِ
لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى وَالْحِفْظِ عَمَّا
تَسْخَطُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا شَهْرَ
بَرَكَةٍ وَّاَجْرٍ وَّنُوْرٍ وَّرُوْحٍ وَّ
مُعَافَاةٍ اَللّٰهُمَّ قَاسِمَ الْخَيْرِ
بَيْنَ عِبَادِكَ اَقْسِمْ لَنَا مَا فِيْهِ
مِنْ خَيْرِ مَا تُقْسِمُ بَيْنَ عِبَادِكَ
الصَّالِحِيْنَ و ایں را بخواند اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْ لَنَا هٰذَا الشَّهْرَ اَوَّلَهٗ

مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا
ان دونوں آیتوں کے بہت سے فوائد
لکھے ہیں مؤلف نے (میں نے) انہیں
دو کلمہ پر اکتفا کیا۔ رقعہ اوراد تمام
سال۔ دعائے رویت ہلال
جب نیا چاند دیکھے تین بار کہے رَبِّیْ
وَرَبُّكَ اللّٰهُ اور ایک دفعہ کہے اَللّٰهُ
اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِیْ خَلَقَنِیْ وَخَلَقَكَ وَ
صَوَّرَنِیْ وَصَوَّرَكَ وَقَدَّرَ لَكَ
الْمَنَازِلَ وَجَعَلَكَ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ه
اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَ
الْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ
وَالتَّقْوٰى وَالْمَغْفِرَةِ وَالتَّوْفِيْقِ
لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى وَالْحِفْظِ عَمَّا
تَسْخَطُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا شَهْرَ
بَرَكَةٍ وَّاَجْرٍ وَّنُوْرٍ وَّرُوْحٍ وَّ
مُعَافَاةٍ اَللّٰهُمَّ قَاسِمَ الْخَيْرِ
بَيْنَ عِبَادِكَ اَقْسِمْ لَنَا مَا فِيْهِ
مِنْ خَيْرِ مَا تُقْسِمُ بَيْنَ عِبَادِكَ
الصَّالِحِيْنَ اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْ لَنَا هٰذَا الشَّهْرَ اَوَّلَهٗ

Marfat.com

صلاحاً و اوسطه نجاحاً و
آخره فلاحاً برحمتك يا ارحم
الراحمين ۔ باز فاتحه سی وسه بار
بخواند از آفتها در امان باشد ہر کہ
در وقت ماہ نو دیدن این دعا
بخواند در تمام ماہ آرام بیابد
اللهم لك الحمد على آلائك و
نعمائك مثل ما حمدت به
نفسك و مثل ما حمدك
الحامدون والذين اذا ذكر
الله وجلت قلوبهم والصابرين
على ما اصابهم والمقيمي الصلوة
ومما رزقنهم ينفقون واستغفرك
المستغفرون الذين اذا فعلوا
فاحشة او ظلموا انفسهم
ذكروا الله فاستغفروا لذنوبهم
ومن يغفر الذنوب الا الله و
اتوب اليه ما تاب جميع
التوابين الذين جعلت توبتهم
مقبولة وعزمت لنجاتهم و
احفظني من كل سوء يا غياث
كل مكروب امن يجيب
المضطرين اذا دعوك و

صلاحاً و اوسطه نجاحاً و
آخره فلاحاً برحمتك يا ارحم
الراحمين ۔ پھر تینتیس ۳۳ مرتبہ سورہ فاتحہ
پڑھے آفتوں سے امن میں رہے۔
جو کوئی پہلا چاند دیکھتے وقت یہ دعا
پڑھے سارے مہینہ آرام سے رہے
اللهم لك الحمد على آلائك و
نعمائك مثل ما حمدت به
نفسك و مثل ما حمدك
الحامدون والذين اذا ذكر
الله وجلت قلوبهم والصابرين
على ما اصابهم والمقيمي الصلوة
ومما رزقنهم ينفقون واستغفرك
المستغفرون الذين اذا فعلوا
فاحشة او ظلموا انفسهم
ذكروا الله فاستغفروا لذنوبهم
ومن يغفر الذنوب الا الله و
اتوب اليه ما تاب جميع
التوابين الذين جعلت توبتهم
مقبولة وعزمت لنجاتهم و
احفظني من كل سوء يا غياث
كل مكروب امن يجيب
المضطرين اذا دعوك و

Marfat.com

یَکْشِفُ السُّوْٓءَ وَ اَنْتَ الْقَادِرُ
عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ مَا اَنَا فِیْہِ مِنَ الْھُمُوْمِ
وَالْغُمُوْمِ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ
الرَّحِیْمُ ۔ رقعہ نماز استعاذہ
از شر ماہ شب ماہ نو دو رکعت
برائے استعاذہ از شر دریں
ماہ جدید بخواند در رکعت اولے
فلق سہ بار و در ثانیہ ناس سہ بار
و دو رکعت برائے استخارہ
رکعت اولے کافرون سہ بار
و در ثانیہ اخلاص سہ بار۔ مؤلف ایں
رقعات در شب اول ماہ صفر ہفت
ہفت بار می خواند و در ثانی سہ سہ
اعمال ماہ محرم چوں ماہ نو بیند
مَرْحَبًا بِالسَّنَۃِ الْجَدِیْدَۃِ وَ
الْیَوْمِ الْجَدِیْدَۃِ وَالسَّاعَۃِ
الْجَدِیْدَۃِ مَرْحَبًا بِالْکَاتِبِ
وَالشَّھِیْدِ اُکْتُبَا فِیْ صَحِیْفَتِیْ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَشْھَدُ
اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا
شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ
یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ
بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ

یَکْشِفُ السُّوْٓءَ وَ اَنْتَ الْقَادِرُ
عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ مَا اَنَا فِیْہِ مِنَ الْھُمُوْمِ
وَالْغُمُوْمِ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ
الرَّحِیْمُ ۔ رقعہ نماز استعاذہ
از شر ماہ چاند کی پہلی رات کو اس
مہینہ کی مکروہات سے بچنے کی نیت
سے دو رکعت پڑھے اور پہلی میں فلق
اور دوسری میں ناس تین بار پڑھے
اور دو رکعت طلب خیر کے لیے پہلی
رکعت میں کافرون تین بار اور دوسری
میں اخلاص تین بار اور مؤلف اول
شب ماہ صفر میں سات سات بار
پڑھتا ہے اور دوسری میں تین تین بار
اعمال ماہ محرم جب نیا چاند دیکھے
مَرْحَبًا بِالسَّنَۃِ الْجَدِیْدَۃِ وَ
الْیَوْمِ الْجَدِیْدَۃِ وَالسَّاعَۃِ
الْجَدِیْدَۃِ مَرْحَبًا بِالْکَاتِبِ
وَالشَّھِیْدِ اُکْتُبَا فِیْ صَحِیْفَتِیْ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَشْھَدُ
اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا
شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ
یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ
بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ

Marfat.com

قَدِیْرٌ وَّاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَّالنَّارَ
حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ لَّارَیْبَ
فِیْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ یَبْعَثُ مَنْ فِی
الْقُبُوْرِ۔ شب اول شش رکعت
بہ سہ سلام گزارد و در ہر رکعت
اخلاص پانزدہ بار و بقولے
ہفت بار و بعد ہر شفعہ گوید سہ بار
سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ
الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ از عبداللہ بن
عباس رضی اللہ عنہما مروی است
کہ آنحضرت فرمود علیہ الصلوٰة
والسلام آخر روز در ماہ ذی الحجہ
و اول روز ماہ محرم ہر کہ روزہ دارد
بدرستیکہ ختم کردہ باشد سال
سال گزشتہ و شروع کردہ
باشد سال آئندہ بروزہ و
ایں روزہ تکفیر گناہ پنج سال شود
بدانکہ دریں ماہ سہ روز بسیار
بزرگ است روزہ باید داشت
عشرہ و دہم و آخر۔ رقعہ الحافظ
ہر کہ غرہ ماہ محرم دو رکعت گزارد
ہر چہ خواہد خواند بعد از سلام
ہفت بار ایں دعا بخواند دو فرشتہ

قَدِیْرٌ وَّاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَّالنَّارَ
حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ لَّارَیْبَ
فِیْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ یَبْعَثُ مَنْ فِی
الْقُبُوْرِ۔ پہلی شب میں چھ رکعت تین
سلام کے ساتھ پڑھے ہر رکعت میں اخلاص
پندرہ بار اور مطابق ایک قول کے سات
بار پڑھے اور ہر دوگانہ کے بعد کہے
سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ
الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ عبداللہ بن
عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے
کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ ماہ ذی الحجہ کے آخر اور محرم
کے اول کے دن کا جو کوئی روزہ رکھے
تو گویا اس نے سال گزشتہ کے روزے
پورے کر کے سال آئندہ کے شروع
کیے اور عوض ایک ایک دن کے روزے
کے پانچ پانچ برس کے گناہ دور ہوں
جاننا چاہیے اس مہینہ میں تین دن بڑے
بزرگ ہیں ان میں روزہ رکھنا چاہیے یعنی
غرہ اور دہم اور آخر کا دن۔ رقعہ الحافظ
جو کوئی غرہ ماہ محرم کو دو رکعت
پڑھے اور جو کچھ چاہے پڑھے بعد از
سلام سات بار یہ دعا پڑھے دو فرشتے

Marfat.com

اور تا سال آئندہ محافظ باشد۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ الْاَبَدُ الْقَدِیْمُ
وَھٰذِہٖ سَنَۃٌ جَدِیْدَۃٌ اَسْأَلُکَ
فِیْھَا الْعِصْمَۃَ مِنَ الشَّیْطَانِ
الرَّجِیْمِ وَالْاَمَانَ مِنَ السُّلْطَانِ
الْعَظِیْمِ الْجَابِرِ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ ذِیْ
شَرٍّ وَمِنَ الْبَلَایَا وَالْاٰفَاتِ وَ
اَسْئَلُکَ الْعَوْنَ وَالْعَدْلَ عَلٰی ھٰذِہِ
النَّفْسِ الْاَمَّارَۃِ بِالسُّوْٓءِ وَ
الْاِشْتِغَالِ بِمَا تُقَرِّبُنِیْ اِلَیْکَ یَا
بَرُّ یَا رَءُوْفُ یَا رَحِیْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ رقعہ الحافظ سُبْحَانَ
اللّٰہِ مِلْأَ الْمِیْزَانِ وَمُنْتَھَی الْعِلْمِ
وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَۃَ الْعَرْشِ لَا
مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْہِ
سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ
وَعَدَدَ کَلِمَاتِہِ التَّامَّاتِ کُلِّھَا
اَسْئَلُہُ السَّلَامَۃَ بِرَحْمَتِہٖ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ
الْعَظِیْمِ وَھُوَ حَسْبِیْ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ
نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ وَصَلَّی
اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَ
اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔ دوازدہ

اس آئندہ سال تک محافظ رہیں۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ الْاَبَدُ الْقَدِیْمُ
وَھٰذِہٖ سَنَۃٌ جَدِیْدَۃٌ اَسْأَلُکَ
فِیْھَا الْعِصْمَۃَ مِنَ الشَّیْطَانِ
الرَّجِیْمِ وَالْاَمَانَ مِنَ السُّلْطَانِ
الْعَظِیْمِ الْجَابِرِ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ ذِیْ
شَرٍّ وَمِنَ الْبَلَایَا وَالْاٰفَاتِ وَ
اَسْئَلُکَ الْعَوْنَ وَالْعَدْلَ عَلٰی ھٰذِہِ
النَّفْسِ الْاَمَّارَۃِ بِالسُّوْٓءِ وَ
الْاِشْتِغَالِ بِمَا تُقَرِّبُنِیْ اِلَیْکَ یَا
بَرُّ یَا رَءُوْفُ یَا رَحِیْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ رقعہ الحافظ سُبْحَانَ
اللّٰہِ مِلْأَ الْمِیْزَانِ وَمُنْتَھَی الْعِلْمِ
وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَۃَ الْعَرْشِ لَا
مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْہِ
سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ
وَعَدَدَ کَلِمَاتِہِ التَّامَّاتِ کُلِّھَا
اَسْئَلُہُ السَّلَامَۃَ بِرَحْمَتِہٖ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ
الْعَظِیْمِ وَھُوَ حَسْبِیْ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ
نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ وَصَلَّی
اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَ
اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بارہ دفعہ

Marfat.com

بار بخواند بر آب دمد و آن را بخورد از
جمیع رنجها و آفتها در حفظ حق تعالیٰ باشد

رقعہ عبادت شب عاشورا

شب عاشورا ہر کہ زندہ دارد این
شب را مثل عبادت اہل هفت آسمان
کردہ باشد صد رکعت در ہر رکعت
سہ بار اخلاص بخواند و کلمہ تمجید هفتاد
بار بگوید ثواب بسیار است
چہار رکعت شب عاشورا بخواند در
ہر رکعت اخلاص پنجاہ بار گناہ پنجاہ
سالہ گزشتہ و گناہ پنجاہ سالہ آیندہ
مغفور شود و در ملاء اعلیٰ خانہ
او بنا کنند و روز عاشورا روزہ
دارد ثواب ہزار حج و عمرہ
و شہید یابد و ہر کہ افطار کناند
صائم را گویا کہ تمام امت
محمد علیہ و آلہ الصلوٰۃ والسلام را
افطار کنانیدہ باشد و روز عاشورا
مفرد صوم گرفتن مکروہ است بمشابہت
یہود بلکہ تاسع را ضم کند و اگر نہم و دہم
یازدہم روزہ دارد نہایت خوب است
و چون آفتاب بلند شود دو رکعت گزارد
در اولیٰ آیۃ و در ثانیہ آخر

پڑھ کر پانی پر دم کرکے پئے تمام تکلیفوں
اور آفتوں سے خدا کے حفظ میں رہے

رقعہ عبادت شب عاشورا

عشرہ کی رات کو جو کوئی بیداری کرے
تو گویا سات آسمان والوں کے برابر
اس نے عبادت کی سو رکعت پڑھے
ہر رکعت میں اخلاص تین بار پڑھے اور
کلمہ تمجید ستر مرتبہ پڑھے ثواب بہت ہے
اور چار رکعت شب عاشورا کو پڑھے
اور ہر رکعت میں اخلاص پچاس بار تو
پچاس برس گزشتہ اور پچاس برس آئندہ
کے گناہ اس کے معاف ہوں اور ملاء
اعلیٰ میں اس کا گھر بنائیں اور جو عشرہ
کے دن روزہ رکھے ثواب ہزار حج اور
عمرہ اور شہید کا پائے اور جو روزہ کسی
روزہ دار کا افطار کرائے گویا کہ تمام
امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا روزہ کھلوایا
اور تنہا عاشورہ کا روزہ رکھنا مکروہ ہے
بسبب مشابہت یہود کے بلکہ نانویں کا
روزہ بھی ملائے اور نویں دسویں گیارہویں
کو روزہ رکھے تو بہتر ہے اور جب آفتاب
بلند ہو تو دو رکعت پڑھے پہلی رکعت
میں آیۃ الکرسی اور دوسری میں آخر سورہ

Marfat.com

سورہ حشر و ایں دعا بخواند یا اوّل
الاوّلین و یا آخر الآخرین لا
الٰہ الّا انت خلقت اوّل ما
خلقت فی ھٰذا الیوم و تخلق
آخر ما تخلق فی ھٰذا الیوم
اعطنی خیر ما اعطیت فیہ
انبیاءک و اصفیاءک من ثواب
البلایا و اسھم لی ما اعطیتھم
فیہ من الکرامۃ بحق محمد علیہ
الصلوٰۃ والسلام چہار رکعت
جہت خوشنودی خصماں بخواند در
اولی اخلاص اخلاص یازدہ بار و در دویم
کافرون سہ بار و اخلاص یازدہ بار
در سوئم تکاثر یک بار و اخلاص یازدہ بار
و در چہارم آیۃ الکرسی سہ بار و اخلاص
بست و پنج بار خصماں را حق تعالیٰ راضی کند
و از اہوال گور برہاند و ایں دعا بعد از نماز
خواند. اللّٰھم اکسر شھوتی
عن کل محرم و ازجر حرصی من
کل ماثم و امنعنی من اذی کل
مسلم و مسلمۃ برحمتک یا
ارحم الراحمین. آداب یوم
عاشورا فراخ کردن طعام بر عیال

حشر کا پڑھے اور یہ دعا پڑھے یا اوّل
الاوّلین و یا آخر الآخرین لا
الٰہ الّا انت خلقت اوّل ما
خلقت فی ھٰذا الیوم و تخلق
آخر ما تخلق فی ھٰذا الیوم
اعطنی خیر ما اعطیت فیہ
انبیاءک و اصفیاءک من ثواب
البلایا و اسھم لی ما اعطیتھم
فیہ من الکرامۃ بحق محمد علیہ
الصلوٰۃ والسلام چار رکعت دشمنوں
کے راضی ہونے کے لیے پڑھے پہلی رکعت
میں اخلاص گیارہ بار اور دوسری میں
کافرون تین بار اور اخلاص گیارہ بار
اور تیسری میں تکاثر ایک بار اور اخلاص
گیارہ بار اور چوتھی میں آیۃ الکرسی تین بار اور
اور اخلاص پچیس بار خدائے تعالیٰ دشمنوں کو
راضی کرے اور ہول قبر سے چھڑائے اور یہ دعا
نماز کے بعد پڑھے۔ اللّٰھم اکسر شھوتی
عن کل محرم و ازجر حرصی من
کل ماثم و امنعنی من اذی کل
مسلم و مسلمۃ برحمتک یا
ارحم الراحمین۔ آداب یوم
عاشورا عیال کو کھانا زیادہ دینا اور

Marfat.com

وصوم وصدقہ وسکوت از لغو
وفحش وپیوستن رحم وبزیارت
قبور رفتن وسلام بر برادر
مسلمان گفتن ومصافحہ کردن و
تطیب ولقمہ حلوا خوردن وافطار
کنانیدن وہدایت ضال وقرآن
خواندن وتسبیح گفتن ہفتاد بار و
دست بر سر یتیم فرود آوردن واصلاح
ذات البین وفراش مادر و پدر راست
کردن وزیارت علماے دین کردن
وگریستن از خوف حق تعالےٰ
ورضاء الخصماء واکتحال ودعاء
عاشورا خواندن وآن این است
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ دَعَاکَ
فَاَجَبْتَہٗ وَاٰمَنَ بِکَ فَھَدَیْتَہٗ
وَرَغِبَ اِلَیْکَ فَاَعْطَیْتَہٗ وَتَوَکَّلَ
عَلَیْکَ فَکَفَیْتَہٗ وَتَقَرَّبَ مِنْکَ
فَاَدْنَیْتَہٗ اَللّٰھُمَّ اُمْدُدْ بِعَیْشِیْ
فِی الْخَیْرَاتِ مَدًّا وَاجْعَلْ لِیْ فِیْ
قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ وُدًّا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ الْاِیْمَانَ بِکَ وَاَسْئَلُکَ
الْفَضْلَ مِنَ الرِّزْقِ وَاَسْئَلُکَ
الْعَافِیَۃَ مِنَ الْبَلَایَا وَاَسْئَلُکَ

روزہ رکھنا اور صدقہ دینا اور لغو اور
فحش سے باز رہنا اور قرابتیوں سے
ملنا اور زیارت قبور کرنا اور مسلمانوں
سے سلام علیک اور مصافحہ کرنا اور
خوشبو لگانا اور شیریں لقمہ کھانا اور افطار
کرانا اور گمراہوں کو رہنمائی کرنا اور قرآن
پڑھنا اور ستر بار سبحان اللہ کہنا اور
یتیم کے سر پر شفقت سے ہاتھ پھیرنا اور
دو مخالفوں کے درمیان صلح کرانا اور
والدین کا بستر درست کرنا اور علماء دین
کی زیارت کرنا اور خدا کے خوف سے
رونا اور مدعیوں کو راضی کرنا اور سرمہ
لگانا اور دعا عاشورہ کی پڑھنا اور
وہ یہ ہے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ دَعَاکَ
فَاَجَبْتَہٗ وَاٰمَنَ بِکَ فَھَدَیْتَہٗ
وَرَغِبَ اِلَیْکَ فَاَعْطَیْتَہٗ وَتَوَکَّلَ
عَلَیْکَ فَکَفَیْتَہٗ وَتَقَرَّبَ مِنْکَ
فَاَدْنَیْتَہٗ اَللّٰھُمَّ اُمْدُدْ بِعَیْشِیْ
فِی الْخَیْرَاتِ مَدًّا وَاجْعَلْ لِیْ فِیْ
قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ وُدًّا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ الْاِیْمَانَ بِکَ وَاَسْئَلُکَ
الْفَضْلَ مِنَ الرِّزْقِ وَاَسْئَلُکَ
الْعَافِیَۃَ مِنَ الْبَلَایَا وَاَسْئَلُکَ

Marfat.com

حُسْنَ الْعَافِیَةِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ
یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۔ رقعہ
دعائے کثیر النفع چوں خواہد کہ حق
تعالیٰ اورا نور دہد واز نامرادیہا
نگاہ دارد و ورا امان خدائے تعالیٰ
باشد تا سال دیگر اورا ثواب
ہزار شہید دہد اورا عہدے نزد
پروردگار باشد کہ فردا ستے
قیامت حساب آسان کند ایں دعا
بخواند روز عاشورا اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ
شَیْطَانٍ مَارِدٍ وَّعَدُوٍّ وَّحَاسِدٍ وَّ
لِصٍّ قَاهِرٍ وَّسُلْطَانٍ جَائِرٍ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ مَقَامَاتِ
الْبُؤْسِ وَمُعَادَاتِ النُّفُوْسِ
وَحِدَّاتِ السَّقَمِ وَشِدَّاتِ الْاَلَمِ
وَمَوْتِ الْاَحْبَابِ وَفَقْدِ الْحُجَّابِ
وَکَرْبِ النَّوَائِبِ وَسُوْءِ الْعَوَاقِبِ
وَصُرُوْفِ الزَّمَنِ وَصُنُوْفِ الْمِحَنِ
وَکِفَایَتِکَ کَافِیًا لِمَنِ اسْتَکْفَاکَ
وَهَادِیًا لِمَنِ اسْتَهْدَاکَ وَوَاقِیًا
لِمَنِ اسْتَوْقَاکَ وَمُجِیْرًا لِمَنِ الْتَجَا
اِلَیْکَ وَمُعِیْنًا لِمَنْ تَوَکَّلَ عَلَیْکَ

حُسْنَ الْعَافِیَةِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ
یَاذَا الْجَلَالِ ذَا الْاِکْرَامِ ۔ رقعہ
دعائے کثیر النفع جو چاہے کہ حق
تعالیٰ اسکو نور دیوے اور نامرادیوں سے
محفوظ رکھے اور خدائے تعالیٰ کی اماں
میں دوسرے برس تک رہے اور ہزار
شہید کا ثواب اس کو دے اور خدا
کے پاس اس کو عہد ہو کر قیامت کے
دن حساب آسان ہووے تو یہ دعا پڑھے
عاشورا کے دن اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ
شَیْطَانٍ مَارِدٍ وَّعَدُوٍّ وَّحَاسِدٍ وَّ
لِصٍّ قَاهِرٍ وَّسُلْطَانٍ جَائِرٍ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ مَقَامَاتِ
الْبُؤْسِ وَمُعَادَاتِ النُّفُوْسِ
وَحِدَّاتِ السَّقَمِ وَشِدَّاتِ الْاَلَمِ
وَمَوْتِ الْاَحْبَابِ وَفَقْدِ الْحُجَّابِ
وَکَرْبِ النَّوَائِبِ وَسُوْءِ الْعَوَاقِبِ
وَصُرُوْفِ الزَّمَنِ وَصُنُوْفِ الْمِحَنِ
وَکِفَایَتِکَ کَافِیًا لِمَنِ اسْتَکْفَاکَ
وَهَادِیًا لِمَنِ اسْتَهْدَاکَ وَوَاقِیًا
لِمَنِ اسْتَوْقَاکَ وَمُجِیْرًا لِمَنِ الْتَجَا
اِلَیْکَ وَمُعِیْنًا لِمَنْ تَوَکَّلَ عَلَیْکَ

Marfat.com

اللهم زهدني في الدنيا رغبتي
في الحسنى وافرغ على الصبر
حبب الى الاجر وجنبني طاعة
الهوى وبلغني غاية المنى و
اجعلني ممن يرضى بقضائك
ويسعد بلقائك ويستعيذ
من بلائك ويبتغي رضاك
ويستغني بك عمن سواك
ولا يكفر خيرك ولا يأمل غيرك
من رزقك فقد ضل من
تصرف عنك امله ويجعل
لغيرك عمله فيوقن لما
انشاته من خلقك ولا يشك
فيما ضمنته من رزقك اللهم
نزهني من عبادة العباد و
اغنني من عمارة البلاد واعني
على العمارة المعاد واجعل
عبادتي لك وخشيتي منك
واملي اليك وثقتي بك يا اله
العالمين يا خير الناصرين يا
من يداه مبسوطتان ينفق
كيف يشاء ابسط علينا بفضلك
الواسع يا من ليس لغناه غاية

اللهم زهدني في الدنيا رغبتي
في الحسنى وافرغ على الصبر
حبب الى الاجر وجنبني طاعة
الهوى وبلغني غاية المنى و
اجعلني ممن يرضى بقضائك
ويسعد بلقائك ويستعيذ
من بلائك ويبتغي رضاك
ويستغني بك عمن سواك
ولا يكفر خيرك ولا يأمل غيرك
من رزقك فقد ضل من
تصرف عنك امله ويجعل
لغيرك عمله فيوقن لما
انشاته من خلقك ولا يشك
فيما ضمنته من رزقك اللهم
نزهني من عبادة العباد و
اغنني من عمارة البلاد واعني
على العمارة المعاد واجعل
عبادتي لك وخشيتي منك
واملي اليك وثقتي بك يا اله
العالمين يا خير الناصرين يا
من يداه مبسوطتان ينفق
كيف يشاء ابسط علينا بفضلك
الواسع يا من ليس لغناه غاية

Marfat.com

اَرْحَمَ مَنْ لَيْسَ لِفَقْرِهٖ نِهَايَةٌ وَصَلَّى
اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
اَجْمَعِيْنَ چوں روز عاشورا شود غسل
کند ہنوز او لباس خود را نپوشیدہ باشد
کہ آمر زیدہ شود و ہفت بار آب نو گیرد
و بر سر مالد و ایں دعا بخواند حَسْبِیَ اللّٰهُ
وَكَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا وَلَيْسَ
وَرَآءَ اللّٰهِ الْمُنْتَهٰى مَنِ اعْتَصَمَ
بِحَبْلِ اللّٰهِ نَجٰى۔ رقعہ رویت
ہلال ماہ صفر چوں ماہ نو بیند
گوید اَللّٰهُمَّ فَرِّحْنَا بِدُخُوْلِ
الصَّفَرِ وَاخْتِمْهُ بِالْخَيْرِ وَالظَّفَرِ
وَاصْرِفْ عَنِّيْ وَعَنْ جَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ
شَرَّهٗ چہار رکعت بین فرض العشا
والوتر بخواند در ہر چہار رکعت
یازدہ یازدہ بار و بعد از سلام
کلمہ تمجید ہفتاد بار و درود ہفتاد
بار گفتہ اند کہ بلا در سال دہ
جز و است نہ جزو دریں ماہ و یک
در تمام ماہ ہا ہر کہ بخواند با بہ
دیوار خاد بنویسد ایمن باشد
اَللّٰهُمَّ يَا شَدِيْدَ الْقُوٰى وَيَا
شَدِيْدَ الْمِحَالِ يَا عَزِيْزُ ذَلَّتْ

اَرْحَمَ مَنْ لَيْسَ لِفَقْرِهٖ نِهَايَةٌ وَصَلَّى
اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
اَجْمَعِيْنَ جب عشرہ کا دن آوے تو غسل
کرے اپنے لباس پہننے سے پہلے
بخشا جائے اور سات بار پانی لے کر
سر پر ملے اور یہ دعا پڑھے حَسْبِیَ اللّٰهُ
وَكَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا وَلَيْسَ
وَرَآءَ اللّٰهِ الْمُنْتَهٰى مَنِ اعْتَصَمَ
بِحَبْلِ اللّٰهِ نَجٰى۔ رقعہ رویت
ہلال ماہ صفر جب نیا چاند دیکھے
تو کہے اَللّٰهُمَّ فَرِّحْنَا بِدُخُوْلِ
الصَّفَرِ وَاخْتِمْهُ بِالْخَيْرِ وَالظَّفَرِ
وَاصْرِفْ عَنِّيْ وَعَنْ جَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ
شَرَّهٗ چار رکعت عشا کے فرض اور
وتر کے درمیان پڑھے چاروں قل چاروں
رکعتوں میں گیارہ گیارہ بار پڑھے اور
سلام پھیر کر ستر بار کلمہ تمجید اور ستر بار
درود پڑھے کہتے ہیں کہ سال بھر میں نازل
ہونے والی بلاؤں کے دس حصے ہیں تو
اس مہینہ میں باقی تمام سال میں اترتی ہیں
جو کوئی یہ دعا پڑھے یا دیوار پر لکھے بے خوف
ہو جائے اَللّٰهُمَّ يَا شَدِيْدَ الْقُوٰى وَيَا
شَدِيْدَ الْمِحَالِ يَا عَزِيْزُ ذَلَّتْ

Marfat.com

بِعِزَّتِكَ جَمِيْعَ خَلْقِكَ اَكْفِنِيْ عَنْ
جَمِيْعِ خَلْقِكَ يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ
يَا مُفْضِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُكْرِمُ يَا مَنْ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ۔ رقعہ اوراد
ماہ صفر در اول ماہ صفر ایں دعا بخواند
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذَا
الشَّهْرِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّشِدَّةٍ
قَدَّرْتَ فِيْهِ يَا دَهْرُ يَا دَيْهُوْرُ يَا
يَا اَبَدُ يَا اَزَلُ يَا كَوْنُ يَا كَانُ يَا كَيْنُوْنُ
يَا كَيْنَانُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا
ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ اَنْتَ تَفْعَلُ مَا
تُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ احْرُسْ بِعَيْنِكَ
نَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ وَ
دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ الَّتِيْ ابْتَلَيْتَنِيْ
بِصُحْبَتِهَا بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَ
الْاَخْيَارِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرّٰحِمِيْنَ ۔ و در ہر روز ماہ صفر ایں
دعا بعد ہر فریضہ خواندہ باشد از ہر بلیہ
محفوظ باشد ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ
هٰذَا الزَّمَانِ وَاَسْتَعِيْذُ بِهٖ مِنْ شُرُوْرِ
الزَّمَانِ وَاَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَكَمَالِ
قُدْرَتِكَ اَنْ تُجِيْرَنِيْ فِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ
وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ فِيْهَا وَاَكْرِمْنِيْ فِيْ

بِعِزَّتِكَ جَمِيْعَ خَلْقِكَ اَكْفِنِيْ عَنْ
جَمِيْعِ خَلْقِكَ يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ
يَا مُفْضِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُكْرِمُ يَا مَنْ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ۔ رقعہ اوراد
ماہ صفر اول ماہ صفر میں یہ دعا پڑھے
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذَا
الشَّهْرِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّشِدَّةٍ
قَدَّرْتَ فِيْهِ يَا دَهْرُ يَا دَيْهُوْرُ يَا
يَا اَبَدُ يَا اَزَلُ يَا كَوْنُ يَا كَانُ يَا كَيْنُوْنُ
يَا كَيْنَانُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا
ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ اَنْتَ تَفْعَلُ مَا
تُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ احْرُسْ بِعَيْنِكَ
نَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ وَ
دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ الَّتِيْ ابْتَلَيْتَنِيْ
بِصُحْبَتِهَا بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَ
الْاَخْيَارِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرّٰحِمِيْنَ ۔ اور ماہ صفر میں ہر روز بعد
نماز فرض کے یہ دعا پڑھتا رہے بلاؤں
سے محفوظ رہے ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ
هٰذَا الزَّمَانِ وَاَسْتَعِيْذُ بِهٖ مِنْ شُرُوْرِ
الزَّمَانِ وَاَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَكَمَالِ
قُدْرَتِكَ اَنْ تُجِيْرَنِيْ فِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ
وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ فِيْهَا وَاَكْرِمْنِيْ فِيْ

Marfat.com

هٰذَا الزَّمَانِ بِصَفَرِ بِاَکْرَمِ النَّظَرِ
وَاخْتِمْهُ بِالسَّعَادَۃِ وَالسَّلَامَۃِ لِیْ
وَلِاَهْلِ بَیْتِیْ وَاَوْلَادِیْ وَاِخْوَانِیْ
وَاَقْرِبَائِیْ وَلِاُمَّۃِ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ
الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ
وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ ۔ آخری چہار شنبہ
بعد از صبح غسل کند و در وقت چاشت
دو رکعت غسل بخواند در اولیٰ قُلِ
اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تا بِغَیْرِ حِسَابٍ
و در ثانیہ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا
الرَّحْمٰنَ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰی وَلَا تَجْهَرْ بِصَلٰوتِكَ
وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَیْنَ
ذٰلِكَ سَبِیْلًا ۔ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ
شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ
وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا
و بعد از سلام درود گوید و ایں دعا بخواند
اَللّٰهُمَّ اصْرِفْ عَنِّیْ شَرَّ هٰذَا الْیَوْمِ
وَاعْصِمْنِیْ مِنْ شُؤْمِهٖ وَاجْعَلْ عَلَیَّ
رَحْمَتَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَجَنِّبْنِیْ عَمَّا یُخَافُ
فِیْهِ مِنْ نُحُوْسَاتِهٖ وَكُرُبَاتِهٖ
بِفَضْلِكَ یَا دَافِعَ الشُّرُوْرِ وَیَا مَالِكَ

هٰذَا الزَّمَانِ بِصَفَرِ بِاَکْرَمِ النَّظَرِ
وَاخْتِمْهُ بِالسَّعَادَۃِ وَالسَّلَامَۃِ لِیْ
وَلِاَهْلِ بَیْتِیْ وَاَوْلَادِیْ وَاِخْوَانِیْ
وَاَقْرِبَائِیْ وَلِاُمَّۃِ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ
الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ
وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ ۔ آخری چہار شنبہ
ماہ صفر کو بعد از صبح غسل کرے اور چاشت
کے وقت دو رکعت پڑھے پہلی میں قُلِ
اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تا بِغَیْرِ حِسَابٍ
اور دوسری میں قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا
الرَّحْمٰنَ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰی وَلَا تَجْهَرْ بِصَلٰوتِكَ
وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَیْنَ
ذٰلِكَ سَبِیْلًا ۔ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ
شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ
وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا
اور سلام کے بعد درود اور یہ دعا پڑھے
اَللّٰهُمَّ اصْرِفْ عَنِّیْ شَرَّ هٰذَا الْیَوْمِ
وَاعْصِمْنِیْ مِنْ شُؤْمِهٖ وَاجْعَلْ عَلَیَّ
رَحْمَتَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَجَنِّبْنِیْ عَمَّا یُخَافُ
فِیْهِ مِنْ نُحُوْسَاتِهٖ وَكُرُبَاتِهٖ
بِفَضْلِكَ یَا دَافِعَ الشُّرُوْرِ وَیَا مَالِكَ

Marfat.com

الشُّوْرِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔ رقعہ برائے
حفظ از بلیات روز آخریں چہار
شنبہ چہار رکعت نماز گزارد و در ہر رکعت
ہفدہ بار سورۃ الکوثر و پنج بار اخلاص
و بعد از سلام ایں دعا بخواند۔
اَللّٰھُمَّ یَا شَدِیْدَ الْقُوٰی وَیَا شَدِیْدَ
الْمِحَالِ یَا عَزِیْزُ ذَلَّتْ بِعِزَّتِکَ
جَمِیْعُ خَلْقِکَ اَکْفِنِیْ مِنْ جَمِیْعِ
خَلْقِکَ یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا
مُفْضِلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُکْرِمُ یَا مَنْ لَّآ
اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ۔ حق تعالیٰ اورا از بلاہا تا
سال دیگر نگاہ دارد۔ برائے
درازی عمر و برائے درازی عمر
در آخر ماہ صفر ہشت رکعت بدو
سلام بگزارد در ہر رکعتے اخلاص
پانزدہ بار بعد از سلام سہ بار درود خواند
ایں دعا سہ بار بخواند۔ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ
شُکْرًا وَّلَکَ الْمَنُّ فَضْلًا وَّ
اَنْتَ رَبُّنَا حَقًّا وَّاَنَا عَبْدُکَ رِقًّا
وَّاَنْتَ کُنْتَ لِذٰلِکَ اَھْلًا
اَسْتَوْدِعُکَ نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ وَدُنْیَایَ

الشُّوْرِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔ رقعہ برائے
حفظ از بلیات آخری چہار شنبہ
کو چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں
سترہ بار سورہ کوثر اور پانچ بار اخلاص
پڑھے اور بعد سلام کے یہ دعا پڑھے۔
اَللّٰھُمَّ یَا شَدِیْدَ الْقُوٰی وَیَا شَدِیْدَ
الْمِحَالِ یَا عَزِیْزُ ذَلَّتْ بِعِزَّتِکَ
جَمِیْعُ خَلْقِکَ اَکْفِنِیْ مِنْ جَمِیْعِ
خَلْقِکَ یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا
مُفْضِلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُکْرِمُ یَا مَنْ لَّآ
اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ۔ خدائے تعالیٰ اس کو کل بلاؤں سے
دوسرے سال تک محفوظ رکھے۔ برائے
درازی عمر۔ اور عمر کی درازی کے واسطے
آخریں ماہ صفر کے آٹھ رکعت دو سلام
کے ساتھ پڑھے ہر رکعت میں اخلاص پندرہ
بار بعد سلام کے تین بار درود پڑھ کے
یہ دعا تین بار پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ
شُکْرًا وَّلَکَ الْمَنُّ فَضْلًا وَّ
اَنْتَ رَبُّنَا حَقًّا وَّاَنَا عَبْدُکَ رِقًّا
وَّاَنْتَ کُنْتَ لِذٰلِکَ اَھْلًا
اَسْتَوْدِعُکَ نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ وَدُنْیَایَ

Marfat.com

واخرتی وخواتیم عمری وعملی و
استودعک عرضی وعزتی فی
خلقک من فضلک واستودعک
من امن بک من عبادک و
بنبیک محمد علیه الصلوة والسلام
لشدة حولک وبطشک وقوتک
فان مستودعک مصان وحکمک
نافذ وقضاءک غالب وانت
علی کل شیء قدیر یا احکم
الحاکمین ویا اسرع الحاسبین
ویا اکرم مامول واجود مسئول
یاحی یاقیوم یاقدیم یاقائم
یادائم یافرد یاوتر یااحد یا
صمد یامن لم یلد ولم یولد
ولم یکن له کفوا احد یاعزیز
یاوهاب برحمتک یاارحم الراحمین
وصلی الله تعالی علی محمد خاتم
النبیین وعلی اله الطیبین
الطاهرین در مفتاح الجنان از شیخ
الاسلام شیخ فریدالدین گنج شکر قدس سره
نقل کرده سلطان انبیا علیه السلام
رازحمت در آخر ماه صفر بود همدران
زحمت برفت ودر آخرین چهار

واخرتی وخواتیم عمری وعملی و
استودعک عرضی وعزتی فی
خلقک من فضلک واستودعک
من امن بک من عبادک و
بنبیک محمد علیه الصلوة والسلام
لشدة حولک وبطشک وقوتک
فان مستودعک مصان وحکمک
نافذ وقضاءک غالب وانت
علی کل شیء قدیر یا احکم
الحاکمین ویا اسرع الحاسبین
ویا اکرم مامول واجود مسئول
یاحی یاقیوم یاقدیم یاقائم
یادائم یافرد یاوتر یااحد یا
صمد یامن لم یلد ولم یولد
ولم یکن له کفوا احد یاعزیز
یاوهاب برحمتک یاارحم الراحمین
وصلی الله تعالی علی محمد خاتم
النبیین وعلی اله الطیبین
الطاهرین کتاب مفتاح الجنان میں
شیخ الاسلام شیخ فریدالدین گنج شکر قدس
سرہ سے نقل کیا ہے کہ سلطان انبیا
علیہ السلام کو آخر صفر میں بیماری تھی اور
اسی میں آپ کی وفات ہوئی مگر آخری چہار

Marfat.com

شنبہ اندک تخفیف شد مسلمانان شادی کردند۔ ذکر ماہ ربیع الاول

اوراد ماہ ربیع الاول ہر کہ اول شب و اول روز ربیع اول چہار رکعت بخواند در ہر رکعت بعد فاتحہ اخلاص ہفت بار فائدہ بسیار است ہر کہ پنجم و شانزدہم و بست و ششم ربیع الاول روزہ دارد ثواب بسیار است ہر کہ دوازدہم ایں ماہ روزہ دارد ثواب ہزار سال عبادت یابد و در ماہ ربیع الاول صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین بست رکعت بہدیۂ رسول اللہ علیہ و علیٰ آلہ و اصحابہ وسلم خواندہ در ہر رکعتے بعد از فاتحہ اخلاص بست و یک بار بعد ازاں صد بار درود فرستد ثواب آں بسیار است۔

ذکر ماہ ربیع الثانی۔ اوراد ماہ ربیع الثانی ہر کہ روزہ دارد دہم و بستم و بست و ششم ایں ماہ ثواب بسیار است در اول شب و اول روز چہار رکعت نماز بگزارد و در ہر رکعتے بعد از فاتحہ اخلاص نہ بار بخواند ثواب بسیار است و اگر بست و پنج بار اخلاص خواند ہشتاد نیکی زیادہ کنند و ہشتاد بدی محو نمایند۔ ذکر ماہ

شنبہ کو کسی قدر تخفیف ہوئی تھی مسلمانوں نے خوشی کی۔ ذکر ماہ ربیع الاول

اوراد ماہ ربیع الاول جو کوئی اول رات اور اول دن ربیع اول کے چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد از فاتحہ اخلاص سات بار پڑھے فائدہ بہت ہے۔ جو کوئی پانچویں اور سولھویں اور چھبیسویں ربیع الاول کو روزہ رکھے ثواب بہت ہے۔ جو کوئی اس مہینہ کی بارہویں کو روزہ رکھے۔ ہزار برس کی عبادت کا ثواب پاوے اس مہینہ میں صحابہ نے بیس رکعت واسطے روح پاک آنحضرت صلعم کے پڑھی ہے جس کی ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اکیس بار اخلاص پڑھے بعدہ سو بار درود پڑھے اس کا ثواب بہت ہے۔ ذکر ماہ ربیع الثانی ۔

اوراد ماہ ربیع الثانی جو کوئی اس مہینہ کی چھٹی اور بارہویں اور بیسویں اور چھبیسویں تاریخ کو روزہ رکھے ثواب بہت پائے اور پہلی رات اور پہلے دن کو چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ اخلاص نو بار پڑھے ثواب بہت ہے اور اگر پچیس بار پڑھے اسی نیکیاں زیادہ ہوں اور اسی بدیاں محو ہوں۔ ذکر ماہ جمادی

Marfat.com

جمادی الاولیٰ۔ اوراد ماہ جمادی الاول
ہر کہ در شب اول و روز اول چہار رکعت
گزارد بخواند در ہر رکعتے پانزدہ بار اخلاص
ثواب بسیار است و در دوم و دوازدہم و
بست ونہم ایں ماہ روزہ دارد ثواب بسیار
است۔ ذکر ماہ جمادی الاخریٰ
اوراد ماہ جمادی الثانی ہر کہ در شب
اول و روز اول ماہ چہار رکعت بخواند در
ہر رکعت بعد از فاتحہ سیزدہ بار ثواب
بسیار است ہر کہ روز اول و میانہ و آخر
روز روزہ دارد ثواب بسیار است
ذکر ماہ رجب۔ اوراد ماہ رجب
چوں رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام ماہ رجب
بدیدے گفتے اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا
فِیْ رَجَبٍ وَّشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا اِلٰی
شَھْرِ رَمَضَانَ در شب اول ایں ماہ
بعد از نماز مغرب بست رکعت بدہ سلام
بعد از فاتحہ اخلاص یگاں بار بخواند بسیار
خوب است بعد از نماز خفتن دو رکعت
بخواند در اولے الم نشرح
یک بار و اخلاص سہ بار و در دویم الم
نشرح و اخلاص و معوذتین یگاں یگاں
بار بخواند و بعد از سلام سی بار گوید لا الٰہ

الاول۔ اوراد ماہ جمادی الاول
جو کوئی روز اول و شب اول میں چار رکعت
پڑھے ہر رکعت میں پندرہ بار اخلاص ثواب
بہت ہے اور اس مہینہ کی دوسری اور
بارہویں اور اکیسویں کو روزہ رکھے ثواب
بہت ہے۔ ذکر ماہ جمادی الثانی
اوراد ماہ جمادی الثانی جو کوئی اول
رات اور اول روز میں چار رکعت پڑھے
ہر رکعت میں بعد از فاتحہ اخلاص تیرہ بار
ثواب بہت ہے جو کوئی پہلے اور بیچلے اور
پچھلے روز روزہ رکھے ثواب بہت ہے۔
ذکر ماہ رجب۔ اوراد ماہ رجب
جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رجب کا
چاند دیکھے فرماتے اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا
فِیْ رَجَبٍ وَّشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا اِلٰی
شَھْرِ رَمَضَانَ اس مہینہ کی پہلی رات
کو بعد از نماز مغرب بیس رکعت دس سلام
کے ساتھ پڑھے بعد از فاتحہ اخلاص ایک
بار پڑھے بہت بہتر ہے اور عشاء کی نماز کے
بعد دو رکعت پڑھے پہلی رکعت میں الم نشرح
ایک بار اور اخلاص تین بار اور دوسری
میں الم نشرح اور اخلاص اور معوذتین ایک
ایک بار پڑھے اور بعد از سلام تیس بار لا

Marfat.com

الا اللہ دہ بار صلوٰۃ فرستد و حاجت
خواہد روا شود۔ اول ماہ رجب روزہ دارد
و غسل کند چوں آفتاب بر آید گوید
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حَقًّا حَقًّا لَا اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ اِیْمَانًا وَّ صِدْقًا لَا اِلٰہَ اِلَّا
اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰہِ حَقًّا حَقًّا فضل بسیار
است اول پنجشنبہ کہ در رجب آید روزہ
دارد کہ شب جمعہ لیلۃ الرغائب است
و رغائب جمع رغیبہ است و رغیبہ
عطائے کثیر را گویند و اہل اللہ را
دریں شب از حق تعالیٰ عطاہا نیست
و چوں از نماز فرض و سنت
مغرب لیلۃ الجمعہ فارغ شود
شش رکعت بسہ سلام کہ صلوٰۃ
اوابین است بخواند و در ہر رکعت
بعد از فاتحہ اخلاص سہ بار و بعد ازاں نماز لیلۃ
الرغائب دوازدہ رکعت بشش سلام بخواند
و در ہر رکعت بعد از فاتحہ سہ بار انا انزلنٰہ فی لیلۃ
القدر دوازدہ بار اخلاص بعد از فراغ سہ بار گوید
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ
پس سر در سجدہ نہد و در سجدہ ہفتاد بار گوید سُبُّوْحٌ
قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ

الٰہ الا اللہ کہے اور تیس بار درود بھیجے اور
حاجت مانگے روا ہو۔ اول ماہ رجب روزہ
رکھے اور غسل کرے جب آفتاب نکلے تو پڑھے
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حَقًّا حَقًّا لَا اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ اِیْمَانًا وَّ صِدْقًا لَا اِلٰہَ اِلَّا
اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰہِ حَقًّا حَقًّا بڑی فضیلت ہے
رجب کی نوچندی جمعرات کو روزہ رکھے
کیونکہ شب جمعہ کو لیلۃ الرغائب ہوتی
ہے اور رغائب رغیبہ کی جمع ہے اور رغیبہ
کے معنی عطائے کثیر کے ہیں اور اہل اللہ
کو اس رات میں خدا کی طرف سے بہت
سی عطا ہوتی ہے اور رجب مغرب کے
فرض اور سنت سے اس جمعہ کی شب میں
فارغ ہو چھ رکعت تین سلام سے کہ صلوٰۃ
اوابین ہے پڑھے ہر رکعت میں
بعد از فاتحہ اخلاص تین بار پھر بارہ رکعت لیلۃ
الرغائب کی چھ سلام سے پڑھے جس کی ہر رکعت
میں بعد از فاتحہ انا انزلنٰہ تین بار اور اخلاص بارہ
مرتبہ اور بعد از فراغت یہ درود تین بار پڑھے
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ
پھر سجدہ میں سر رکھے اور ستر مرتبہ سجدہ میں کہے سُبُّوْحٌ
قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ

Marfat.com

و سر از سجدہ بردارد و بنشیند و ہفتاد بار گوید
رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّكَ
اَنْتَ الْعَلِیُّ الْاَعْظَمُ بار دوم سر بسجدہ نہد و ہفتاد
بار بگوید سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِکَۃِ
وَالرُّوْحِ در سجدہ حاجت خواہد روا گردد انشاء اللہ تعالیٰ
وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ
وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

تمام شد مرقعہ شریف

ذکر عبادات از ماہ شعبان تا ذی الحجہ منقول[لہ] از جواہر خمسہ

نماز و دعائے ماہ شعبان

در شب اول دوازدہ رکعت بگزارد و بخواند در ہر رکعتے بعد از فاتحہ اخلاص پانزدہ بار بنامہ اعمال آں بندہ دہ ہزار نیکی بنویسد و دہ ہزار بدی از اسم آں دور کنند۔ ایضاً

نماز و دعائے شب برات

در شب برات صد رکعت بگزارد بہ پنجاہ سلام در ہر رکعتے بعد از فاتحہ اخلاص دہ کرت۔ ایضاً خواجہ ذوالنون مصری روایت می کند کہ در شب برات دوازدہ رکعت

اور سر سجدہ سے اٹھائے اور بیٹھے اور ستر مرتبہ پڑھے
رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّكَ
اَنْتَ الْعَلِیُّ الْاَعْظَمُ پھر دوبارہ سجدے میں سر رکھے اور ستر
مرتبہ کہے سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِکَۃِ
وَالرُّوْحِ اور سجدہ میں حاجت مانگے روا ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ
وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ
وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

تمام شد مرقعہ شریف

ذکر عبادات از ماہ شعبان تا ذی الحجہ منقول از جواہر خمسہ

نماز و دعائے ماہ شعبان

شب اول میں بارہ رکعت پڑھے جس میں ہر رکعت میں بعد از فاتحہ اخلاص پندرہ مرتبہ پڑھے اس کے نامہ اعمال میں دس ہزار نیکیاں لکھی جائیں اور اسی قدر بدیاں دور کی جائیں۔ ایضاً

نماز و دعائے شب برات

شب برات کو سو رکعت پڑھے پچاس سلام سے ہر رکعت میں بعد فاتحہ اخلاص دس بار۔ ایضاً خواجہ ذوالنون مصری روایت کرتے ہیں کہ شب برات میں بارہ رکعت

لہ چونکہ مرقعہ شریف کے کسی نسخہ میں جب اس کے آگے نہ پایا تو تکمیل اوراد کے لیے مرزا محمد بیگ صاحب دہلوی مترجم جواہر خمسہ سے لے کر ذکر عبادات شعبان سے آخر ذی الحجہ تک نقل کیا گیا ہے۔

Marfat.com

در ہر رکعت بعد فاتحہ سورۂ اخلاص پنجاہ
بار ثواب صد رکعت یابد۔ ایضاً
سلطان الموحدین شیخ ظہور حاجی حمیدؒ
حضور قدس سرہ العزیز روایت می
کند در شب برات دو رکعت بگزارد
در ہر رکعت بعد فاتحہ سورۂ اخلاص
پانصد بار معوذتین صد کرۃ بخواند ثواب
صد و دوازدہ رکعت یابد و بعد از سلام
سر بہ سجدہ نہد و ایں دعا بخواند۔ سَجَدَ
لَكَ سَوَادِیْ وَخَیَالِیْ وَاٰمَنَ بِكَ
فُؤَادِیْ وَاَقَرَّبِكَ لِسَانِیْ وَهَا
اَنَا بَیْنَ یَدَیْكَ یَا عَظِیْمُ كُلِّ عَظِیْمٍ
اِغْفِرْ ذَنْبِیَ الْعَظِیْمَ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ
الذُّنُوْبَ غَیْرُكَ اَللّٰهُمَّ سَجَدَ
وَجْهِیَ الْفَانِیْ لِوَجْهِكَ الْبَاقِیْ اِلٰهِیْ
لَا تُحْرِقْ وَجْهًا خَرَّلَكَ سَاجِدًا
و ایں دعا نیز بخواند اِعْفِرْ وَجْهِیْ فِی التُّرَابِ
بِوَجْهِ سَیِّدِیْ وَبِحَقِّ سَیِّدِیْ اَنْ
یَّغْفِرَ الْوُجُوْهُ لَهٗ بعدہ بنشیند صلوٰۃ گوید
ایں دعا بخواند۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ قَلْبًا
نَقِیًّا وَّمِنَ الشِّرْكِ بَرِیًّا لَا
كَافِرًا وَّلَا شَقِیًّا۔ ایضاً در شب
برات ایں دعا بخواند اَللّٰهُمَّ یَا

پڑھے ہر رکعت میں اخلاص پچاس بار
ثواب سو رکعت کا پاوے۔ ایضاً
سلطان الموحدین شیخ ظہور حاجی حمیدؒ
حضور قدس سرہ العزیز روایت کرتے ہیں
کہ شب برات میں دو رکعت پڑھے
ہر رکعت میں بعد فاتحہ اخلاص پانسو بار
معوذتین سو بار پڑھے ثواب ایک سو
بارہ رکعت کا پاوے اور بعد سلام کے
سر سجدہ میں رکھے اور یہ دعا پڑھے۔ سَجَدَ
لَكَ سَوَادِیْ وَخَیَالِیْ وَاٰمَنَ بِكَ
فُؤَادِیْ وَاَقَرَّبِكَ لِسَانِیْ وَهَا
اَنَا بَیْنَ یَدَیْكَ یَا عَظِیْمُ كُلِّ عَظِیْمٍ
اِغْفِرْ ذَنْبِیَ الْعَظِیْمَ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ
الذُّنُوْبَ غَیْرُكَ اَللّٰهُمَّ سَجَدَ
وَجْهِیَ الْفَانِیْ لِوَجْهِكَ الْبَاقِیْ اِلٰهِیْ
لَا تُحْرِقْ وَجْهًا خَرَّلَكَ سَاجِدًا
اور یہ دعا پڑھے اِعْفِرْ وَجْهِیْ فِی التُّرَابِ
بِوَجْهِ سَیِّدِیْ وَبِحَقِّ سَیِّدِیْ اَنْ
یَّغْفِرَ الْوُجُوْهُ لَهٗ بعدہ بیٹھ کر درود پڑھے
اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ قَلْبًا
نَقِیًّا وَّمِنَ الشِّرْكِ بَرِیًّا لَا
كَافِرًا وَّلَا شَقِیًّا۔ ایضاً شب
برات میں یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ یَا

Marfat.com

ذا المن ولا یمن علیک یا
ذا الجلال والاکرام یا
ذا الطول والانعام لا اله
الا انت یا ظهیر العائذین
ویا رجاء المستجیرین ویا
صریخ المستصرخین ویا مأمن
الخائفین ویا دلیل المتحیرین
ویا غیاث المستغیثین و
یا ارحم الراحمین ۝ اللهم
ان کنت کتبتنی فی ام الکتاب
عندک شقیا فقیرا فامح
عنی اسم الشقاوة وثبتنی
عندک سعیدا غنیا وان کنت
کتبتنی فی ام الکتاب عندک
محروما مقترا علی رزقی فامح
عنی حرمانی وتقتیر رزقی
فانک قلت فی ام الکتاب
یمحو الله ما یشاء ویثبت
وعنده ام الکتاب۔ ذکر نماز
ودعاے ماه رمضان چون ماه
نو بیند این گوید اللهم هذا
الشهر رمضان ادخله علینا
بالامن والامان وصحة من السقم

ذا المن ولا یمن علیک یا
ذا الجلال والاکرام یا
ذا الطول والانعام لا اله
الا انت یا ظهیر العائذین
ویا رجاء المستجیرین ویا
صریخ المستصرخین ویا مأمن
الخائفین ویا دلیل المتحیرین
ویا غیاث المستغیثین و
یا ارحم الراحمین ۝ اللهم
ان کنت کتبتنی فی ام الکتاب
عندک شقیا فقیرا فامح
عنی اسم الشقاوة وثبتنی
عندک سعیدا غنیا وان کنت
کتبتنی فی ام الکتاب عندک
محروما مقترا علی رزقی فامح
عنی حرمانی وتقتیر رزقی
فانک قلت فی ام الکتاب
یمحو الله ما یشاء ویثبت
وعنده ام الکتاب۔ ذکر نماز
ودعاے ماه رمضان جب نیا
چاند دیکھے تو کہے اللهم هذا
الشهر رمضان ادخله علینا
بالامن والامان وصحة من السقم

Marfat.com

وَفَرَاغٍ مِنَ الشُّغْلِ وَ اَعِنَّا عَلَى
الصِّيَامِ وَالْقِيَامِ وَ تِلَاوَةِ
الْقُرْاٰنِ اِنْ يَنْقَضِيَ عَنَّا وَقَدْ
غَفَرْتَ لَنَا وَرَضِيْتَ عَنَّا
اَللّٰهُمَّ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ قَدْ
حَضَرَ فَسَلِّمْهُ لَنَا وَتَسَلَّمْهُ فِيْ
يُسْرٍ مِّنْكَ وَعَافِيَةٍ اَللّٰهُمَّ
ارْزُقْنَا صِيَامَهٗ وَقِيَامَهٗ
تَقَبُّلُ مِنَّا بِاِيْمَانٍ وَّ احْتِسَابٍ
اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ عَنَّا الْكَسَلَ وَالْفَتْرَةَ
وَالسَّاٰمَةَ وَارْزُقْنَا فِيْهِ الْخَيْرَ
وَالْجِدَّ وَالْاَجْرَ وَالْاِجْتِهَادَ
وَالْقُوَّةَ وَالنَّشَاطَ كَمَا تُحِبُّ
وَتَرْضٰى۔ **ایضاً نماز ودعاو**
تراویح ہر شبے از ماہ مبارک
بعد از نماز خفتن پیش از وتر بست
رکعت نماز بدہ سلام بگزارد بعد از
چہار رکعت سہ کرت تسبیح بگوید
(تسبیح اول) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْحَمْدُ وَلَهُ
الْمُلْكُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ
حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ ذُو الْجَلَالِ وَ
الْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ

وَفَرَاغٍ مِنَ الشُّغْلِ وَ اَعِنَّا عَلَى
الصِّيَامِ وَالْقِيَامِ وَ تِلَاوَةِ
الْقُرْاٰنِ اِنْ يَنْقَضِيَ عَنَّا وَقَدْ
غَفَرْتَ لَنَا وَرَضِيْتَ عَنَّا
اَللّٰهُمَّ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ قَدْ
حَضَرَ فَسَلِّمْهُ لَنَا وَتَسَلَّمْهُ فِيْ
يُسْرٍ مِّنْكَ وَعَافِيَةٍ اَللّٰهُمَّ
ارْزُقْنَا صِيَامَهٗ وَقِيَامَهٗ
تَقَبُّلُ مِنَّا بِاِيْمَانٍ وَّ احْتِسَابٍ
اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ عَنَّا الْكَسَلَ وَالْفَتْرَةَ
وَالسَّاٰمَةَ وَارْزُقْنَا فِيْهِ الْخَيْرَ
وَالْجِدَّ وَالْاَجْرَ وَالْاِجْتِهَادَ
وَالْقُوَّةَ وَالنَّشَاطَ كَمَا تُحِبُّ
وَتَرْضٰى۔ **ایضاً نماز ودعاو**
تراویح ہر رات اس ماہ مبارک
کے عشا کی نماز کے بعد وتر سے پہلے
بیس رکعت نماز دس سلام سے پڑھے
چار رکعت کے بعد تین تسبیح پڑھے
(پہلی تسبیح) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْحَمْدُ وَلَهُ
الْمُلْكُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ
حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ ذُو الْجَلَالِ وَ
الْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ

Marfat.com

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (تسبیح دوم)
سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ
وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ عَدَدَ مَا عَلِمَ
اللّٰہُ وَزِنَۃَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ وَمِلْأَ
مَا عَلِمَ اللّٰہُ (تسبیح سوم) سُبْحَانَ
اللّٰہِ الْمَلِکِ الْجَبَّارِ سُبْحَانَ اللّٰہِ
الْعَزِیْزِ الْغَفَّارِ سُبْحَانَ اللّٰہِ
الْوَاحِدِ الْقَھَّارِ سُبْحَانَ اللّٰہِ
الْکَرِیْمِ السَّتَّارِ سُبْحَانَ اللّٰہِ
الْکَبِیْرِ الْمُتَعَالِ سُبْحَانَ اللّٰہِ
الْخَالِقِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ سُبْحَانَ
اللّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَزَلْ وَلَا یَزَالُ
(تسبیح چہارم) سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ
وَالْمَلَکُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّۃِ
وَالْعَظْمَۃِ وَالْھَیْبَۃِ وَالْقُدْرَۃِ
وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ
الْمَلِکِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَ
وَلَا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا (تسبیح
پنجم) اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا
اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ غَفَّارُ
الذُّنُوْبِ سَتَّارُ الْعُیُوْبِ

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (تسبیح دوم)
سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ
وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ عَدَدَ مَا عَلِمَ
اللّٰہُ وَزِنَۃَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ وَمِلْأَ
مَا عَلِمَ اللّٰہُ (تسبیح سوم) سُبْحَانَ
اللّٰہِ الْمَلِکِ الْجَبَّارِ سُبْحَانَ اللّٰہِ
الْعَزِیْزِ الْغَفَّارِ سُبْحَانَ اللّٰہِ
الْوَاحِدِ الْقَھَّارِ سُبْحَانَ اللّٰہِ
الْکَرِیْمِ السَّتَّارِ سُبْحَانَ اللّٰہِ
الْکَبِیْرِ الْمُتَعَالِ سُبْحَانَ اللّٰہِ
الْخَالِقِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ سُبْحَانَ
اللّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَزَلْ وَلَا یَزَالُ
(تسبیح چہارم) سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ
وَالْمَلَکُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّۃِ
وَالْعَظْمَۃِ وَالْھَیْبَۃِ وَالْقُدْرَۃِ
وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ
الْمَلِکِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَ
وَلَا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا (تسبیح
پنجم) اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا
اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ غَفَّارُ
الذُّنُوْبِ سَتَّارُ الْعُیُوْبِ

Marfat.com

مُقَلِّبُ الْقُلُوْبِ كَشَّافُ الْكُرُوْبِ
وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ تَوْبَةَ عَبْدٍ ظَالِمٍ
ذَلِيْلٍ لَا يَمْلِكُ لِنَفْسِهٖ ضَرًّا
وَّلَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً
وَّلَا نُشُوْرًا ۔ ایضاً بعد از تسبیح
ایں دعا را بخواند۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ رِضْوَانَكَ الْجَنَّةَ
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ يَا
خَالِقَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ بِرَحْمَتِكَ
يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا كَرِيْمُ يَا
سَتَّارُ يَا رَحِيْمُ يَا جَبَّارُ اَللّٰهُمَّ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سہ بار
ایضاً در بست و ہفتم ماه دوازده رکعت
بگزارد و بخواند در ہر رکعتے بعد از
فاتحہ انا انزلناه سہ بار و سورۂ
اخلاص ده بار چوں از نماز فارغ
شود صد بار گوید سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ
اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
ایضاً۔ نماز و دعائے آخر ماه
رمضان بعد از تراویح در شب
آخر ده رکعت بگزارد بہ پنج سلام

مُقَلِّبُ الْقُلُوْبِ كَشَّافُ الْكُرُوْبِ
وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ تَوْبَةَ عَبْدٍ ظَالِمٍ
ذَلِيْلٍ لَا يَمْلِكُ لِنَفْسِهٖ ضَرًّا
وَّلَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً
وَّلَا نُشُوْرًا ۔ ایضاً تسبیح کے بعد
یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ رِضْوَانَكَ الْجَنَّةَ
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ يَا
خَالِقَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ بِرَحْمَتِكَ
يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا كَرِيْمُ يَا
سَتَّارُ يَا رَحِيْمُ يَا جَبَّارُ اَللّٰهُمَّ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ تین بار
ایضاً ستائیسویں تاریخ کو بارہ رکعت
پڑھے ہر رکعت میں الحمد کے بعد
تین بار انا انزلناه اور دس بار اخلاص
پڑھے جب نماز سے فارغ ہو
سو بار کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ
اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
ایضاً۔ نماز و دعائے آخر ماه
رمضان آخری شب میں بعد
تراویح کے دس رکعت پانچ سلام سے

Marfat.com

و ہر چہ خواہد از قرآن بخواند بعد
از فراغ ہزار و یک بار
أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ بعد از اں
سر بسجدہ نہد و ایں دعا
بخواند یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا
الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا رَحْمٰنَ
الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَ
الْاٰخِرِیْنَ اِغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَ
تَقَبَّلْ صَلٰوتِیْ وَصِیَامِیْ وَقِیَامِیْ
آمرزیدہ شود انشاء اللہ تعالے

ذکر نماز و دعائے ماہ شوال

بعد از نماز عید فطر چہار رکعت بگزارد
در اول بعد از فاتحہ سبح اسم
و در دوم والشمس و در سیوم
والضحٰے و در چہارم الم نشرح
ہر یکے یک کرت و بعد از نماز بست
و یک کرت سورہ اخلاص بخواند ایضاً
ششم ماہ شش رکعت بگزارد و
در ہر رکعتے بعد از فاتحہ والسماء و
الطارق یک کرت بعد از سلام صد
کرت درود گوید۔ ایضاً عشرہ آخر
ماہ ہر روز فاتحہ خواند ثواب

پڑھے اور اس میں جہاں سے چاہے
قرآن میں سے پڑھے اور بعد از فراغت
کے ایک ہزار ایک بار استغفار پڑھے
بعد ازاں سر سجدہ میں رکھ کر یہ دعا
پڑھے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا
الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا رَحْمٰنَ
الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَ
الْاٰخِرِیْنَ اِغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَ
وَتَقَبَّلْ صَلٰوتِیْ وَصِیَامِیْ وَقِیَامِیْ
انشاء اللہ تعالیٰ بخشا جاوے گا۔

ذکر نماز و دعائے ماہ شوال

عید فطر کی نماز کے بعد چار رکعت پڑھے
اول رکعت میں الحمد کے بعد سبح اسم
اور دوسری میں والشمس اور تیسری میں
والضحٰے اور چوتھی میں الم نشرح
ایک ایک بار اور نماز کے بعد اکیس بار
سورہ اخلاص پڑھے۔ ایضاً
چھٹی شوال کو چھ رکعت پڑھے ہر رکعت
میں الحمد کے بعد والسماء والطارق
ایک بار بعد سلام کے سو مرتبہ درود
شریف پڑھے۔ ایضاً اس مہینہ کے
آخر عشرہ میں ہر روز فاتحہ پڑھے ثواب

Marfat.com

ختم یابد و دراں سال ہیچ
گناہ بروئے نویسند۔ ذکر نماز
ودعائے ماہ ذی القعدہ سی رکعت
بگزارد و در ہر رکعتے بعد از فاتحہ
اذا زلزلت الارض بخواند۔ چوں
فارغ شود سورۂ عم بخواند۔ ایضاً نہم
ماہ دو رکعت بگزارد و برائے ترقی
درجات در ہر رکعتے بعد از فاتحہ
سورۂ مزمل بخواند وپس از سلام لیس سہ
کرت بخواند۔ ایضاً آخر ماہ بعد از
چاشت دو رکعت بگزارد بعد از فاتحہ
در ہر رکعتے سورۃ القدر بخواند سہ کرت
بعد از سلام یازدہ کرت درود و یازدہ
کرت فاتحہ بخواند سر بسجدہ نہد
ہرچہ از حق تعالیٰ بخواہد مستجاب گردد۔
ذکر نماز ودعائے ماہ ذی الحجہ
شب اول دو رکعت بگزارد و در ہر
رکعتے بعد از فاتحہ سورۃ الکافرون
یک کرت ایضاً در عشرہ اول در شب
جمعہ یا روز شش رکعت بگزارد
بسہ سلام و در ہر رکعتے بعد از فاتحہ
اخلاص پانزدہ رکعت بخواند بعد الفراغ
بگوید یا نُورُ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ

ختم قرآن کا پاوے اور اس سال اس
کا کوئی گناہ نہ لکھا جائے۔ ذکر نماز
ودعائے ماہ ذی القعدہ تیس
رکعت پڑھے ہر رکعت میں الحمد کے
بعد اذا زلزلت پڑھے بعد فراغت
سورۂ عم پڑھے۔ ایضاً نویں ذیقعدہ
کو دو رکعت پڑھے اور ترقی مدارج
کے لیے ہر رکعت میں سورہ مزمل پڑھے
اور سلام پھیر کر تین بار لیس پڑھے۔
ایضاً آخر مہینہ میں چاشت
کے بعد دو رکعت پڑھے الحمد کے بعد
ہر رکعت میں سورۃ القدر تین بار پڑھے
اور سلام پھیر کر گیارہ بار درود اور گیارہ
دفعہ الحمد پڑھے اور سر سجدہ میں
رکھ کر جو کچھ حق تعالیٰ سے چاہے قبول ہو۔
ذکر نماز ودعائے ماہ ذی الحجہ
پہلی رات کو دو رکعت پڑھے ہر رکعت
میں بعد الحمد کے سورہ کافرون ایک
بار پڑھے ایضاً پہلے عشرہ میں رات
جمعہ کو یا جمعہ کے دن چھ رکعت پڑھے
تین سلام سے ہر رکعت میں بعد از فاتحہ
اخلاص پندرہ بار پڑھے بعد فراغت کے
کہے یا نُورُ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ

Marfat.com

فِيْ نُوْرِ نُوْرِكَ يَا نُوْرُ - ایضاً

هشتم ماه مذکور که آں را ترویه خوانند
شش رکعت بگزارد چهار رکعت به یک
سلام در اول بعد از فاتحه
والعصر یک بار و در دوم
لایلاف قریش یک بار و
در سیوم اذا جاء نصر الله یک کرت
و در چهارم اخلاص سه بار
و بعد ازاں دو رکعت دیگر بگزارد در
هر رکعتے بعد از فاتحه قل هو الله احد
سه بار بخواند ثواب ترویه یابد۔ **ایضاً**

نماز و دعائے روز و شب عرفه

شب عرفه ده رکعت نماز بگزارد
به پنج سلام در هر رکعتے بعد از فاتحه
لایلاف قریش پنج بار بگوید۔

ایضاً در روز عرفه چهار رکعت
بعد از فاتحه انا انزلناه سه بار
بخواند و سورهٔ اخلاص بست و یک بار
چوں از نماز فارغ شود هفت بار درود
بخواند اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
و هفت بار استغفار بریں طریق
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِيْ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ

فِيْ نُوْرِ نُوْرِكَ يَا نُوْرُ - ایضاً

اس مہینہ کی آٹھویں جس کو ترویہ کہتے ہیں
چھ رکعت پڑھے اور چار رکعت ایک
سلام سے پڑھے اول رکعت میں
الحمد کے بعد والعصر ایک بار اور
دوسری میں لایلاف ایک بار اور
تیسری میں اذا جاء ایک بار اور
چوتھی میں اخلاص تین بار اور اس کے
بعد دو رکعت اور پڑھے ہر رکعت میں
الحمد کے بعد سورہ اخلاص تین بار
پڑھے ثواب ترویہ کا پاوے۔ **ایضاً**

نماز و دعائے روز و شب عرفه

شب عرفه کو دس رکعت پانچ
سلام سے پڑھے ہر رکعت میں الحمد کے
بعد لایلاف قریش پانچ مرتبہ پڑھے۔

ایضاً عرفه کے روز چار رکعت پڑھے
جن میں فاتحہ کے بعد انا انزلناہ
تین بار اور اخلاص اکیس بار پڑھے
جب نماز سے فارغ ہو سات بار
درود پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
اور سات بار استغفار اس طرح
سے پڑھے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِيْ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ

Marfat.com

ایضاً بعد از نماز عید اضحی
و خطبہ چہار رکعت بہ یک سلام
بگزارد در رکعت اول بعد از
فاتحہ سبح اسم و در دوم والشمس
و در سوم والضحیٰ و در چہارم
اخلاص یگاں یگاں کرت بخواند
حق تعالے گناہ پنج سالۂ او را
محو کند۔ ایضاً چوں از مسجد
مصلی در خانہ آید دو رکعت بگزارد در
ہر رکعتے بعد از فاتحہ انا اعطیناک
الکوثر سہ کرت بخواند ثواب
قربانی یابد چوں مفلس باشد
وقتیکہ قربانی دہد ایں آیت بخواند
اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ
وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ
لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ
اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ہ
وایں دعا بخواند اَللّٰھُمَّ ھٰذَا فِدَائِیْ
لَحْمُھَا بِلَحْمِیْ وَدَمُھَا بِدَمِیْ
وَعَظْمُھَا بِعَظْمِیْ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ
مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ حَبِیْبِکَ
اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ
ایضاً ہر کہ ایں دعائے سعادت

ایضاً بقر عید کی نماز
اور خطبہ کے بعد چار رکعت ایک
سلام سے پڑھے رکعت اول میں
بعد فاتحہ سبح اسم اور دوسری میں
والشمس اور تیسری میں والضحیٰ اور
چوتھی میں اخلاص ایک ایک بار
پڑھے خدائے تعالیٰ اس کے گناہ پانچ
برس کے گناہ بخشے۔ ایضاً جب عیدگاہ
سے گھر میں آوے دو رکعت پڑھے
ہر رکعت میں فاتحہ ایک بار اور
تین بار سورہ کوثر پڑھے ثواب
قربانی کا پاوے اگر مفلس ہو اور
جس وقت قربانی کرے یہ آیت پڑھے
اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ
وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ
لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ
اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ
اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ ھٰذَا فِدَائِیْ
لَحْمُھَا بِلَحْمِیْ وَدَمُھَا بِدَمِیْ
وَعَظْمُھَا بِعَظْمِیْ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ
مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ حَبِیْبِکَ
اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ
ایضاً جو کوئی اس دعائے سعادت

Marfat.com

را آخر سال بست ویک بار بخواند
ہمہ احوال باطن در معاملہ ببیند
صاحب ابرار را باید کہ روزینہ
بخواند تا بہ ترقی مطلع گردد دعا اینست

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یَارَبِّ اَکْرِمْنِیْ بِشُہُوْدِ
اَنْوَارِ قُدْسِکَ وَاَیِّدْنِیْ
بِظُہُوْرِ سَطَوَاتِ سُلْطَانِ
اُنْسِکَ حَتّٰی اَتَقَلَّبَ فِیْ
سُبُحَاتِ مَعَارِفِ اَسْمَائِکَ
وَاَطْلِعْنِیْ عَلٰی اَسْرَارِ
وُجُوْدِکَ فِیْ مَعَالِمِ شُہُوْدِکَ
لِاَشْہَدَ بِہَا مَا اَوْدَعْتَہٗ
فِیْ عَوَالِمِ الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ وَ
اُعَایِنَ سَرَیَانَ سِرِّ قُدْرَتِکَ
فِیْ عَوَالِمِ شَوَاہِدِ اللَّاہُوْتِ
وَالنَّاسُوْتِ وَعَرِّفْنِیْ مَعْرِفَۃً
تَامَّۃً فِیْ حِکْمَۃٍ عَامَّۃٍ
حَتّٰی لَا یَبْقٰی مَعْلُوْمٌ اِلَّا وَ
اَطَّلِعُ عَلٰی دَقَائِقِہِ الدَّقَائِقِ
الْمُسْتَنْبِطِ فِی الْمَوْجُوْدَاتِ
وَاذْہَبْ بِالظُّلْمَۃِ الْمَانِعَۃِ
عَنْ اِدْرَاکِ حَقَائِقِ الْاِیْمَانِ

کو آخر سال میں اکیس بار پڑھے تمام
پوشیدہ احوال کو خواب میں دیکھے
نیکوکاروں کو چاہیے کہ روزانہ پڑھا
کریں تاکہ ترقی پر پہنچیں دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یَارَبِّ اَکْرِمْنِیْ بِشُہُوْدِ
اَنْوَارِ قُدْسِکَ وَاَیِّدْنِیْ
بِظُہُوْرِ سَطَوَاتِ سُلْطَانِ
اُنْسِکَ حَتّٰی اَتَقَلَّبَ فِیْ
سُبُحَاتِ مَعَارِفِ اَسْمَائِکَ
وَاَطْلِعْنِیْ عَلٰی اَسْرَارِ
وُجُوْدِکَ فِیْ مَعَالِمِ شُہُوْدِکَ
لِاَشْہَدَ بِہَا مَا اَوْدَعْتَہٗ
فِیْ عَوَالِمِ الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ وَ
اُعَایِنَ سَرَیَانَ سِرِّ قُدْرَتِکَ
فِیْ عَوَالِمِ شَوَاہِدِ اللَّاہُوْتِ
وَالنَّاسُوْتِ وَعَرِّفْنِیْ مَعْرِفَۃً
تَامَّۃً فِیْ حِکْمَۃٍ عَامَّۃٍ
حَتّٰی لَا یَبْقٰی مَعْلُوْمٌ اِلَّا وَ
اَطَّلِعُ عَلٰی دَقَائِقِہِ الدَّقَائِقِ
الْمُسْتَنْبِطِ فِی الْمَوْجُوْدَاتِ
وَاذْہَبْ بِالظُّلْمَۃِ الْمَانِعَۃِ
عَنْ اِدْرَاکِ حَقَائِقِ الْاِیْمَانِ

Marfat.com

مِمَّا تَقَرَّبَ مَا فِي الْقُلُوْبِ
وَالْاَرْوَاحِ بِمُهَيِّجَاتِ الْحُبِّ
وَالْوِدَادِ وَالرُّشْدِ وَالْاِرْشَادِ
إِنَّكَ أَنْتَ الْمُجِيْبُ وَالطَّالِبُ
وَالْمَطْلُوْبُ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ
وَيَا كَاشِفَ الْكُرُوْبِ
وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَيَا
غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ إِنَّكَ
أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ أَنْتَ
رَبِّيْ وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ اَللّٰهُمَّ
لَا تَجْعَلْنَا بَيْنَ النَّاسِ
مَغْرُوْرِيْنَ وَلَا عَنْ خِدْمَتِكَ
مَهْجُوْرِيْنَ وَلَا بِنِعْمَتِكَ
مُسْتَدْرَجِيْنَ وَلَا مِنَ الَّذِيْنَ
يَأْكُلُوْنَ أَمْوَالَ الدُّنْيَا
بِالدِّيْنِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
أَجْمَعِيْنَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
تمت

مِمَّا تَقَرَّبَ مَا فِي الْقُلُوْبِ
وَالْاَرْوَاحِ بِمُهَيِّجَاتِ الْحُبِّ
وَالْوِدَادِ وَالرُّشْدِ وَالْاِرْشَادِ
إِنَّكَ أَنْتَ الْمُجِيْبُ وَالطَّالِبُ
وَالْمَطْلُوْبُ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ
وَيَا كَاشِفَ الْكُرُوْبِ
وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَيَا
غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ إِنَّكَ
أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ أَنْتَ
رَبِّيْ وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ اَللّٰهُمَّ
لَا تَجْعَلْنَا بَيْنَ النَّاسِ
مَغْرُوْرِيْنَ وَلَا عَنْ خِدْمَتِكَ
مَهْجُوْرِيْنَ وَلَا بِنِعْمَتِكَ
مُسْتَدْرَجِيْنَ وَلَا مِنَ الَّذِيْنَ
يَأْكُلُوْنَ أَمْوَالَ الدُّنْيَا
بِالدِّيْنِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
أَجْمَعِيْنَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
تمت

Marfat.com

فرید بک سٹال ۳۸۔ اردو بازار لاہور

142